پرواز

چھٹی جماعت کے لیے آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل کتاب

(اردو -اے)

SCERT
स्वाध्यायान्मा प्रमदः

ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی

State Council of Educational Research and Training, Delhi

समग्र शिक्षा
सबको शिक्षा, अच्छी शिक्षा

SCERT
स्वाध्यायान्मा प्रमदः

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ

ISBN: 978-93-93667-04-5

پرواز

چھٹی جماعت کے لیے آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل کتاب

(اردو ۔اے)

PARWAAZ

(AAMOZISHI SARGARMIYON PAR MUSHTAMIL KITAB)

Class VI (Urdu-A)

نام کتاب	:	**پرواز**، چھٹی جماعت کے لیے آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل کتاب
سنہ اشاعت	:	2021
تعداد	:	7350
ناشر	:	ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی

ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی

State Council of Educational Research and Training, Delhi

MANISH SISODIA
मनीष सिसोदिया

DEPUTY CHIEF MINISTER
GOVT. OF NCT OF DELHI
उप मुख्यमंत्री, दिल्ली सरकार
DELHI SECTT, I.P. ESTATE,
दिल्ली सचिवालय, आई.पी.एस्टेट,
NEW DELHI-110002
नई दिल्ली-110002
Email : msisodia.delhi@gov.in

D.O. No. DYCM/2021/292
Date : 21.12.2021

پیغام

حکومتِ دہلی سبھی کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی مختلف کوششوں میں ہمیشہ مصروف رہی ہے۔ مساوی اور شمولیاتی تعلیم کو یقینی بنانے کی غرض سے متعدد پروگرام نافذ کیے گئے ہیں۔ کرونا عالمی وبا نے گزشتہ تقریباً دو سال میں اسکولی تعلیم کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ اسکول بند ہونے کے باعث طلبا گھروں تک محدود ہو گئے۔ طلبا و اساتذہ کے درمیان رابطے کے لیے آن لائن تدریس کو ایک مؤثر ذریعے کے طور پر کامیابی سے استعمال کیا گیا۔ اساتذہ آن لائن کلاسوں کے توسط سے طلبا کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور ان کی تحصیلی ترقی کا جائزہ بھی لیتے رہے۔ تاہم اسی دوران محروم گروپوں، مہاجر مزدوروں کے بچوں، پہلی نسل کے طالب علموں اور مختلف حالات کے سبب آن لائن تعلیم سے منسلک نہ ہو پانے والے طلبا کو اسکولی تعلیم کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کی اشد ضرورت محسوس کی گئی۔ ان ہی پہلوؤں کے مدنظر سبھی بچوں کو تعلیم کے مطلوبہ معیار کی جانب بڑھانے اور آموزش میں ان کے سرگرم اشتراک کو یقینی بنانے کے غرض سے ''پرواز'' نامی کتابیں تیار کی گئی ہیں۔

'ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت' (ایس سی ای آر ٹی)، نئی دہلی اور 'سمگر شکشا' کی مشترکہ کوششوں سے ایسی سرگرمیاں تشکیل دی گئی ہیں جو تعلیم کے مذکورہ بالا خلا کو پُر کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ تجرباتی آموزش کی یہ سرگرمیاں ایک طرف پڑھنے، لکھنے اور اعداد کے ساتھ بنیادی تعامل کرنے میں طلبا کے لیے کارگر ہوں گی اور دوسری جانب ان کی ذہنی، جذباتی، سماجی، جسمانی اور اخلاقی نشوونما نیز تہذیبی ارتقا میں مددگار ثابت ہوں گی۔

اردو، ہندی، پنجابی، انگریزی، ریاضی، سائنس اور سماجی سائنس میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک (مڈل درجات) کے لیے تشکیل دی گئی سرگرمیوں کی یہ کتابیں کھیل پر مشتمل، کثیر جہتی اور تلاش و جستجو پر مبنی تعلیم کے تصور کو حقیقت بناتی ہیں۔ بچے کھیل اور سرگرمیوں کے ذریعے انسانی احساسات، گروہ کے ساتھ کام کرنے، باہمی امداد، مہذب طور طریقے اور اچھے شہری کی خوبیوں کو اپنے اندر فروغ دے سکیں گے۔

امید ہے کہ ان کتب کے ذریعے ایک نئے تعلیمی انقلاب کا آغاز ہوگا۔ طلبا کے ادراکی شعور کے ساتھ ساتھ ان میں تخلیقی اور منطقی فکر کی صلاحیتوں کا ارتقا ہوگا۔ تجرباتی تدریسیات پر مبنی یہ کتابیں علاقائی تنوع، کثیر لسانیت اور معاشرے کے لیے احترام کو بھی اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ مساوی اور شمولیاتی تعلیم کے لیے یہ کتابیں طلبا کو ایک پختہ بنیاد فراہم کریں گی اور تعلیم کی دنیا میں ایک سنگِ میل ثابت ہوں گی۔

Manish

منیش سسودیا

H. RAJESH PRASAD
IAS

प्रधान सचिव (शिक्षा/प्रशिक्षण व तकनीकी शिक्षा/ उच्च शिक्षा)
राष्ट्रीय राजधानी क्षेत्र
दिल्ली सरकार
पुराना सचिवालय, दिल्ली-110054
दूरभाष: 23890187 टेलीफैक्स : 23890119

सत्यमेव जयते

Pr. Secretary (Education/TTE/ HE)
Government of National Capital Territory of Delhi
Old Secretariat, Delhi-110054
Phone : 23890187, Telefax : 23890119
E-mail : secyedu@nic.in

پیغام

مجھے یہ بتاتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ کورونا کے تقریباً دو سال کے ہولناک دور کے بعد ہماری زندگی پھر سے معمول پر آ رہی ہے۔ اس وبا پر قابو پانے میں ہم نے غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے۔ تعلیم کے میدان بھی پچھلے دو برس سے آن لائن تدریس، ورک شیٹس اور آن لائن کلاسز کی کامیاب کوشش کی گئی، مگر درس وتدریس براہِ راست نہ ہو پانے کی وجہ سے اور طلبا سے براہِ راست رابطے اور تبادلہ خیال کی غیر موجودگی میں اور کچھ گھریلو ومعاشی مسائل کی وجہ سے آموزش کی اس کڑی میں ہمارے کئی طالب علم ہم سے چھوٹ گئے، جس کا ان کے آموزشی معیار پر منفی اثر پڑا ہے۔ درس وتدریس کے اس پروگرام کے تحت 'پرواز' کتابی سریز اس آموزشی تفریق کے مسئلے کو حل کرنے کی غرض سے تیار کی گئی ہے۔ ان کتابوں میں درجنوں ورک شیٹس ہیں، جو اس خاص درجے کے اعتبار سے آموزشی ماحصل کی بنیاد پر تیار کی گئی ہیں۔ طلبا کی تہذیب، کثیر لسانیت اور ان کے ماحول کے مدنظر آموزش کے سماجی سیاق کے پیش نظر ہی یہ سرگرمیاں تیار کی گئی ہیں۔ طلبا کے جذباتی وشعوری معیار کے مطابق ان سرگرمیوں کو تیار کیا گیا ہے تا کہ آموزشی عمل میں طالب علموں کی سرگرم حصے داری کو یقینی بنایا جا سکے۔

امید ہے کہ طلبا ان سرگرمیوں کے ذریعے تحصیل علم کے عمل میں سرگرم حصے دار بنیں گے اور ان کی ہمہ جہت نشو ونما ممکن ہو سکے گی۔

نیک خواہشات کے ساتھ۔

ایچ۔ راجیش پرساد

HIMANSHU GUPTA, IAS
Director, Education & Sports

सत्यमेव जयते

Directorate of Education
Govt. of NCT of Delhi
Room No. 12, Civil Lines
Near Vidhan Sabha,
Delhi-110054
Ph.: 011-23890172
E-mail : diredu@nic.in

پیغام

'وہ پَتھ کیا، پتھک کُشلتا کیا،
جس پَتھ پر بکھرے شُول نہ ہوں؟
ناوِک کی دھیریہ پرکشا کیا،
جب دھارا ہی پرتکُول نہ ہو؟'

ناموافق حالات میں ہی ہماری شخصیت اور کردار کا صحیح اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کورونا وبا کے بحران نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہمارے ملک نے اس بحران سے نمٹنے کے لیے ہمہ جہت کوششیں کیں اور متوقع کامیابی حاصل کی، لیکن معمولاتِ زندگی پر اس کے منفی اثرات آج بھی واضح طور پر نظر آتے ہیں جس سے نجات پانے کے لیے ہم سب پرعزم ہیں اور یکسوئی اور لگن کے ساتھ کوشاں ہیں۔ تعلیمی میدان میں کورونا وبا کے بحران کا سب سے زیادہ اثر اسکولی سطح کی تعلیم پر ہوا ہے۔ موجودہ حالات میں یہ بہت ضروری ہے کہ مقررہ آموزشی ماحصل اور موجودہ آموزشی سطح کے درمیان کے خلا کو کسی طرح سے پُر کیا جائے۔ 'پرواز' نام کا یہ کتابی سلسلہ تمام طلبا کو یکساں طور پر اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے اہم مقصد کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ اعلیٰ ابتدائی درجات کے طلبا کے لیے ایسی دلچسپ آموزشی سرگرمیاں تیار کی گئی ہیں جو انھیں تلاش و جستجو، تجربے اور مکالمے کے مختلف مواقع فراہم کرکے زندگی کے تمام پہلوؤں کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کریں گی۔

بدلتے ہوئے حالات میں یہ اشد ضروری ہے کہ طلبا اکیسویں صدی کی مہارتوں میں دسترس رکھتے ہوں اور ساتھ ہی وہ حساس، بااخلاق اور منطقی ہوں اور ہمدردی کے جذبہ سے معمور ہوں، تاکہ آنے والے دور میں بہترین زندگی کی جانب قدم بڑھائیں۔

ہندی، ریاضی، انگریزی، سائنس، سماجی مطالعہ، اردو اور پنجابی مضامین کے لیے تیار کی گئی یہ کتابیں جہاں طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھاریں گی وہیں ان کو روزمرہ کے ماحول کے ساتھ باہمی تعلق اور ہم آہنگی قائم کرنے میں مدد دیں گی۔ آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل یہ ورک شیٹس مختلف مضامین اور جامع تعلیم کے ہدف کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی گئی ہیں جو آموزش کے لیے بھرپور مواقع فراہم کرتی ہیں۔

خود سے سیکھنے کے لیے تیار کی گئیں ان ورک شیٹس میں شامل رنگین تصویریں، نظمیں، پہیلیاں، کہانیاں، کٹھ پتلیاں، کارٹون اور کھیل وغیرہ یقیناً طلبا کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائیں گی، انھیں خود احتسابی کے لیے ترغیب دیں گی اور موثر آموزش کی راہ ہموار کریں گی۔

مجھے پورا یقین ہے کہ یہ کتابیں طلبا کی عمومی اور خصوصی آموزشی مشکلات کو حل کرنے اور مقررہ آموزشی ماحصل تک رسائی میں موثر ذریعہ ثابت ہوں گی اور ساتھ ہی جامع، مساوی اور انصاف پسند معاشرے کی تعمیر میں براہ راست تعاون کریں گی۔

نیک خواہشات کے ساتھ

ہمانشو گپتا

Rajanish Singh
Director

State Council of Educational Research and Training
(An autonomous Organisation of GNCT of Delhi)
Varun Marg, Defence Colony, New Delhi-110024
Tel. : +91-11-24331356, Fax: +91-11-24332426
E-mail: dir12scert@gmail.com

SCERT
स्वाध्यायान्मा प्रमदः

Date : 20/12/2021

D.O. No. : 10(4)/Misc./SCERT/DPB/2021-22/212

پیغام

پیارے بچو! کورونا عالمی وبا کی وجہ سے گزشتہ تقریباً پونے دو سال کا عرصہ ہم سب کے لیے انتہائی مشکل رہا ہے۔ کورونا کی طویل مدت نے ہماری زندگی کو بہت متاثر کیا ہے۔ صحت، روزگار، معیشت اور معاش، غرض کہ ہماری زندگی کا ہر پہلو اس سے متاثر رہا۔ مگر اس وبا نے سب سے زیادہ تعلیم کو متاثر کیا ہے۔ کورونا کی پہلی اور دوسری لہر کی وجہ سے مکمل یا جزوی لاک ڈاؤن کی صورتحال کے سبب زیادہ تر اسکول اس دوران بند ہی رہے۔ اس لیے جہاں درس و تدریس کا عمل متاثر ہوا وہیں آموزش کے لامحدود مواقع اور امکانات بھی دھندلا سے گئے۔ وہ اسکول ہی ہے جہاں طالب علم اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں، اپنے ساتھیوں کی صحبت میں اور اپنے اساتذہ کی نگرانی میں مسلسل علم حاصل کرتا ہے اور اپنی متوقع صلاحیتوں اور مہارتوں کو فروغ دیتا ہے۔ حالانکہ اسکولوں اور اساتذہ نے اس دوران آن لائن تدریس کے عمل کو جاری رکھنے کی تمام کوششیں کیں اس کے باوجود آن لائن تدریس تک تمام بچوں کی رسائی کے حوالے سے بہت سے چیلنجوں اور رکاوٹوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

پیارے بچو! 'پرواز' نام کا یہ کتابی سلسلہ کورونا وبا کے سبب پیدا ہونے والے آموزشی خلا کو پُر کرنے کی جانب ایک پہل ہے۔ یہ کتاب آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل ہے جو آپ کو خود سے سیکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرتی ہے۔ آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل ان ورک شیٹس کو آپ اساتذہ کی مدد کے بغیر بھی بآسانی انجام دے سکتے ہیں۔ کھیل کھیل میں سیکھنے کے عمل سے گزرتے ہوئے یہ ورک شیٹس مقررہ جماعت کے لیے متوقع آموزشی ماحصل تک پہنچنے میں معاون ہوں گی۔ سیکھنے کا عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے۔ ہم سبھی ہر لمحہ اپنے خاندان، معاشرے، فطرت اور اردگرد سے ہر روز کچھ نہ کچھ سیکھتے رہتے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی کی یہ بامعنی کوشش اعلیٰ ابتدائی درجات کے طلبا کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ آموزشی سرگرمیوں پر مشتمل ان ورک شیٹس میں آپ اپنے تہذیبی و سماجی ماحول کا عکس پائیں گے اور ان کے ذریعے اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق خود کو تیار کر پائیں گے اور ایک خوشگوار اور صحت مند زندگی کی جانب رواں دواں ہوں گے۔

رجنیش کمار سنگھ

Dr. Nahar Singh
Joint Director

स्वाध्यायान्न प्रमदः

State Council of Educational Research and Training
(An autonomous organisation of GNCT of Delhi)
Tel. : +91-11-24336818, 24331355, Fax 91-11-24332426
Tel. : +91-11- 24331355, Fax 91-11-24332426
Email : jdscertdelhi@gmail.com

Date: 20/12/2021
D. O. No. : 11(2)/JDB/misc/SCERT/2021-22/213

پیغام

عزیز طلبہ

دھرتی کہتی صبر نہ چھوڑو کتنا ہی ہو سر پر بھار
نبھ کہتا ہے پھیلو اتنا ڈھک لو تم سارا سنسار

کورونا وبا نے ہمارے لیے بے شمار چیلنجز پیدا کیے ہیں، مگر اسی چیلنج نے ہماری زندگی کو نئی سمت عطا کی ہے۔ صبر، ہمت اور خود کفالت کو اختیار کرنے کا جذبہ دیا ہے۔ پچھلے کچھ وقتوں سے لاک ڈاؤن کے درمیان اسکولی تعلیم بے حد متاثر رہی ہے جس کی وجہ سے بچوں کی آموزشی عمل میں رکاوٹیں آئیں ہیں۔ اس تناظر میں یہ سوال کافی اہم ہے کہ کیا گھروں میں آن لائن پڑھائی کر رہے بچے اپنی معینہ کلاس اور ذہنی ارتقا کے مطابق علم و ہنر اور دیگر مہارتیں کسب کر پا رہے ہیں؟

ظاہر ہے کہ ایسی صورت حال میں متعینہ آموزشی ماحصل اور حقیقی آموزشی ماحصل میں خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اس خلا کو پُر کرنے کے لیے مناسب اقدام اُٹھائے گئے ہیں۔ آموزش کی اس خلا کو پُر کرنے کے لیے ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی نے ہمہ جہت تعلیم کی مشترکہ کوشش سے طلبہ کے لیے خاص کورس میٹریل تیار کیا ہے جو آسان، دلکش، علم افزا اور پُر لطف ہے اور ساتھ ہی طلبہ کی مہارتوں کو جلا بخشنے میں معاون بھی ہے۔ کھیل، کہانی اور آرٹ پر مشتمل طفل مرکوز تدریسی طریقۂ کار کا استعمال کرتے ہوئے پرواز کی سرگرمیوں کو تشکیل دیا گیا ہے جو طلبہ میں مشاہدہ، تنقیدی سوچ، تشکیلی فکر اخذِ سوال، موثر ترسیل اور موجود مسائل و مقاصد کی حساسیت کا جذبہ پیدا کرنے میں معاون ہوں گی۔

طلبہ کے خوش آئند مستقبل کے لیے نیک خواہشات کے ساتھ۔

ڈاکٹر ناہر سنگھ

سرپرست
جناب ایچ۔ راجیش پرساد، پرنسپل سکریٹری (تعلیم)

مشیرِاعلیٰ
جناب رجنیش سنگھ، ڈائریکٹر، ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، دہلی

مشیر برائے تعلیم
ڈاکٹر ناہر سنگھ، جوائنٹ ڈائریکٹر، ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، دہلی

تحریری ٹیم کے ارکان

1	ڈاکٹر سلمان فیصل	:	ٹی جی ٹی (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
2	ڈاکٹر محمد صلاح الدین	:	لیکچرار (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
3	ڈاکٹر صغیر اختر	:	ٹی جی ٹی (اردو)، مظہر الاسلام سینڈری اسکول، دہلی
4	محترمہ شاہ بانو	:	ٹی جی ٹی (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
5	محترمہ امینہ بیگم	:	ٹی جی ٹی (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
6	جناب محمد ساجد	:	لیکچرار (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
7	جناب محمد سطوت اللہ خالد	:	ٹی جی ٹی (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
8	ڈاکٹر عبدالبصیر	:	ٹی جی ٹی (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
9	جناب اقبال حسین	:	ٹی جی ٹی (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
10	جناب محمد ارشد	:	ٹی جی ٹی (اردو)، محکمۂ تعلیم، دہلی
11	جناب پرویز اختر خاں	:	ٹی جی ٹی (اردو)، کوراکیڈمک یونٹ محکمۂ تعلیم، دہلی
12	جناب شجاع الدین	:	اسسٹنٹ پروفیسر، ڈائٹ دریا گنج، ایس سی ای آر ٹی، دہلی
13	محترمہ فرزانہ خاتون	:	اسسٹنٹ پروفیسر، ڈائٹ دریا گنج، ایس سی ای آر ٹی، دہلی

نظرِ ثانی

پروفیسر محمد کاظم	:	پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی
ڈاکٹر شمیم احمد	:	ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفنز کالج، دہلی یونیورسٹی

تصویر کشی : محترمہ زینب جہاں، اسسٹنٹ ٹیچر، محکمۂ تعلیم، دہلی

پروجیکٹ کے نوڈل انچارج

ڈاکٹر گورو شرما	:	اسسٹنٹ پروفیسر، ایس سی ای آر ٹی، دہلی
ڈاکٹر سونو لال گپتا	:	اسسٹنٹ پروفیسر، ایس سی ای آر ٹی، دہلی

کوآرڈینیٹر برائے اردو زبان : محترمہ فرزانہ خاتون، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈائٹ دریا گنج، ایس سی ای آر ٹی، دہلی

اشاعتی افسر : ڈاکٹر مکیش یادو

اشاعتی ٹیم : جناب نوین کمار، محترمہ رادھا

طباعت : میسرز ایجوکیشنل اسٹور، ایچ۔44، نوین شاہدرہ، دہلی۔110032

PARWAAZ - *Aamozishi Sargarmiyon Par Mushtamil Kitab* - **Class VI (Urdu-A)**

© SCERT

Patron

Mr. H. Rajesh Prasad, Pr. Secretary (Education)

Chief Advisor

Mr. Rajanish Singh, Director, SCERT, Delhi

Academic Advisor

Dr. Nahar Singh, Joint Director, SCERT, Delhi

Writing Team Members

1.	**Dr. Salman Faisal**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
2.	**Dr. Md Salahuddin**	:	Lecturer (Urdu), Directorate of Education, Delhi
3.	**Dr. Sagheer Akhtar**	:	TGT, (Urdu), Mazharul Islam Sec. School, Delhi
4.	**Ms. Shah Bano**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
5.	**Ms. Amina Begum**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
6.	**Mr. Mohammed Sajid**	:	Lecturer (Urdu), Directorate of Education, Delhi
7.	**Mr. Mohd. Satwatullah Khalid**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
8.	**Dr. Abdul Baseer**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
9.	**Mr. Iquebal Hussain**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
10.	**Mr. Mohd. Arshad**	:	TGT (Urdu), Directorate of Education, Delhi
11.	**Mr. Parvaiz Akhtar Khan**	:	TGT (Urdu), CAU, Directorate of Education, Delhi
12.	**Mr. Shajauddin**	:	Asst. Professor, DIET Daryaganj, SCERT, Delhi
13.	**Ms. Farzana Khatoon**	:	Asst. Professor, DIET Daryaganj, SCERT, Delhi

Vetting Team Members

Prof. Mohammad Kazim : Professor, Dept. of Urdu, University of Delhi

Dr. Shamim Ahmed : Associate Professor, St. Stephen's College, University of Delhi

Illustrator : Ms. Zainab Jahan : Asst. Teacher, Directorate of Education, Delhi

Nodal Incharges of the Project

Dr. Gaurav Sharma : Asst. Professor, SCERT, Delhi

Dr. Sonu Lal Gupta : Asst. Professor, SCERT, Delhi

Coordinator for Urdu Language : Ms. Farzana Khatoon : Asst. Professor, DIET Daryaganj, Delhi

Publication officer : Dr. Mukesh Yadav

Publication Team : Mr. Navin Kumar, Ms. Radha

ISBN : 978-93-93667-04-5

Published by : State Council of Educational Research and Training, Delhi

Printing at : M/s Educational Stores, S-5 Bulandshahar Road Indl. Area, Site-1 Gzb. (UP)

اس کتاب کے بارے میں

قومی تعلیمی پالیسی 2020 ابتدائی سطح کی تعلیم کے دوران بولنے، پڑھنے، لکھنے، گنتی، ریاضی اور منطقی سوچ پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ بنیادی خواندگی پر زیادہ زور دینے کی سفارش کرتی ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی نے آموزشی افزودگی پروگرام (Learing enrichment programme) کے تحت آموزشی اعتبار سے کمزور طلبا کے لیے ورک شیٹس پر مشتمل یہ کتاب تیار کی ہے۔

COVID-19 کی وجہ سے تعلیم کا بڑا نقصان ہوا ہے۔ قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت کے ذریعہ تیار کیے گئے 'آموشی ماحصل' کے لحاظ سے طلبا کچھ پیچھے ہوگئے ہیں۔ وبائی امراض یا دیگر وجوہات سے پیدا ہونے والے آموزشی خلا کو پر کرنے اور آموزشی عمل کو دلچسپ اور موثر بنانے کے لیے ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی نے مختلف مضامین پر اعلیٰ ابتدائی درجات (ششم تا ہشتم) کے ان طلبا کے لیے ورک شیٹس تیار کی ہیں جو 'آموزش کے کم از کم معیار' تک کسی وجہ سے نہیں پہنچ سکے ہیں۔

اردو زبان کا شمار دنیا کی بڑی اور اہم زبانوں میں ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بڑے پیمانے پر اردو بولی، پڑھی اور سمجھی جاتی ہے۔ اردو زبان کی آموزش کے لیے مختلف درسی کتابیں دستیاب ہیں۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ آموزشی افزودگی پروگرام (LEP) کے تحت اس کتاب کی تیاری کے لیے ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، دہلی کے ذریعہ ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں اردو اساتذہ اور دیگر ماہرین شامل ہیں۔ یہ کتاب طلبا کی آموزشی افزودگی کی غرض سے مشقیں بہم پہنچانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب طلبا کے آموزشی عمل میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے اور آموزشی خلا کو پُر کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس میں دی گئی ورک شیٹس کی روشنی میں اساتذہ مشق کے لیے اسی طرح کی مزید ورک شیٹس/سوالات تیار کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں اساتذہ کے لیے ہدایات موجود ہیں تاکہ ورک شیٹس کے مقاصد اور مواد کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے اور طلبا کے لیے ہدایات دی گئی ہیں جو ورک شیٹس میں دی گئی مشقیں حل کرنے میں مدد دیں گی۔

اس کتاب سے استفادہ کرنے کے لیے اساتذہ کرام درج ذیل نکات کا خیال رکھیں:

- ورک شیٹ میں دی گئی ہدایات کو سمجھنے میں طلبا کی مدد کریں۔
- ورک شیٹ میں دی گئی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے طلبا کو ترغیب دیں۔
- ورک شیٹ میں دیے گئے سوالات حل کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔
- اس کتاب کی تمام ورک شیٹس درسی کتاب کی بنیاد پر تیار کی گئی ہیں، اس لیے طلبا کی مدد کی غرض سے، اگر ضرورت محسوس کریں تو بنیادی ماخذ کا استعمال ضرور کریں۔
- ورک شیٹس کی جانچ کا مرحلہ انتہائی صبر طلب ہوتا ہے اس لیے اسے سنجیدگی سے انجام دینے کی کوشش کریں۔
- ورک شیٹس کی جانچ مسلسل کرتے رہیں اور ان کی غلطیوں کی تصحیح کرتے ہوئے وضاحتی بیانات ضرور لکھیں۔

اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے طلبہ اِن باتوں کا دھیان رکھیں:

- ورک شیٹ میں دی گئی ہدایت کو غور سے پڑھیں اور کسی کی مدد کے بغیر ان سرگرمیوں کو خود حل کرنے کی کوشش کریں۔
- اگر ہدایت کو سمجھنے میں دشواری محسوس ہو تو اسے سمجھنے کے لیے اپنے استاد سے ضرور رابطہ کریں۔
- کوششوں کے بعد بھی اگر ورک شیٹ کو حل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے تو طلبہ اپنے اساتذہ، گھر میں اپنے والدین، بھائی بہن اور اپنے دوستوں کی مدد لے سکتے ہیں یعنی ورک شیٹ کو بہتر طریقے سے سمجھ کر حل کریں گے۔
- ورک شیٹ کو حل کرنے کے دوران اگر ضرورت ہو تو اپنی درسی کتاب اور معاون درسی کتاب سے ضرور مدد لیں۔
- ورک شیٹ کو حل کرنے میں طلبہ مختلف چیزوں کا تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنی درسی کتاب، اردو قواعد، لغت اور اردو نوٹ بک سے بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں مثلاً کوئی لفظ جس کا معنی طلبہ نہیں جانتے اسے لغت سے معلوم کر سکتے ہیں۔
- ہر ورک شیٹ کو حل کرنے کے بعد اپنے استاد سے اس کی جانچ ضرور کرائیں۔
- غلطیوں کی اصلاح کے دوران استاد جو ہدایات دیں اسے غور سے سنیں اور ان پر سختی سے عمل کریں۔
- طلبہ ورک شیٹ کو حل کرتے وقت ترتیب کا دھیان رکھیں یعنی پہلی ورک شیٹ کے حل کے بعد دوسری ورک شیٹ اور دوسری کے بعد تیسری ورک شیٹ کو حل کریں۔
- ورک شیٹ کی تمام مشقوں اور سرگرمیوں کو مکمل کر کے ہی آگے بڑھیں کسی بھی ورک شیٹ کو ادھورا نہ چھوڑیں۔
- 'پرواز' میں دی گئیں تمام ورک شیٹ بتدریج حل کریں گے تبھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہو سکیں گے۔ اس لیے طلبہ سے گزارش ہے کہ کسی بھی ورک شیٹ کو نظر انداز نہ کریں بلکہ پوری ورک شیٹ کو مکمل حل کریں گے۔
- ورک شیٹ کو آسان اور دلچسپ بنایا گیا ہے تا کہ اسے حل کرنے میں طلبہ کو مزہ آئے اور ان کی دلچسپی بھی بڑھے اور طلبہ میں مزید ورک شیٹ کو حل کرنے کے لیے جوش و جذبہ بھی پیدا ہوگا۔
- طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ ورک شیٹ میں دی گئی سرگرمیوں کو اپنی روزانہ کی زندگی میں لائیں۔ مثلاً اپنے گھر میں کسی کہانی کو اردو زبان میں سنائیں۔ نظم کا کوئی بند مناسب لب و لہجہ کے ساتھ اپنے والدین یا بھائی بہنوں یا دوستوں کو پڑھ کر سنائیں، کسی نثری یا شعری عبارت کو بلند آواز میں پڑھ کر سنائیں۔ تلفظ کی مشق میں گھر والوں کو شامل کریں وغیرہ وغیرہ۔

مذکورہ بالا ہدایات پر طلبہ اگر ایمانداری سے عمل پیرا ہو جائیں گے تو یقینی طور پر طلبہ میں مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور ان کی اردو زبان کی مہارتیں فروغ پا سکیں گی اور وہ اردو زبان کی لطافت اور چاشنی سے آشنا ہو سکیں گے۔

نوٹ: اس کتاب کی تیاری میں این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی۔ کی درسی کتب کو بنیادی ماخذ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے لیے ہم اس ادارے کے مشکور ہیں۔

فہرست

نمبر شمار	باب	صفحہ
1	ورک شیٹ - 1	1
2	ورک شیٹ - 2	4
3	ورک شیٹ - 3	6
4	ورک شیٹ - 4	8
5	ورک شیٹ - 5	10
6	ورک شیٹ - 6	12
7	ورک شیٹ - 7	14
8	ورک شیٹ - 8	16
9	ورک شیٹ - 9	18
10	ورک شیٹ - 10	20
11	ورک شیٹ - 11	22
12	ورک شیٹ - 12	24
13	ورک شیٹ - 13	26
14	ورک شیٹ - 14	28
15	ورک شیٹ - 15	30
16	ورک شیٹ - 16	32
17	ورک شیٹ - 17	34
18	ورک شیٹ - 18	36
19	ورک شیٹ - 19	38
20	ورک شیٹ - 20	40
21	ورک شیٹ - 21	42

22	ورک شیٹ - 22	44
23	ورک شیٹ - 23	46
24	ورک شیٹ - 24	48
25	ورک شیٹ - 25	50
26	ورک شیٹ - 26	52
27	ورک شیٹ - 27	54
28	ورک شیٹ - 28	56
29	ورک شیٹ - 29	58
30	ورک شیٹ - 30	60
31	ورک شیٹ - 31	62
32	ورک شیٹ - 32	64
33	ورک شیٹ - 33	66
34	ورک شیٹ - 34	68
35	ورک شیٹ - 35	70
36	ورک شیٹ - 36	72
37	ورک شیٹ - 37	74
38	ورک شیٹ - 38	76
39	ورک شیٹ - 39	78
40	ورک شیٹ - 40	80
41	ورک شیٹ - 41	82
42	ورک شیٹ - 42	84
43	ورک شیٹ - 43	86

44	ورک شیٹ - 44	88
45	ورک شیٹ - 45	90
46	ورک شیٹ - 46	92
47	ورک شیٹ - 47	94
48	ورک شیٹ - 48	96
49	ورک شیٹ - 49	98
50	ورک شیٹ - 50	100
51	ورک شیٹ - 51	102
52	ورک شیٹ - 52	104
53	ورک شیٹ - 53	106
54	ورک شیٹ - 54	108
55	ورک شیٹ - 55	110

1- رنگوں کے نام لکھیے۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________ 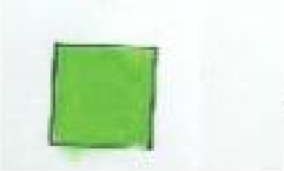

(iv) ____________________

(v) ____________________ 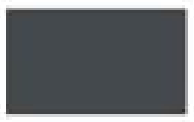

2- تصویر پہچان کر نام لکھیے۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

-3 پھل پہچان کر نام لکھیے۔

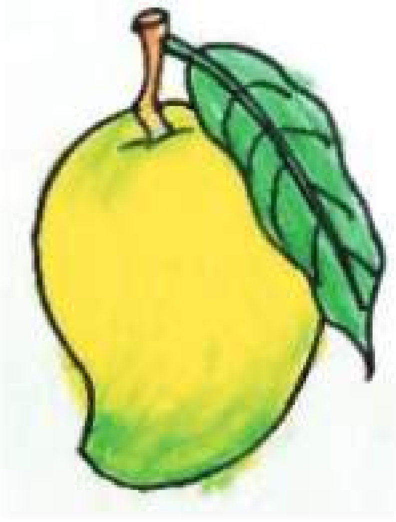

(i)______________________

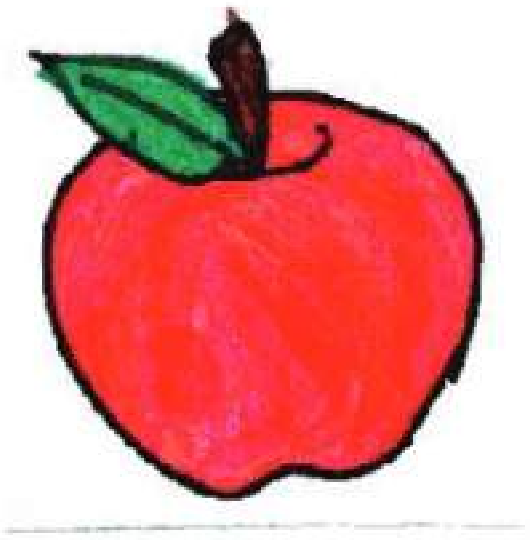

(ii) ______________________

(iii) ____________________

(iv ____________________

(v)______________________

-4 سبزیاں پہچان کر نام لکھیے۔

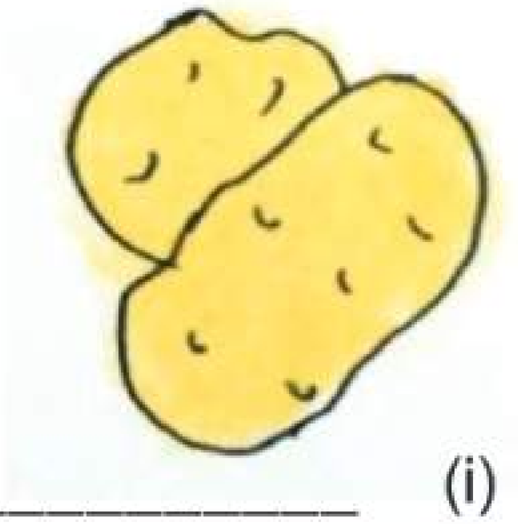

(i) ______________________

(ii) ______________________

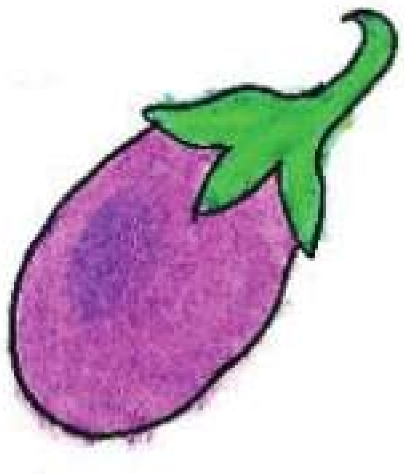

(iii) ____________________

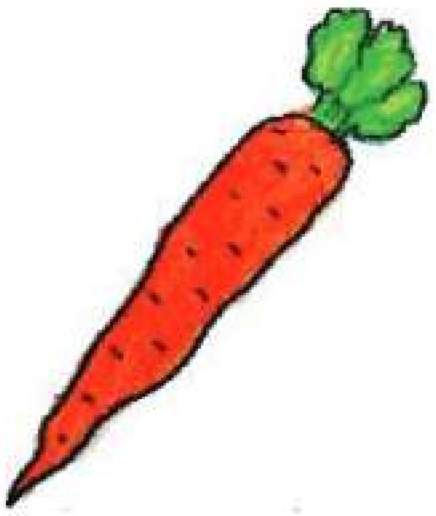

(iv ____________________

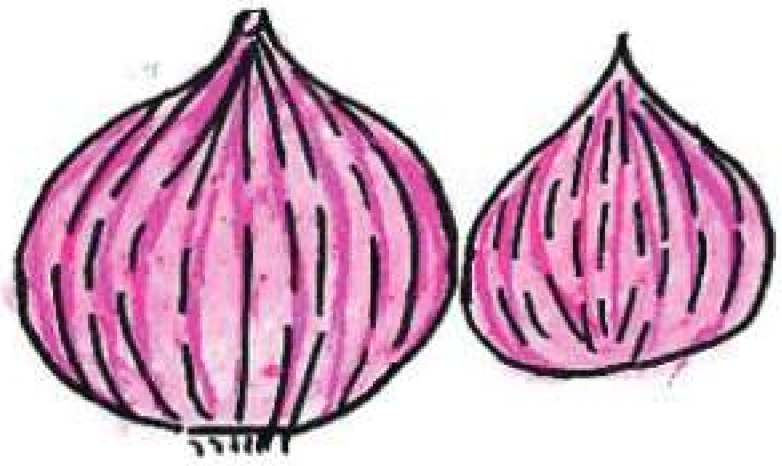

(v)______________________

-5 نیچے دیے گئے حروف کو ملا کر لفظ بنایئے۔

(i) ج + ن + گ + ل + ا + ت = ______________

(ii) ق + د + ر + ت + ی = ______________

(iii) پ + ج + ا + ر + ن = ______________

(iv) ت + ر + ج + م + ا + ن = ______________

(v) م + س + ت + ق + ب + ل = ______________

-6 نیچے لکھے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیے۔

چاندنی = ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

سلطان = ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

استاد = ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

مطابق = ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

نصیحت = ☐ ☐ ☐ ☐ ☐

1- آخر میں مناسب حرف لگا کر بامعنی لفظ بنائیے۔

(i)	نادا	: نادان	(ii)	کھلیا	: ____________
(iii)	خیالا	: ____________	(iv)	عباد	: ____________
(v)	ہندوستا	: ____________	(vi)	آسما	: ____________

2- نیچے دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بنائیے۔

(i)	جدا	: خدا	(i)	مورت	: ____________
(iii)	تاب	: ____________	(iv)	غور	: ____________
(v)	فرش	: ____________	(vi)	ورد	: ____________

3- مناسب حرف پر تشدید لگائیے۔

(i)	اچھا	: ____________	(i)	گڈو	: ____________
(iii)	حصہ	: ____________	(iv)	مٹھو	: ____________
(v)	عزت	: ____________	(vi)	بلی	: ____________

4- حروف کی ترتیب بدل کر نیا لفظ بنائیے۔

مثال:	کرم	: مکر	(i)	نام	: ____________
(ii)	جواب	: ____________	(iii)	امنگ	: ____________
(iv)	خوش	: ____________	(v)	دال	: ____________

-5 نیچے دی ہوئی تصویروں پر ایک ایک جملہ لکھیے ۔

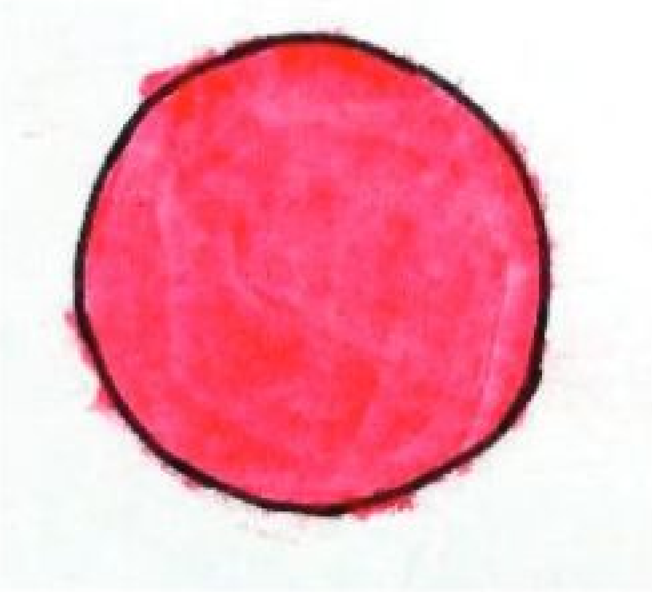

مثال: یہ گیند لال ہے۔

(i) ____________________

(ii) ____________________

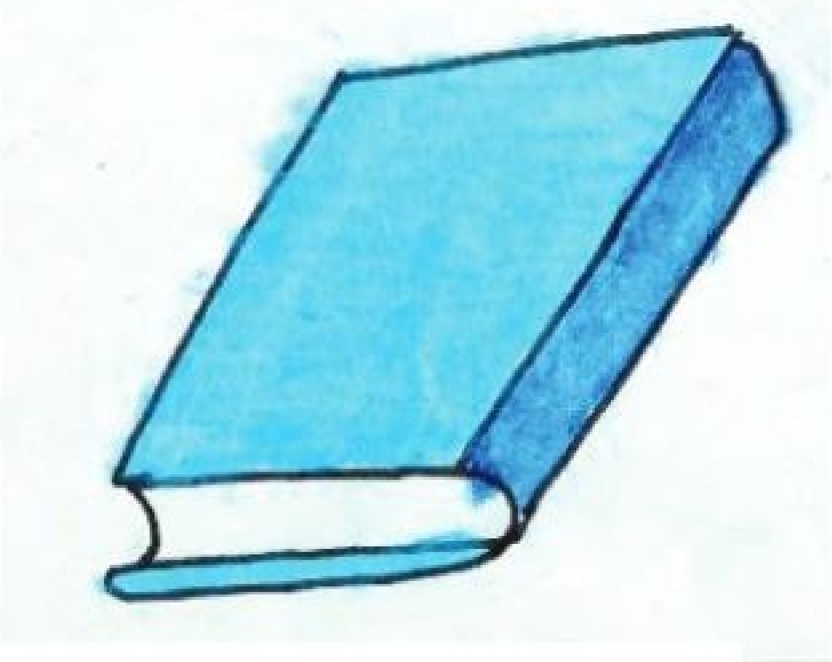

(iii) ____________________

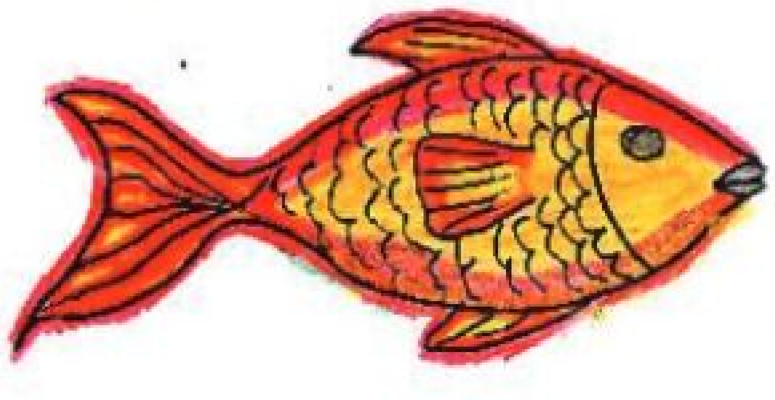

(iv) ____________________

1- مندرجہ ذیل الفاظ کی مثال کے مطابق جمع بنائیے۔

مثال: شخص : اشخاص

(i) موت : ____________

(ii) سبق : ____________

(iii) قدر : ____________

(iv) عدد : ____________

(v) غرض : ____________

2- 'بے' سابقہ لگا کر لفظ بنائیے۔

مثال: بے + وقوف = بےوقوف

(i) بے + _____ = _____

(ii) بے + _____ = _____

(iii) بے + _____ = _____

(iv) بے + _____ = _____

(v) بے + _____ = _____

3- نیچے لکھے لفظوں کے متضاد لکھیے۔

(i) جیت : ____________

(ii) دیر : ____________

(iii) جھوٹ : ____________

(iv) الٹا : ____________

(v) سختی : ____________

(vi) تیزی : ____________

(vii) محبت : ____________

(viii) جنوب : ____________

(ix) شروع : ____________

(x) نفع : ____________

4- تصویریں دیکھ کر دو دو جملے لکھیے۔

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

(i) ______________________________

(ii) ______________________________

(i) ________________________

(ii) ________________________

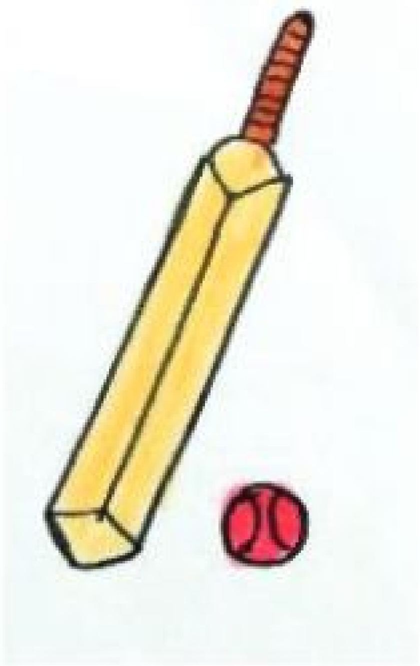

(i) ________________________

(ii) ________________________

(i) ________________________

(ii) ________________________

-5 مندرجہ ذیل الفاظ میں واحد اور جمع الگ الگ کر کے لکھیے۔

سفر حقوق واقعہ تعلیم عادت انتظامات مذاہب فقرا دفتر بچوں

واحد		جمع	
(i)	________	(i)	________
(ii)	________	(ii)	________
(iii)	________	(iii)	________
(iv)	________	(iv)	________
(v)	________	(v)	________

-6 مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

(i) کتاب = ________________________________

(ii) خزانہ = ________________________________

(iii) دولت = ________________________________

(iv) سلیقہ = ________________________________

(v) شرافت = ________________________________

1- نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھیے۔

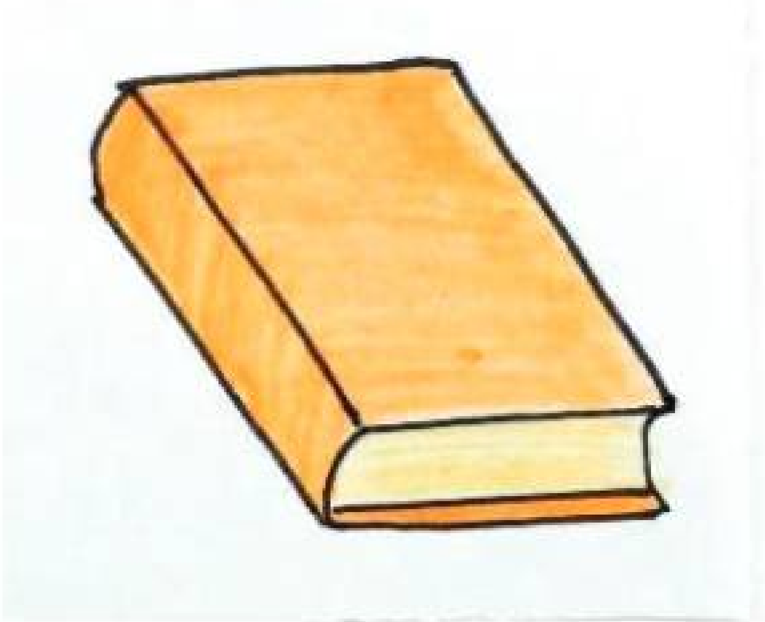

(i) ____________________

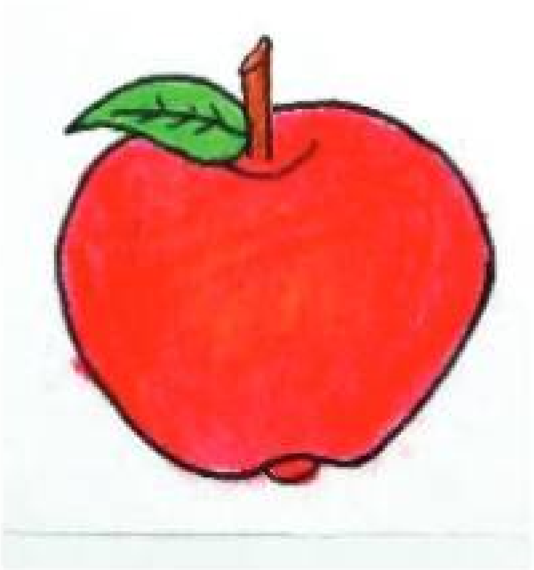

(ii) ____________________

(iii) ____________________

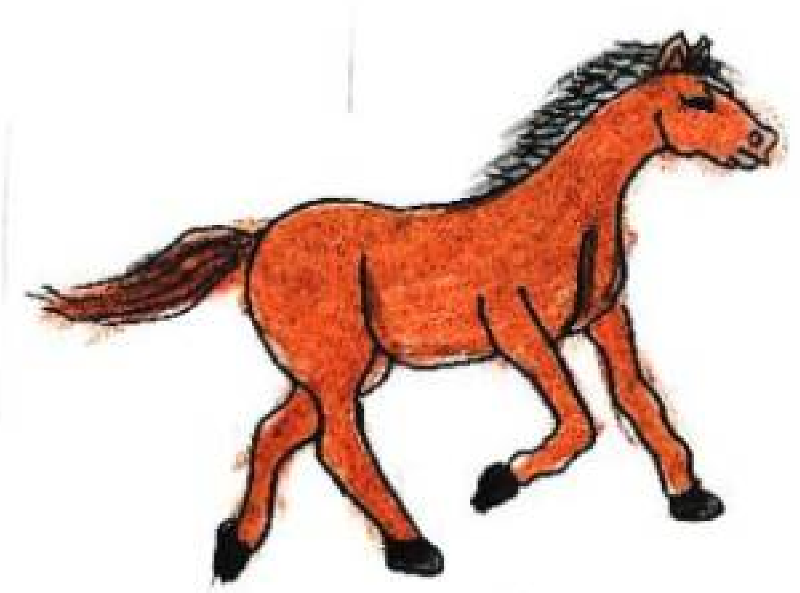

(iv ____________________

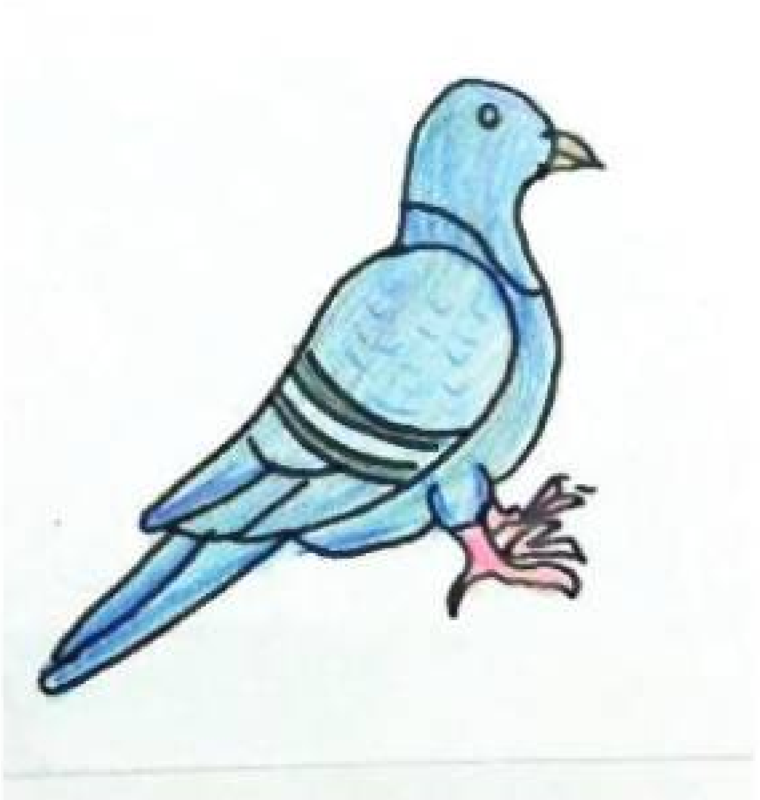

(v) ____________________

2- درج ذیل بے ترتیب جملوں کو درست کیجیے۔

(i) تم خوش قسمت بڑی ہو۔

____

(ii) راجا تھا دل رحم بہت۔

____

(iii) راجا عقل مندی کی کسان پر خوش بہت ہوا۔

____

(iv) بھلائی کام ضرور کا چاہیے کرنا۔

____

(v) بے رحم نہیں انسان درندہ انسان ہے۔

____

-3 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا املا درست کیجیے۔

(i) روسن : ____________ (ii) خواحش : ____________

(iii) مہل : ____________ (iv) سہر : ____________

(v) کھدمت : ____________

-4 کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

	(الف)		(ب)
(i)	پندرہ	(i)	۱۰
(ii)	دس	(ii)	۲۱
(iii)	اکیس	(iii)	۱۵
(iv)	چالیس	(iv)	۴۰
(v)	چوبیس	(v)	۲۴

-5 کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملائیے۔

	(الف)		(ب)
(i)	9	(i)	۵۲
(ii)	52	(ii)	۷۸
(iii)	65	(iii)	۳۴
(iv)	78	(iv)	۶۵
(v)	34	(v)	۹

1- درست املا والے الفاظ کو خالی جگہ میں لکھیے۔

بگاوت، کھواب، مثال، ساف، سچ، مشکل، حفاظت، تعلیم، مامولی، معلومات

________ 　 ________ 　 ________ 　 ________ 　 ________

________ 　 ________ 　 ________ 　 ________ 　 ________

2- نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو لغت کے مطابق ترتیب دیجیے۔

شجر، زبان، بارش، امن، خوشی

(i) ________________

(ii) ________________

(iii) ________________

(iv) ________________

(v) ________________

3- نیچے دیے ہوئے اشارے کے مطابق محاوروں کے معنی کی نشاندہی کیجیے۔

(i) نظر لگنا	(i) لگاتار دیکھنا
(ii) ٹکر لینا	(ii) حوصلہ نہ رہنا
(iii) ہمت ہارنا	(iii) مقابلہ کرنا
(iv) ٹکٹکی باندھنا	(iv) بہت شرمندہ ہونا
(v) آنکھیں پھیر لینا	(v) بری نظر کا اثر ہونا
(vi) پانی پانی ہونا	(vi) بے مروت ہونا

4- املا درست کیجیے:

(i) لفج __________ (ii) کھبر __________

(iii) آدت __________ (iv) قتاب __________

(v) آواج __________

5- درج ذیل لفظوں کے متضاد لکھیے۔

	الفاظ	متضاد
(i)	آسمان	زمین
(ii)	برا	_____
(iii)	گرمی	_____
(iv)	زندگی	_____
(v)	کم	_____
(vi)	چھوٹا	_____

6- درج ذیل لفظوں کے واحد لکھیے۔

	واحد	جمع
(i)	نقصانات	نقصان
(ii)	علوم	_____
(iii)	خطرات	_____
(iv)	پیغامات	_____
(v)	تصاویر	_____
(vi)	آداب	_____

1- نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق صحیح لفظ سے ملائیے۔

(i)	چپ	(i)	باڑی
(ii)	کیڑے	(ii)	چاپ
(iii)	کھیلنا	(iii)	شرابا
(iv)	کھانا	(iv)	مکوڑے
(v)	کھیتی	(v)	کودنا
(vi)	شور	(vi)	پینا

2- کالم الف کو مثال کے مطابق کالم ب سے ملائیے۔

	(الف)		(ب)
(i)	عبادت کرنے والا	(i)	خادم
(ii)	عدل کرنے والا	(ii)	طالب علم
(iii)	خدمت کرنے والا	(iii)	عادل
(iv)	نظامت کرنے والا	(iv)	ناظم
(v)	علم حاصل کرنے والا	(v)	منصف
(vi)	انصاف کرنے والا	(vi)	عابد

3- ذیل کے الفاظ میں سے مذکر اور مونث الفاظ کو الگ الگ کر کے لکھیے۔

پتنگ　دن　رات　آسمان　قلم　سڑک　زمین

آواز　محفل　محل　شکل　کتاب　پیار　بہن　ماں

مذکر = ____________________________________

مونث = ____________________________________

4- 'ہم' اور 'خیال' کو ملا کر 'ہم خیال' لفظ بنا ہے۔اسی طرح آپ بھی 'ہم' لگا کر نئے الفاظ بنایئے اور معنی بھی لکھیے۔

	لفظ			معنی
(i)	____________	سفر	=	__________________
(ii)	____________	راز	=	__________________
(iii)	____________	نام	=	__________________
(iv)	____________	عمر	=	__________________
(v)	____________	سایہ	=	__________________

5- واحد کی جمع لکھیے۔

	واحد	جمع
مثال	دن	دنوں
(i)	رات	_______
(ii)	سڑک	_______
(iii)	آواز	_______
(iv)	محفل	_______
(v)	پتنگ	_______

-1 ایک لفظ ہے 'پتنگ' اور اس کا پہلا حرف 'پ' نکال دیں گے تو یہ لفظ ''تنگ'' ہو جائے گا اس کے معنی 'پریشان' ہیں۔ اسی طرح ذیل کے الفاظ کے پہلے حرف کو کم کر کے نئے معنی والے الفاظ بتائیے۔

(i) ترنگ : ____________ (ii) گلوری : ____________

(iii) اسلام : ____________ (iv) محل : ____________

(v) رشک : ____________ (vi) جلال : ____________

-2 ایک لفظ ہے 'قسمت' اگر اس کے آخری حرف 'ت' کو کم کر دیں تو یہ لفظ ''قسم'' بن جائے گا۔ اسی طرح درج ذیل الفاظ کے آخری حرف کو کم کر کے نئے معنی والے الفاظ لکھیے۔

(i) قدرت : ____________ (ii) چشمہ : ____________

(ii) شرم : ____________ (iv) بادل : ____________

(iii) دمک : ____________ (vi) کتاب: ____________

-3 آج بارش ہو رہی ہے۔

دھوپ نہیں نکلی ہے۔

پہلے جملے میں کوئی کام ہو رہا ہے دوسرے جملے میں کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ اگر جملے سے معلوم ہو کہ کوئی کام ہو رہا ہے تو اس کو مثبت جملہ کہتے ہیں۔

اگر جملے سے یہ معلوم ہو کہ کوئی کام نہیں ہو رہا ہے تو اس کو منفی جملہ کہتے ہیں۔

تین مثبت اور تین منفی جملے لکھیے۔

مثبت	منفی
(i) ____________	(i) ____________
(ii) ____________	(ii) ____________
(iii) ____________	(iii) ____________

4- مندرجہ ذیل الفاظ میں نقطہ بدل کر یا ہٹا کر نیا لفظ بنائیے۔

جیسے ''سب'' میں سین (س) پر تین نقطے لگا کر ''شب'' بناتے ہیں جس کے معنی رات ہے۔

(i) در : ____________	(ii) دشت : ____________
(iii) جال: ____________	(iv) نہر : ____________
(v) خدا : ____________	(vi) بزم : ____________

5- نیچے دی ہوئی آوازوں کو پہچانیے اور اس سے متعلق لفظ لکھیے۔

(i) چوں چوں: ____________	(ii) جھم جھم : ____________
(iii) کٹر کٹر : ____________	(iv) غٹر گوں : ____________
(v) ٹر ٹر : ____________	(vi) کائیں کائیں : ____________

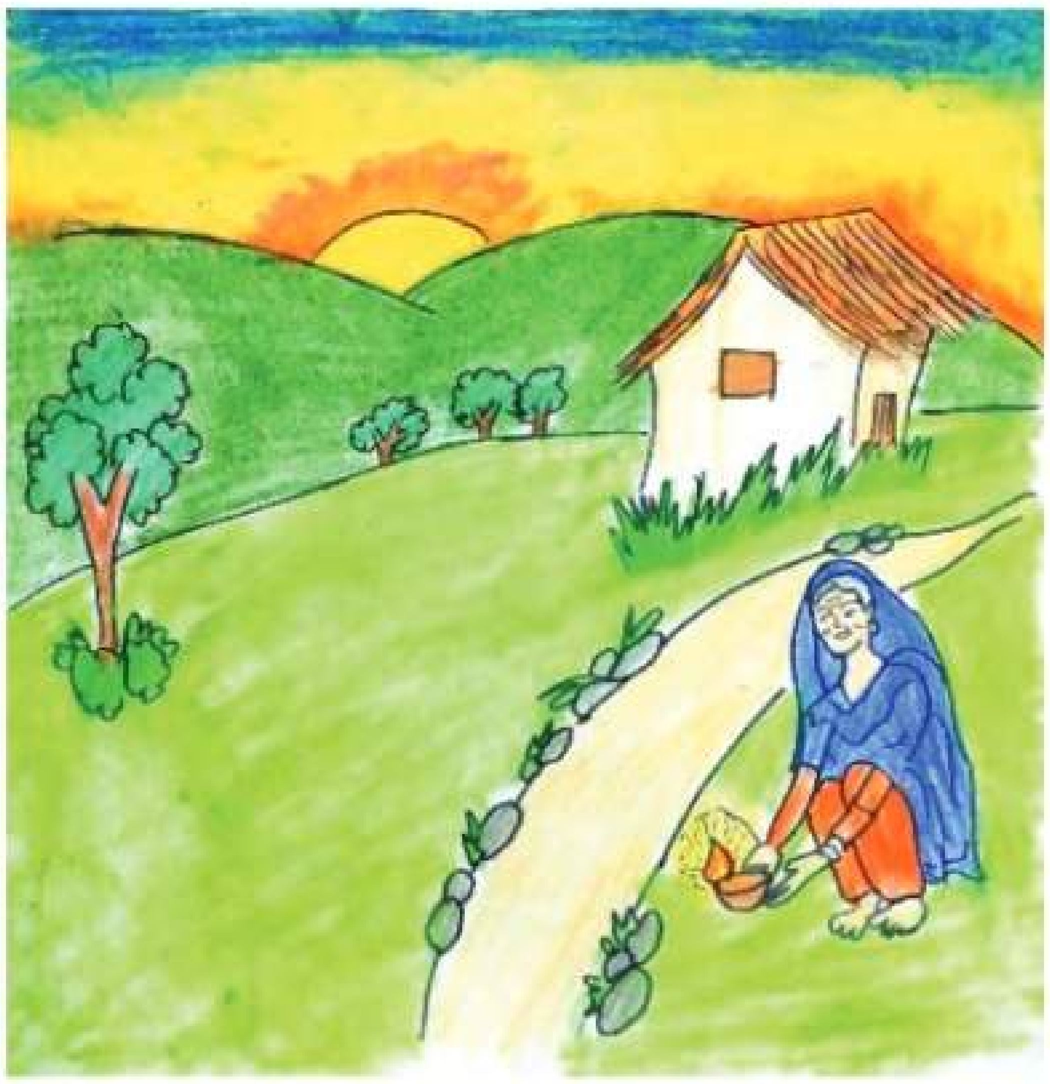

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھیے۔

جھٹ پٹے کے وقت گھر سے ایک مٹی کا دیا
ایک بڑھیا نے سرِ رہ لاکے روشن کردیا
تاکہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
راہ سے آساں گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
یہ دیا بہتر ہے ان جھاڑوں سے اور فانوس سے
روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا

1- نیچے لکھے سوالوں کا ایک لفظ میں جواب دیجیے۔

(i) دیا کس چیز کا بنا ہوا تھا؟ ______________________

(ii) دیا کس نے روشن کیا؟ ______________________

(iii) دیا کہاں روشن کیا گیا؟ ______________________

(iv) دوسرے دیس سے آنے والے کو کیا کہتے ہیں؟ ______________________

(v) ہر اک چھوٹا بڑا کہاں سے آسانی سے گزر جائے؟ ______________________

2- مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) روشن : ____________

(ii) آسان : ____________

(iii) چھوٹا : ____________

(iv) محل : ____________

3- مصرعے مکمل کیجیے:۔

(i) جھٹ پٹے کے وقت .... سے ایک مٹی کا دیا

(ii) تا کہ رہ گیر اور پردیسی کہیں.................... نہ کھائیں

(iii) یہ دیا بہتر ہے ان .... سے اور فانوس سے

(iv) روشنی محلوں کے .... ہی رہی جن کی سدا

4- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

سرِ رہ : ______________

رہ گیر : ______________

پردیسی : ______________

جھاڑ : ______________

فانوس : ______________

5- مندرجہ ذیل الفاظ کا املا درست کر کے لکھیے۔

(i) بڑیا : ____________

(ii) آشان : ____________

(iii) مہلوں : ____________

(iv) رہ غیر : ____________

(v) متی : ____________

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھیے۔

یہ دیا بہتر ہے ان جھاڑوں سے اور فانوس سے
روشنی محلوں کے اندر ہی رہی جن کی سدا
گر نکل کر اک ذرا محلوں سے باہر دیکھیے
ہے اندھیرا گھپ در و دیوار پر چھایا ہوا
سرخ رؤ آفاق میں وہ رہ نما مینار ہیں
روشنی سے جن کی ملاحوں کے بیڑے پار ہیں

-1 نیچے لکھے سوالوں کا ایک لفظ میں جواب دیجیے۔

(i) شاعر نے جھاڑوں سے اور فانوس سے کس کو بہتر بتایا ہے؟

____

(ii) گھپ اندھیرا کس پر چھایا ہوا ہے؟

____

-2 نیچے دیے ہوئے الفاظ کی جمع لکھیے۔

(i) افق : ____________ (ii) بیڑا : ____________

(iii) ملاح : ____________ (iv) جھاڑ : ____________

(v) محل : ____________

-3 مصرعے مکمل کیجیے۔

(i) گر نکل کر اک ذرا .... سے باہر دیکھیے

(ii) سرخ رؤ .... میں وہ رنما مینار ہیں

-4 نیچے دیے گئے لفظوں کے متضاد لکھیے۔

(i) جھونپڑی ______________

(ii) اندر ______________

(iii) بدتر ______________

-5 نیچے دیے ہوئے بے ترتیب مصرعوں کو درست کیجیے۔

(i) یہ بہتر دیا ہے فانوس سے او ران جھاڑوں سے

(ii) گھپ اندھیرا ہے چھایا ہوا درودیوار پر

(iii) جن کی روشنی سے بیڑے پار ہیں ملاحوں کے

-1 نیچے دیے ہوئے نثری حصے کو غور سے پڑھیے۔

تم خوب جانتی ہو کہ مجھے نصیحت کرنے سے کتنی نفرت ہے۔ جب کبھی میرا جی چاہنے لگتا ہے کہ نصیحت کروں تو ہمیشہ اس ''عقل مند'' کی کہانی یاد آجاتی ہے جو میں نے کبھی پڑھی تھی۔ شاید ایک دن تم بھی وہ کتاب پڑھو جس میں یہ کہانی بیان کی گئی ہے۔

کوئی تیرہ برس گزرے کہ ملک چین سے ایک سیاح علم و دانش کی تلاش میں ہندوستان آیا۔ اس کا نام ہیون سانگ تھا۔ وہ شمال کے پہاڑ اور ریگستان طے کرتا ہوا یہاں پہنچا۔ اسے علم کا اتنا شوق تھا کہ راستے میں اس نے سیکڑوں مصیبتیں اٹھائیں اور ہزاروں خطروں کا مقابلہ کیا۔ وہ ہندوستان میں بہت دن رہا۔

-1 اوپر لکھی عبارت کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

(i) سیاح کہاں سے آیا تھا؟

____

(ii) سیاح کس کی تلاش میں ہندوستان آیا تھا؟

____

(iii) ہیون سانگ کو کس کا شوق تھا؟

____

(iv) اس نے علم حاصل کرنے کے لیے کیا کیا؟

____

(v) اس عبارت میں 'عقل مند' لفظ آیا ہے جو عقل اور مند کو ملا کر بنا ہے اسی طرح آپ بھی ''مند'' لاحقہ لگا کر تین الفاظ لکھیے۔

مثال: عقل + مند = عقل مند

(i) ____________ + مند =

(ii) ____________ + مند =

(iii) ____________ + مند =

2- املا درست کیجیے:

(i) نسیحت : ____________ (ii) ہمیسہ : ____________

(iii) کھوب : ____________ (iv) قہانی : ____________

(v) سایذ : ____________

3- نیچے دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد
(i) محبت	(i) __________
(ii) اچھا	(ii) __________
(iii) سچا	(iii) __________
(iv) رات	(iv) __________
(v) جنوب	(v) __________

4- درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

(i) علم : ____________ (ii) خطرہ : ____________

(iii) ملک : ____________ (iv) ہزار : ____________

(v) کہانی : ____________

خط : خط کا مطلب وہ تحریر ہے جو ہم اپنے احباب، دوست یا کسی ادارے کے نام لکھتے ہیں۔

☆ یہ ایک شخص کا قصہ ہے جو جنوبی ہند سے شہر ''کرنا سونا'' میں آیا۔ یہ شہر صوبہ بہار، بھاگل پور کے آس پاس کہیں تھا۔ ہیون سانگ نے سفرنامے میں لکھا ہے کہ ایک شخص اپنے پیٹ کے چاروں طرف تانبے کی تختیاں باندھے رہتا تھا۔ سر پر ایک جلتی ہوئی مشعل رکھتا تھا۔ ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہوئے اکڑ اکڑ کر چلتا تھا اور اس عجیب وغریب انداز میں بڑی شان سے ادھر ادھر گھومتا پھرتا تھا۔ جب کوئی اس سے پوچھتا کہ آخر آپ نے یہ کیا صورت بنا رکھی ہے؟ تو وہ جواب دیتا کہ ''میرے اندر بے حساب علم بھرا ہوا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میرا پیٹ نہ پھٹ جائے۔ اس لیے میں نے اپنے پیٹ پر تانبے کی تختیاں باندھ رکھی ہیں۔

1- اوپر کے اقتباس میں 'بے حساب' مرکب لفظ آیا ہے۔ اس میں 'بے' سابقہ ہے۔ اسی طرح آپ بھی 'بے' سابقہ لگا کر پانچ الفاظ لکھیے۔

مثال: بے + حساب = بےحساب

(i) ____________　　(ii) ____________

(iii) ____________　　(iv) ____________

(v) ____________

-2 خالی جگہ کو صحیح لفظ سے بھریئے۔

(i) یہ شہر صوبہ بہار ________ کے آس پاس کہیں تھا۔

(ii) ہیون سانگ نے ________ میں لکھا ہے۔

(iii) ہاتھ میں ________ لیے ہوئے اکڑ کر چلتا تھا۔

(iv) میرے اندر بے حساب ________ بھرا ہوا ہے۔

-3 صحیح بیان پر صحیح (✔) اور غلط بیان پر غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) ایک شخص اپنے پیٹ کے چاروں طرف لوہے کی تختیاں باندھے رہتا تھا۔ ______

(ii) میرے اندر بے حساب علم بھرا ہوا ہے۔ ______

(iii) مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میرا کپڑا نہ پھٹ جائے۔ ______

(iv) سر پر ایک جلتی ہوئی مشعل رکھتا تھا۔ ______

-4 دی ہوئی مثال کے مطابق ایک ساتھ آنے والے الفاظ کو خالی جگہ میں لکھیے۔

مثال: عجیب + و + غریب = عجیب وغریب

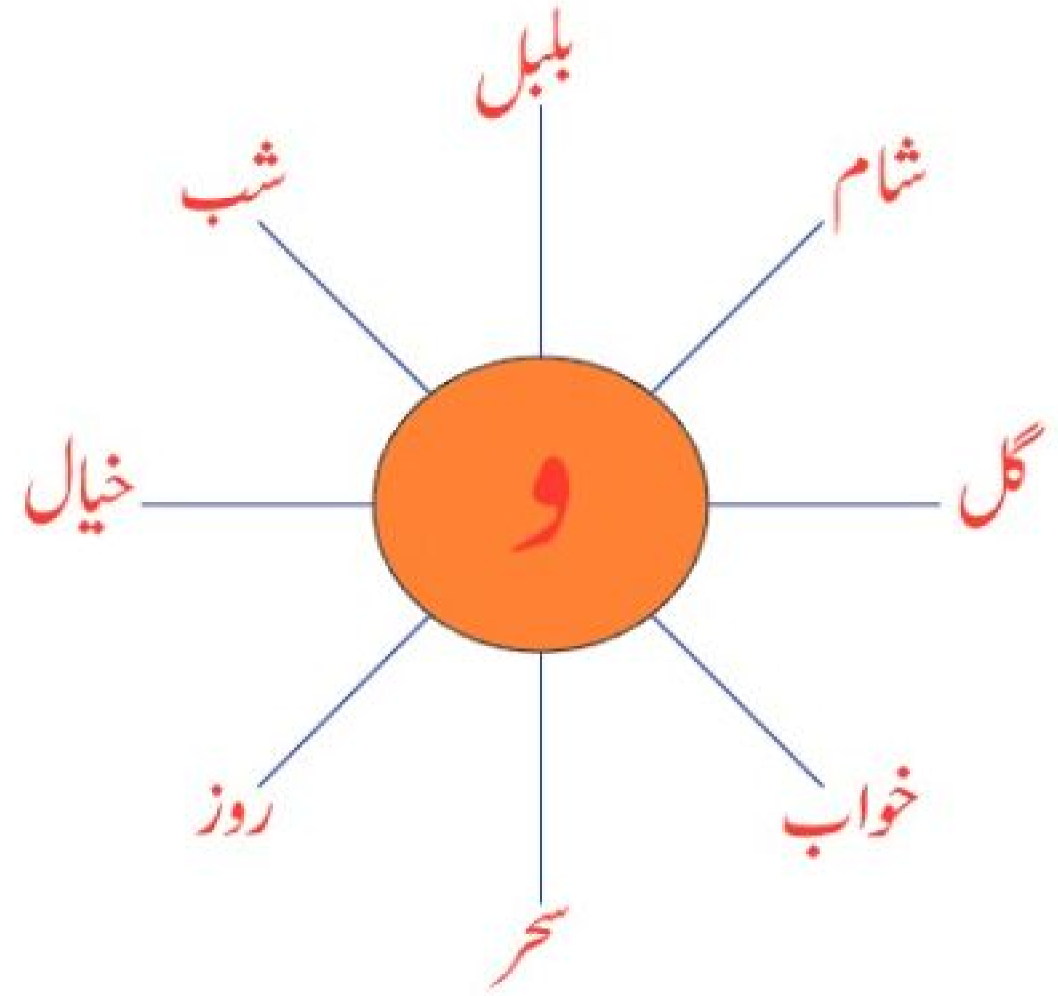

(i) ____________ (ii) ____________

(iii) ____________ (iv) ____________

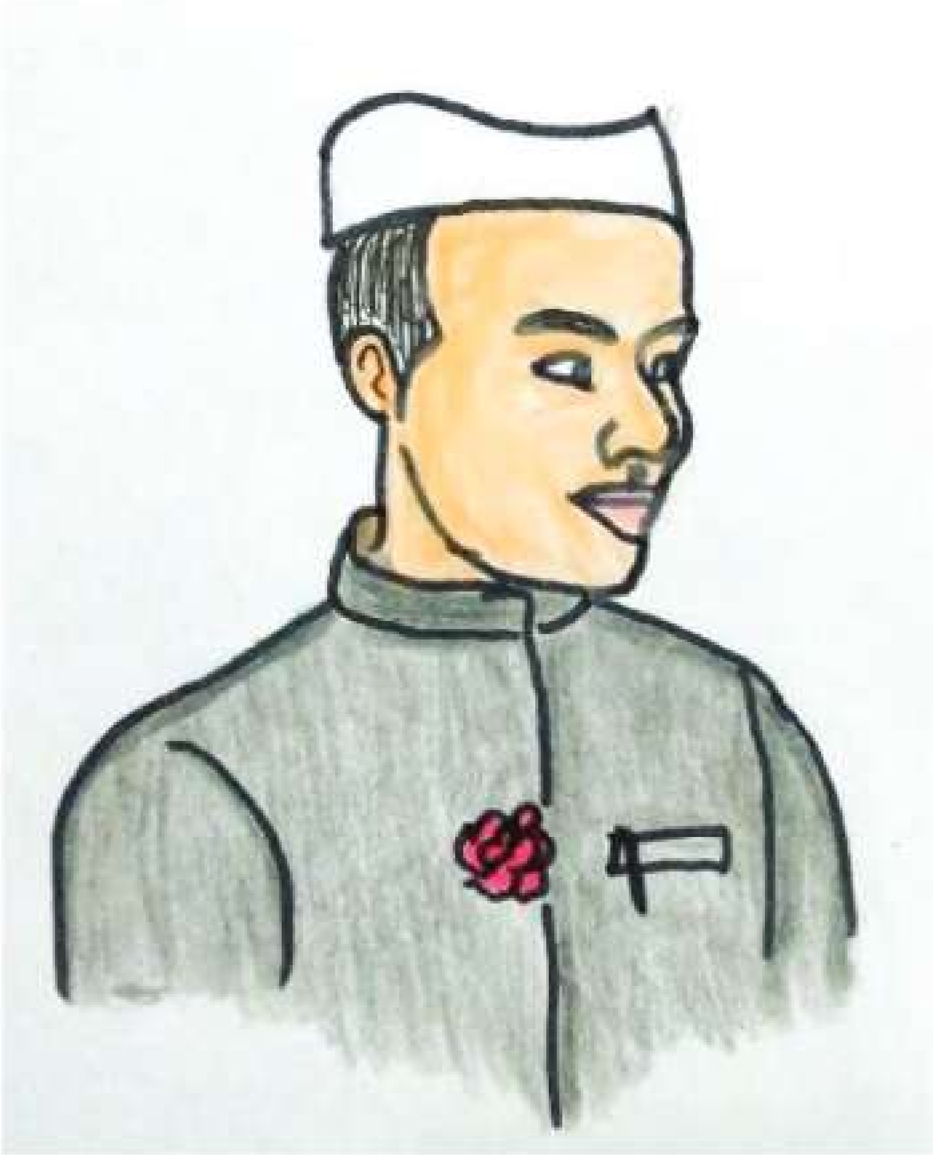

☆ ہاں تو مجھے ایسا کوئی خطرہ نہیں ہے کہ بہت زیادہ علم وحکمت سے پھٹ جاؤں، اس لیے مجھے اپنے پیٹ پرتانبے کی تختیاں باندھنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ بھی جانتا ہوں کہ میری عقل میرے پیٹ میں نہیں ہے۔ بلکہ جہاں کہیں بھی ہو، اس میں اتنی گنجائش ہے کہ بہت کچھ اور سما سکے۔ اور جب میری عقل محدود ہے تو میں کیسے ایک عقل مند آدمی بن کر دوسروں کو مشورہ دوں۔ اس لیے یہ جاننے کی کوشش کرتا ہوں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط، کیا کرنا چاہیے اور کیا نہ کرنا چاہے اور اس بحث مباحثے سے کبھی کبھی کوئی سچائی نکل آتی ہے۔

1- نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے۔

سچائی پیٹ تختیاں عقل مند

(i) مجھے اپنے پیٹ پرتانبے کی ______ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(ii) میری عقل میرے ______ میں نہیں ہے۔

(iii) میں کیسے ایک ______ آدمی بن کر دوسروں کو مشورہ دوں؟

(iv) بحث ومباحثے سے کبھی کبھی کوئی ______ نکل آتی ہے۔

2- درج ذیل الفاظ کا واحد لکھیے۔

(i) تختیاں __________

(ii) سچّائیاں __________

(iii) خطروں __________

(iv) مشوروں __________

3- درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) حکمت: ______

(ii) ضرورت: ______

(iii) گنجائش: ______

(iv) بحث: ______

(v) خطرہ: ______

4- درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) صحیح: ______

(ii) سچ: ______

(iii) نفرت: ______

(iv) دوست: ______

(v) ذلت: ______

5- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) مصنف کو کس بات کا خطرہ نہیں ہے؟

______

(ii) مصنف کیا جانتا ہے؟

______

(iii) وہ کیا جاننے کی کوشش کرتا ہے؟

______

(iv) بحث مباحثے سے کیا نکلتا ہے؟

______

☆ مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

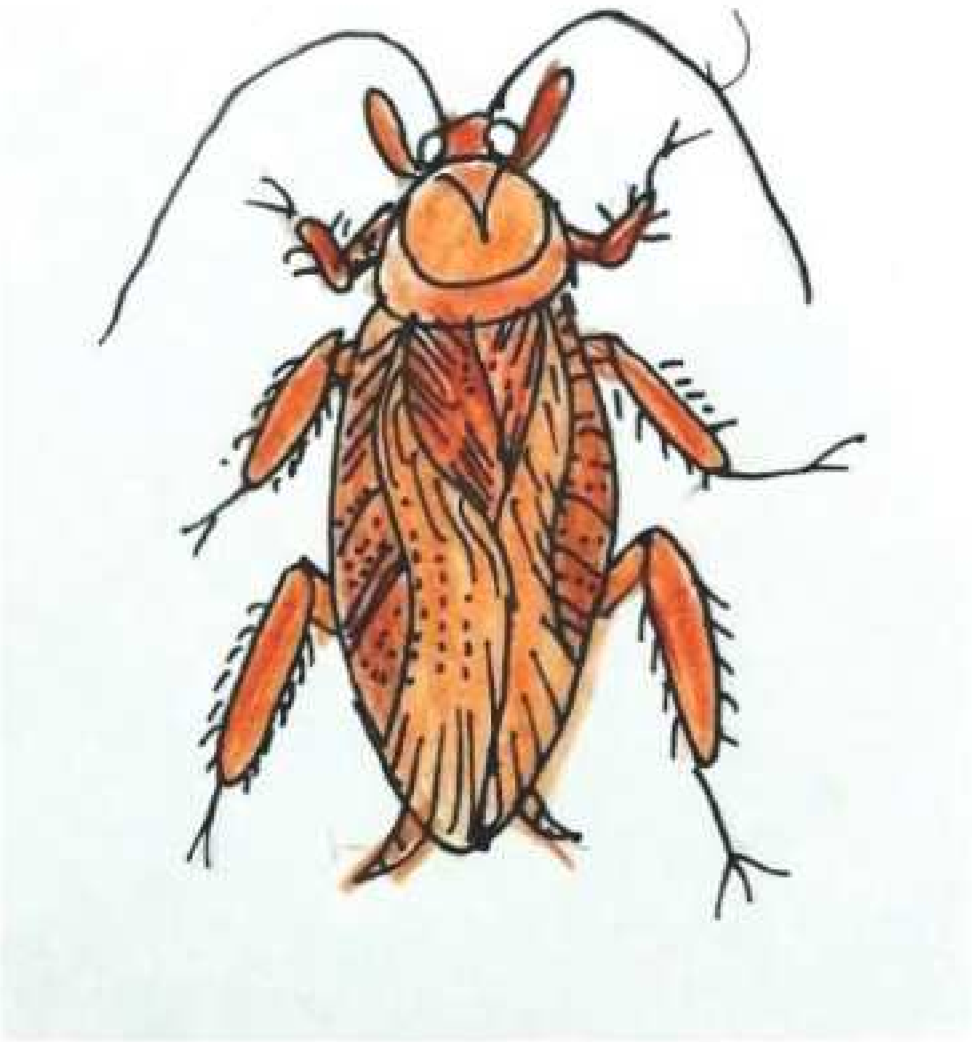

کاکروچ جسے تل چٹّا بھی کہتے ہیں ایک گندا کیڑا ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ تمام کاکروچ ایک جگہ جمع ہوئے اور شکایت کرنے لگے کہ ہمیں کیڑوں میں شامل کیوں کیا جاتا ہے۔ دانت اتنے تیز ہوتے ہیں اور پنجے جانوروں کی طرح تیز ہوتے ہیں لیکن جانور ہمیں کیڑا ہی سمجھتے ہیں اور بڑی حقارت سے دیکھتے ہیں۔ ہمارے پر بھی ہوتے ہیں اور ہم اڑ بھی سکتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کوئی ہمیں پرندہ نہیں مانتا اور پرندے بھی ہمیں ذلیل سمجھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی یہ کانفرنس اس لیے بلائی تھی کہ ان تمام باتوں پر غور کیا جائے اور کوئی ایسی تدبیر کی جائے جس سے ان کی عزت میں اضافہ ہو۔

1- اوپر لکھی عبارت کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

(i) کاکروچ کا دوسرا نام کیا ہے؟

____

(ii) کاکروچوں نے جمع ہو کر کیا شکایت کی؟

____

(iii) کاکروچوں کو ذلیل کون سمجھتے ہیں؟

____

(iv) کاکروچوں نے کانفرنس کیوں بلائی تھی؟

____

(v) کاکروچوں کے بارے میں آپ مزید کیا جانتے ہیں؟ چند باتیں لکھیے۔

____

-2 کالم الف کے فقروں کو کالم ب سے ملائیے۔

(الف)		(ب)	
(i)	کاکروچ کو	(i)	ذلیل سمجھتے ہیں۔
(ii)	کاکروچ	(ii)	کیڑا ہی سمجھتے ہیں۔
(iii)	کاکروچ کے پنجے	(iii)	تل چٹا بھی کہتے ہیں۔
(iv)	جانور کاکروچوں کو	(iv)	ایک گندا کیڑا ہوتا ہے۔
(v)	کاکروچوں کو پرندے	(v)	جانوروں کی طرح تیز ہوتے ہیں۔

-3 اقتباس میں سے دس اسم تلاش کر کے لکھیے۔

(i)	____________	(ii)	____________
(iii)	____________	(iv)	____________
(v)	____________	(vi)	____________
(vii)	____________	(viii)	____________
(ix)	____________	(ix)	____________

-4 اقتباس میں سے پانچ فعل تلاش کر کے لکھیے۔

(i)	____________	(i)	____________
(iii)	____________	(iv)	____________
(v)	____________		

-5 اپنی کتاب ''اردو گلدستہ'' میں سبق ''خوشی کا راز'' پڑھیے اور اپنے ساتھیوں کو سنائیے۔

1- مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

پرانے زمانے میں بھارت میں ایک راجا راج کرتا تھا۔ یہ راجا بہت رحم دل تھا۔ اس کے راج میں سب خوش تھے۔ راجا اپنی پرجا کی حالت دیکھنے کے لیے کبھی کبھی محل سے باہر نکلا کرتا۔ سب لوگ راجا کی عزت کرتے تھے۔ ایک دن راجا گھومنے گیا۔ راستے میں اسے ایک کسان دکھائی دیا۔ کسان اپنے کھیت پر کام کر رہا تھا۔ راجا اس کے کھیت پر گیا۔ اس کھیت میں کسان نے گیہوں بوئے تھے۔ کھیت بہت ہرا بھرا تھا۔ راجا کھیت دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ اس نے کسان سے جا کر پوچھا، ''تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو؟''

اوپر کی عبارت میں کئی نام (اسم) آئے ہیں۔ عبارت کو پڑھ کر اس میں سے پانچ نام لکھیے۔

(i) ____________ (ii) ____________ (iii) ____________

(iv) ____________ (v) ____________

2- کالم 'الف' سے کالم 'ب' کو ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

(الف)	(ب)
(i) راجا بہت	(i) بہت خوش ہوا۔
(ii) راجا کھیت دیکھ کر	(ii) کام کر رہا تھا۔
(iii) سب لوگ راجا کی	(iii) رحم دل تھا۔
(iv) کسان اپنے کھیت پر	(iv) عزت کرتے تھے۔

3- نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) حالت : ______________________

(ii) راستہ : ______________________

(iii) محل : ______________________

(iv) خوش : ______________________

4- نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے۔

(i) خوشی : __________ (ii) پرانا : __________

(iii) بہت : __________ (iv) عزت : __________

(v) غریب : __________

5- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) راجا کہاں راج کرتا تھا؟

____

(ii) وہ اپنی پرجا کی حالت دیکھنے کے لیے کیا کرتا؟

____

(iii) کسان کیا کر رہا تھا؟

____

(iv) اپنے کھیت میں کسان نے کیا بویا تھا؟

____

(v) راجا کیوں خوش ہوا؟

____

جو لفظ کسی شخص، جگہ، یا چیز کے نام کو ظاہر کرتا ہے، اسے اسم کہتے ہیں۔

☆ مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

راجا کسان کی بات سن کر حیران ہوا، اس سے پوچھا ''میں تمھاری بات کا مطلب نہیں سمجھا۔ مجھے اس کا مطلب بتاؤ'' کسان نے ہاتھ جوڑ کر کہا ''حضور اس کا مطلب یہ ہے کہ چار آنے جو کھاتا ہوں وہ تو میرے اور میری بیوی پر خرچ ہوتے ہیں، چار آنے کا جو میں قرض اتارتا ہوں اس کا مطلب ہے کہ چار آنے میں اپنے ماں اور باپ پر خرچ کرتا ہوں۔ انھوں نے مجھے پالنے پوسنے میں جو خرچ کیا تھا وہ مجھ پر قرض ہے۔ چار آنے جو قرض دیتا ہوں وہ اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہوں تاکہ جب میں بوڑھا ہو جاؤں تو وہ میری خدمت کر سکیں۔ چار آنے جو کنویں میں پھینکتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں اتنا خیرات کرتا ہوں۔

-1 نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) راجا کس کی بات سن کر حیران ہوا؟

____

(ii) کسان نے چار آنے کنویں میں پھینکنے کا کیا مطلب بتایا؟

____

(iii) کسان نے چار آنے قرض اتارنے کا کیا مطلب بتایا؟

____

(iv) کسان نے کس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بات کا مطلب سمجھایا؟

____

-2 نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) قرض: ______________________________

(ii) خدمت: ______________________________

(iii) حیران: ______________________________

(iv) خرچ: ______________________________

-3 دی ہوئی مثال کے مطابق نقطے تبدیل کر کے نیچے دیے ہوئے الفاظ سے نئے الفاظ بنائیے۔

مثال: قرض ___ فرض

(i) چرچ: __________

(ii) ناپ: __________

(iii) اپنا: __________

(iv) جار: __________

-4 درست بیان پر صحیح (✔) اور غلط بیان پر غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) راجا کسان کی بات سن کر پریشان ہوا۔ ( )

(ii) کسان چار آنے اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہے۔ ( )

(iii) کسان اپنے ماں اور باپ پر خرچ نہیں کرتا ہے۔ ( )

(iv) کسان چار آنے خیرات کرتا ہے۔ ( )

-5 درج ذیل الفاظ کا واحد لکھیے۔

مطالب : ______

خدمت : ______

خدمات : ______

بچوں : ______

☆ مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

کسان کچھ دیر تک سوچتا رہا اور پھر اس نے کہا 'ایک ترکیب ہے، تم مجھے سو اشرفیاں دو، میں تمھیں یہ بات بتا دوں گا''۔ وزیر اس کے لیے تیار ہو گیا۔ اس نے کسان کو اسی وقت سو اشرفیاں دے دیں، کسان بہت خوش ہوا اور اس نے وزیر کو سب کچھ بتا دیا۔ اگلے دن دربار میں راجا نے وزیر سے کسان کی بات کا مطلب پوچھا تو وزیر نے کسان کی بات کا ٹھیک ٹھیک مطلب بتا دیا۔ راجا کو کسان پر بہت غصہ آیا۔ اس نے فوراً سپاہی بھیج کر کسان کو دربار میں بلا بھیجا۔ کسان دربار میں آیا تو راجا نے کہا ''تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ کسی کو اپنی بات کا مطلب نہیں بتاؤ گے لیکن تم نے وزیر کو سب کچھ بتا دیا۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) راجا کو کس پر بہت غصہ آیا؟

____

(ii) کسان نے سو اشرفیاں لے کر کس کو اپنی بات کا مطلب بتا دیا؟

____

(iii) کسان نے اپنی بات کا مطلب کسی سے نہ بتانے کا وعدہ کس سے کیا تھا؟

____

-2 درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) دربار: ______________________

(ii) غصہ: ______________________

(iii) وعدہ: ______________________

(iv) ترکیب: ______________________

(v) کسان: ______________________

-3 درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

(i) اشرفی ____________

(ii) کسان ____________

(iii) راجا ____________

(iv) وزیر ____________

(v) دربار ____________

-4 صحیح بیان پر صحیح (✔) اور غلط بیان پر غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) وزیر نے کسان کو اسی وقت دو سو اشرفیاں دے دیں۔ (   )

(ii) راجا کو کسان پر غصہ نہیں آیا۔ (   )

(iii) کسان بہت ناراض ہوا اور اس نے وزیر کو کچھ نہیں بتایا۔ (   )

(iv) راجا نے فوراً سپاہی بھیج کر کسان کو دربار میں بلا بھیجا۔ (   )

-5 درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) دیری ____________ (ii) فقیر ____________

(iii) کم ____________ (iv) غم ____________

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھیے:

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے
ذرا سی چیز ہے اور اس پر غرور! کیا کہنا!
یہ عقل اور یہ سمجھ یہ شعور! کیا کہنا!
خدا کی شان ہے ناچیز، چیز بن بیٹھیں!
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں!
تری بساط ہے کیا مری شان کے آگے؟
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) پہاڑ کس سے بات کر رہا ہے؟

____

(ii) پہاڑ نے ذرا سی چیز کس کو کہا ہے؟

____

(iii) کس کی شان کے آگے گلہری کی بساط نہیں؟

____

(iv) پہاڑ کی آن بان کے آگے زمین کیسی ہے؟

____

(v) پہاڑ نے اپنی بڑائی کن باتوں سے ظاہر کی ہے؟

____

-2 مصرعے درست کیجیے۔

(i) کوئی گلہری سے اک پہاڑ یہ کہتا تھا _______________

(ii) یہ سمجھ یہ عقل اور یہ شعور کیا کہنا _______________

(iii) مری شان کے آگے تری بساط کیا ہے _______________

(iv) خدا کی شان ہے چیز ناچیز بن بیٹھیں _______________

-3 مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

شرم : _______________

شعور : _______________

غرور : _______________

چیز : _______________

بساط : _______________

-4 مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیے۔

(i) گلہری _______________ (ii) چیز _______________

(iii) پہاڑ _______________ (iv) زمین _______________

-5 مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) شعور _______________ (ii) بدتمیز _______________

(iii) پست _______________ (iv) شرم _______________

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھیے:

کہا یہ سن کے گلہری نے منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا
جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا یہ اس کی حکمت ہے

-1 نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) گلہری نے کیسی باتیں دل سے نکالنے کے لیے کہا ہے؟

____

(ii) پہاڑ گلہری کی طرح کیسا نہیں ہے؟

____

(iii) خدا کی قدرت کس چیز سے پیدا ہے؟

____

(iv) خدا کی حکمت کس بات میں ہے؟

___

-2 مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

منھ : ___

بڑی : ___

قدرت : ___

حکمت : ___

-3 مصرعوں کی ترتیب درست کیجیے۔

یہ کچی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا
کہا یہ سن کے گلہری نے منھ میں سنبھال ذرا
جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا

___

___

___

___

-4 مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

(i) قدرت ___ (ii) حکمت ___

(iii) ناچیز ___

-5 مثال کے مطابق ایک ہی آواز پر ختم ہونے والے الفاظ لکھیے۔

مثال: کہا ذرا

(i) سنبھال ___ (ii) پروا ___

(iii) قدرت ___

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھیے:

بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے
قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
نری بڑائی ہے خوبی ہے اور کیا تجھ میں
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) گلہری میں کیا خوبی ہے جو پہاڑ میں نہیں ہے؟

____

(ii) خدا کی حکمت کن باتوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

____

(iii) کس کے کارخانے میں کوئی بھی برا نہیں ہے؟

(iv) قدم اٹھانے کی طاقت کس میں نہیں ہے؟

-2 مثال کے مطابق صحیح جوڑ ملائیے۔

الفاظ	معنی
نکمی	طاقت، خدا کی شان
نری	حیثیت
قدرت	کمال
ہنر	ناکارہ
بساط	صرف

-3 مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

طاقت : ____________________

حکمت : ____________________

نصیب : ____________________

-4 مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیے۔

(i) حکمت ________ (ii) جانور ________

(iii) درخت ________ (iv) غریب ________

(v) خوبی ________ (vi) گلہری ________

-5 پہاڑ اور گلہری کی گفتگو اپنی زبان میں لکھیے۔

☆ مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

بہت دنوں پہلے کی بات ہے۔ ایک پہاڑی علاقے میں چھوٹا سا گاؤں تھا۔ اس گاؤں میں ایک مالدار عورت رہتی تھی۔ لوگ اسے للینا کہتے تھے۔ یہ مالدار مگر بڑی خودغرض اور لالچی عورت تھی۔ اس کا گھر پکا اور شاندار بنا تھا۔ اس کے محل کے سامنے ایک غریب بیوہ کا جھونپڑا تھا۔ اس کا نام جوسیا تھا۔ اس بے چاری کے ایک نہ دو، سات بچے تھے۔ نوروز کے موقعے پر بھی جوسیا کے گھر میں بس اللہ کا نام تھا۔ اس نے مٹکے میں سے جھاڑ کر آٹا نکالا اور روٹی پکانے بیٹھ گئی۔ ادھر للینا کے گھر کیسی چہل پہل تھی۔ طرح طرح کے پکوان پک رہے تھے۔ سب عزیز رشتے دار ادھر ادھر کے مہمان جمع تھے۔ ہنس بول رہے تھے۔ گا رہے تھے ناچ رہے تھے۔

-1 نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) مالدار عورت کا نام کیا تھا؟ ____________________

(ii) غریب عورت کا نام کیا تھا؟ ____________________

(iii) مالدار عورت کیسی تھی؟ ____________________

(iv) کون سی عورت محل میں رہتی تھی؟ ____________________

(v) کس عورت کے سات بچے تھے؟ ____________________

(vi) چہل پہل کس کے گھر میں تھی؟ ____________________

-2 درست بیان کے آگے صحیح (✔) اور غلط بیان کے آگے غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) ایک پہاڑی علاقے میں بہت بڑا سا گاؤں تھا۔ ( )

(ii) جوسیا کے گھر میں چہل پہل تھی۔ ( )

(iii) مالدار عورت کا نام للینا تھا۔ ( )

(iv) جوسیا نے مٹکے سے جھاڑ کر آٹا نکالا۔ ( )

(v) غریب عورت بڑی خود غرض اور لالچی تھی۔ ( )

-3 مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) مالدار ____________ (ii) محل ____________

(iii) ہنسنا ____________ (iv) گاؤں ____________

(v) عورت ____________ (vi) پکّا ____________

-4 مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

(i) گھر ____________ (ii) جھونپڑی ____________

(iii) محل ____________ (iv) مہمان ____________

(v) روٹی ____________ (vi) بچہ ____________

-5 مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیے۔

(i) پہاڑی ________________________

(ii) مالدار ________________________

(iii) لالچی ________________________

(iv) شاندار ________________________

(v) نوروز ________________________

(vi) پکوان ________________________

1- مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

عرب کے شہر مکہ میں اب سے کوئی ساڑھے چودہ سو سال پہلے پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی ولادت ہوئی۔ آپ کی پیدائش سے کچھ مہینے قبل آپ کے والد عبداللہ کا انتقال ہو گیا تھا اس لیے آپ کے دادا عبدالمطلب نے آپ کی پرورش کی۔ جب آپ چھ سال کے تھے تو آپ کی والدہ بی بی آمنہ کا انتقال ہو گیا۔ آٹھواں سال تھا کہ دادا وفات پا گئے۔ پھر چچا ابو طالب نے آپ کی سرپرستی کی۔ ذرا بڑے ہو کر آپ نے تجارت کی طرف توجہ کی اور محنت، دیانت اور سچائی سے کاروباری معاملات کیے۔ آپ اس قدر ایماندار تھے کہ لوگ آپ کو ''امین'' اور ''صادق'' کہہ کر پکارنے لگے۔ آپ نہ کبھی جھوٹ بولتے، نہ کسی کو دھوکا دیتے، نہ لین دین کے معاملے میں ٹال مٹول کرتے تھے۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی ولادت کب ہوئی؟

____

(ii) حضرت محمدؐ کی والدہ کا جب انتقال ہوا تو آپ کی عمر کیا تھی؟

____

(iii) بڑے ہوکر آپ ؐ نے کس طرف توجہ کی؟

____

(iv) آپ ؐ کولوگ کیا کہہ کر پکارنے لگے تھے؟

____

-2 مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) ولادت : _______________

(ii) پرورش : _______________

(iii) تجارت : _______________

(iv) عرب : _______________

-3 حضرت محمد ؐ کے بارے میں صحیح جوڑ ملائیے۔

عبداللہ	دادا
آمنہ	چچا
عبدالمطلب	والد
ابوطالب	والدہ

-4 خالی جگہ بھریئے۔

(i) دادا کی وفات کے بعد چچا _______ نے آپ ؐ کی سرپرستی کی۔

(ii) آپ ؐ نہ کبھی _______ بولتے، نہ کسی کو _______ دیتے۔

(iii) آپ ؐ نے محنت، دیانت اور _______ سے کاروباری معاملات کیے۔

(iv) آپ ؐ کولوگ امین اور _______ کہہ کر پکارنے لگے تھے۔

-5 مندرجہ ذیل مذکر الفاظ کے مونث بنائیے۔

(i) دادا : _______ (ii) والد : _______

(iii) چچا : _______ (iv) ابو : _______

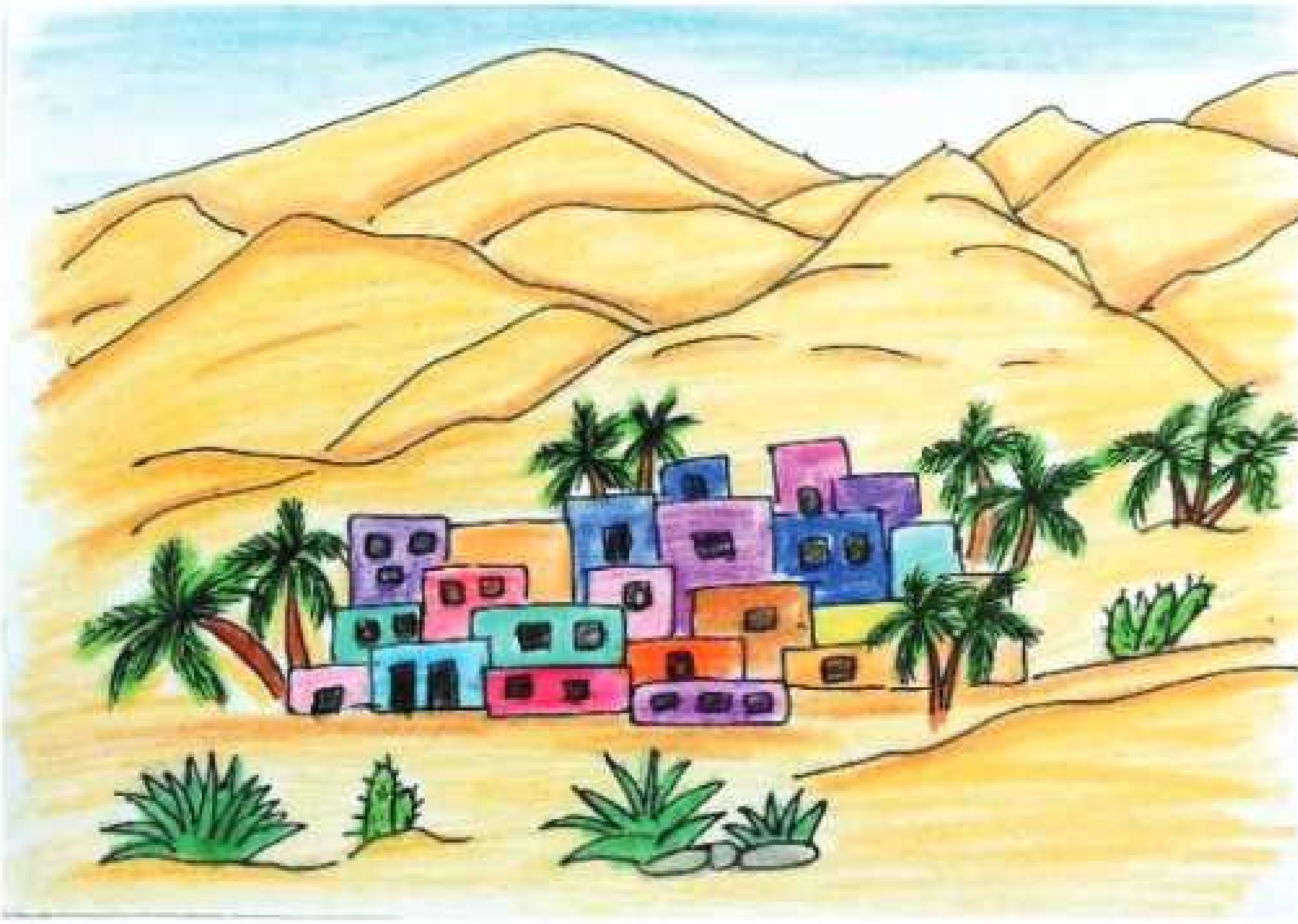

☆ مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

جس زمانے میں حضرت محمدؐ نے اپنے پیغمبر ہونے کا اعلان کیا، عرب کی حالت بہت خراب تھی۔ اکثر عربوں کی زندگی قتل اور لوٹ مار میں گزرتی تھی۔ پورا عرب قبیلوں میں بٹا ہوا تھا۔ حضرت محمدؐ نے سب مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا۔ ان کے اثرات اور تعلیمات سے قبیلوں کی دشمنیاں ختم ہو گئیں۔ آں حضرتؐ سے پہلے عرب میں عورتوں کی حالت بہت خراب تھی۔ بعض قبیلے تو بچیوں کو پیدا ہوتے ہی مار ڈالتے تھے۔ آں حضرتؐ کی تعلیمات اور اثر نے یہ قتل اور ظلم ختم کیا اور عورت کو سماج میں باوقار درجہ عطا کیا۔ دنیا میں سب سے پہلے اسلام نے عورت کی حالت کو بہتر بنایا۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) حضرت محمدؐ سے پہلے عرب کی حالت کیسی تھی؟

____

(ii) حضرت محمدؐ نے مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا کیا بنایا؟

____

(iii) عرب قبیلوں کی آپسی دشمنیاں کیسے ختم ہوئیں؟

____

(iv) عورت کو سماج میں باوقار درجہ کس نے عطا کیا؟

____

2- مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے ہم معانی الفاظ سے ملائیے۔

مساوات	ایک دادا کی اولاد
باوقار	رسول
قبیلہ	برابری
پیغمبر	میل ملاپ، دوستی
صلح	عزت والا

3- درست بیان پر صحیح کا نشان (✔) اور غلط بیان پر غلط کا نشان (x) لگائیں۔

(i) حضرت محمدؐ کے پیغمبر ہونے سے پہلے عرب کی حالت بہت اچھی تھی۔ ( )

(ii) پورا عرب قبیلوں میں بٹا ہوا تھا۔ ( )

(iii) آں حضرتؐ سے پہلے عرب میں عورتوں کی حالت اچھی نہیں تھی۔ ( )

(iv) اسلام نے عورت کو سماج میں باوقار درجہ عطا کیا۔ ( )

(v) حضرت محمدؐ نے مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا۔ ( )

4- مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیے۔

(i) مسلمان : __________ (ii) عورت : __________

(iii) تعلیم : __________ (iv) اثر : __________

5- مندرجہ ذیل الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث کو الگ الگ کیجیے۔

محمد حالت زندگی بھائی دشمنی قبیلہ سماج عورت

مذکر	مؤنث
(i) ________	(i) ________
(ii) ________	(ii) ________
(iii) ________	(iii) ________
(iv) ________	(iv) ________

☆ درج ذیل اقتباس کو پڑھیے:

اسلام کی روشنی عام کرنے کی وجہ سے حضرت محمدؐ اور آپ کے ساتھیوں نے تیرہ برس ساری مخالفتوں کو صبر کے ساتھ جھیلا اور حق کے راستے سے بالکل نہ ہٹے۔ یہاں تک کہ سن 622 عیسوی میں آپ مکہ چھوڑ کر مدینہ چلے گئے۔ آپ کے اس سفر کو ہجرت کہا جاتا ہے۔ اس واقعہ سے ایک نیا سن شروع ہوتا ہے جس کو سنہ ہجری کہا جاتا ہے۔ حضرت محمدؐ جب مدینہ پہنچے تو اس وقت آپ کی عمر ترپن (53) سال تھی۔ مدینے کے کچھ لوگ پہلے ہی اسلام قبول کر چکے تھے۔ انھوں نے آپ کا اور آپ کے ساتھیوں کا استقبال کیا اور ہر طرح کی مہمان داری کی۔

1- خالی جگہیں بھریے۔

(i) حضرت محمدؐ اور آپ کے ساتھیوں نے ______ برس ساری مخالفتوں کو صبر کے ساتھ جھیلا۔

(ii) سن ______ عیسوی میں آپؐ مکہ چھوڑ کر مدینہ چلے گئے۔

(iii) حضرت محمدؐ جب مدینہ پہنچے تو اس وقت آپ کی عمر ______ سال تھی۔

(iv) مدینے کے کچھ لوگ پہلے ہی ______ قبول کر چکے تھے۔

2- مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیے۔

صبر : ______________________________

حق : ______________________________

ہجرت : ______________________________

استقبال : ______________________________

3- اقتباس میں ایک لفظ مہمان داری ہے اس میں ''داری'' لاحقہ ہے۔ ''داری'' لاحقہ لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

مثال: مہمان + داری = مہمان داری

(i) ____ + داری = ________

(ii) ____ + داری = ________

(iii) ____ + داری = ________

(iv) ____ + داری = ________

(v) ____ + داری = ________

4- درج ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کر کے صحیح جملہ لکھیے۔

(i) سے / ہجرت / حضرت / نیا / محمد / سال / کی / شروع / ہوتا ہے۔

(ii) لوگوں / کے / مدینہ / آپ / استقبال / کیا / نے / کا

(iii) آپؐ / عمر / ترپن / تھی / کی / کے / ہجرت / وقت / سال

(iv) ساتھیوں / اسلام / حضرت / کے / محمدؐ / نے / کی / عام / روشنی / کی۔

(v) عورتوں / باوقار / اسلام / کو / نے / عطا / درجہ / کیا

5- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) حضرت محمدؐ کی مخالفت کیوں ہوئی؟

(ii) آپ نےؐ مخالفتوں کو کس طرح جھیلا؟

(iii) 'ہجرت' کسے کہتے ہیں؟

(iv) حضرت محمدؐ کتنی عمر میں مدینہ پہنچے؟

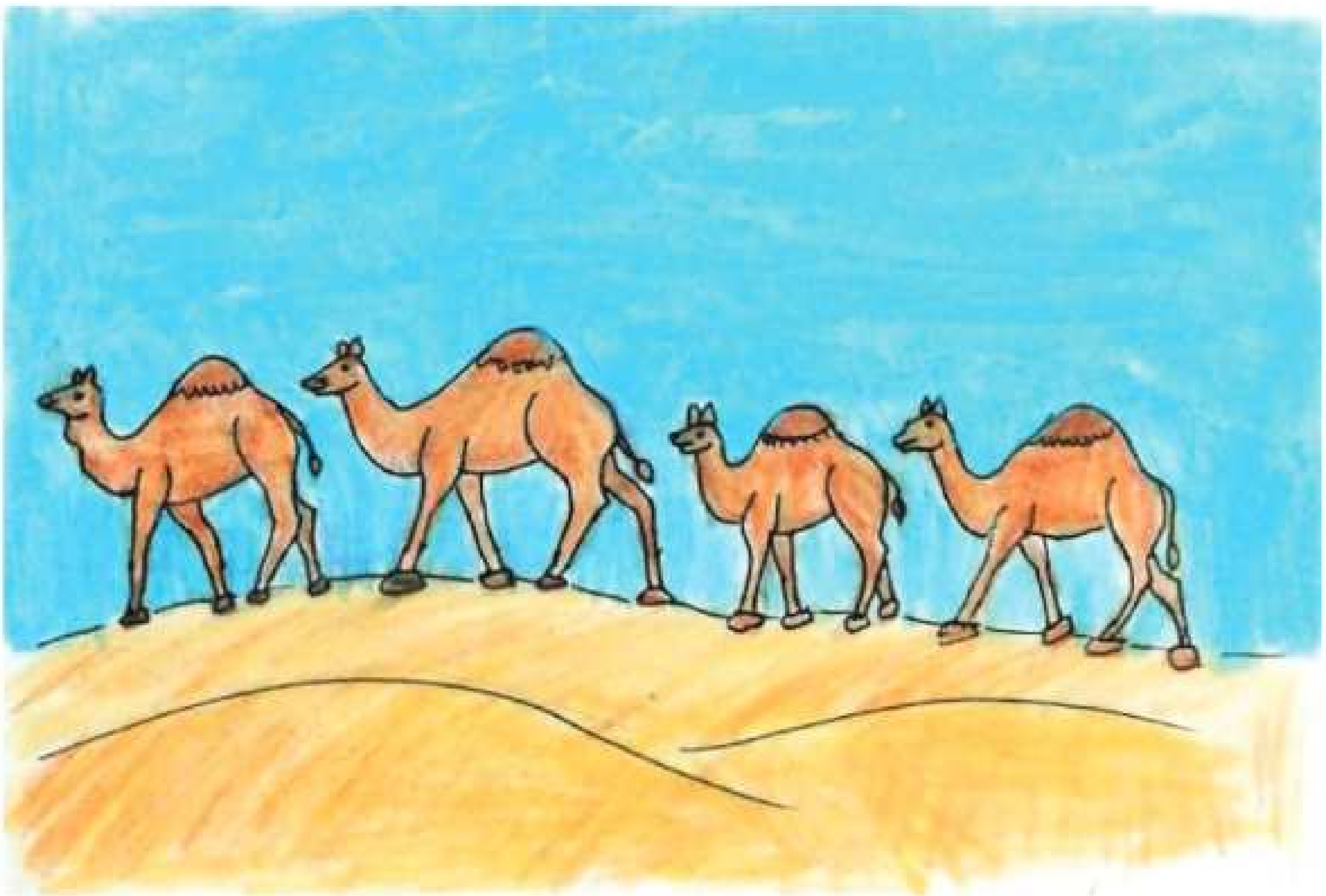

1- درج ذیل اقتباس کو پڑھیے:

حضرت محمدؐ نے مدینہ آ کر سب سے پہلے ایک مسجد کی تعمیر کی۔ سب نے مل کر اس کام میں دل و جان سے حصہ لیا۔ حضرت محمدؐ بھی سب کے ساتھ گارا مٹی اور پتھر اٹھا کر لاتے تھے۔ اس طرح ایک چھوٹی سی مسجد بنی۔ مدینہ آنے کے بعد آپ کی مقبولیت میں اور زیادہ اضافہ ہوا اور دس سال کے اندر سارے عرب میں اسلام پھیل گیا۔ آپ نے ہمیشہ سادہ زندگی بسر کی۔ بازار سے سودا سلف خود لاتے، بکری کا دودھ خود دوہتے، اپنے کپڑوں کو خود ہی پیوند لگاتے، بوجھ اٹھاتے، جانوروں کو چارا ڈالتے، یہاں تک کہ دوسروں کے کام بھی کر دیا کرتے۔ آپؐ بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ ان کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے اور ان کے لیے دعا فرماتے۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) حضرت محمدؐ نے مدینہ آ کر سب سے پہلے کیا کیا؟

____

(ii) کتنے سال میں پورے عرب میں اسلام پھیل گیا؟

____

(iii) آپؐ کس سے بہت پیار کرتے تھے؟

____

2- مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i)	اضافہ	: ____________	(ii)	زندگی	: ____________
(iii)	پیار	: ____________	(iv)	زیادہ	: ____________
(v)	دعا	: ____________	(vi)	تعمیر	: ____________

3- مثال کے مطابق صحیح جوڑ ملائیے:

دودھ	ڈالتے
بوجھ	لگاتے
چارا	دوہتے
پیوند	لاتے
سوداسلف	پھیرتے
ہاتھ	اٹھاتے

(مثال: دودھ ← دوہتے)

4- خالی جگہ بھریے۔

(i) دس سال کے اندر سارے ________ میں اسلام پھیل گیا۔

(ii) آپؐ نے ہمیشہ ________ زندگی بسر کی۔

(iii) مدینہ آنے کے بعد آپؐ کی ________ میں اور زیادہ اضافہ ہوا۔

(iv) آپؐ بچوں سے بہت ________ کرتے تھے۔

5- آپ اس شیٹ کے شروع میں دیے گئے اقتباس سے دس اسم تلاش کر کے لکھیے۔

(i) ____________ (ii) ____________ (iii) ____________

(iv) ____________ (v) ____________ (vi) ____________

(vii) ____________ (viii) ____________ (ix) ____________

(x) ____________

☆ درج ذیل اقتباس کو پڑھیے:

مارچ کے مہینے کے وہ دن تھے جب ہوا نہ جانے کہاں سے چلنا شروع ہوتی ہے اور تیز آندھی بن جاتی ہے۔ صبح سے ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں اور آسمان پر تیزی سے بادل چھا رہے تھے۔ تیز ہواؤں سے پیڑوں کی چھوٹی چھوٹی شاخیں ٹوٹ کر گر رہی تھیں اور ان کی آوازیں گونج رہی تھیں۔ پرانی سوکھی پتیاں ہوا میں اڑتی پھر رہی تھیں۔ منی اپنی پہلی منزل کے فلیٹ کی بالکنی میں وھیل چیئر (پہیوں والی کرسی) پر بیٹھی باہر پارک میں کھیلتے بچوں کو دیکھ رہی تھی۔ بچے اپنے کھیل میں مست تھے۔ منی بارہ سال کی تھی اور معذور تھی۔ وہ اپنی قمیص کے بٹن نہیں لگا سکتی تھی مگر وہ گھسٹ گھسٹ کر چل سکتی تھی۔ وہ اپنی وھیل چیئر بھی خود چلاتی تھی وہ ایک خاص طرح کے اسکول میں جاتی تھی جہاں اسے خاص قسم کی کسرت اور بولنے کی مشق کرائی جاتی تھی۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کس مہینے میں ہوا تیز چلتے چلتے آندھی بن جاتی ہے؟ ____________________

(ii) پیڑوں کی چھوٹی چھوٹی شاخیں کیوں ٹوٹ کر گر رہی تھیں؟ ____________________

(iii) منی کس منزل کے فلیٹ کی بالکنی میں تھی؟ ____________________

(iv) منی کس پر بیٹھی ہوئی تھی؟ ____________________

(v) منی کتنے سال کی تھی؟ ____________________

2- مندرجہ ذیل واحد الفاظ کی جمع بنائیں۔

(i) ہوا : ____________ (ii) شاخ : ____________

(iii) پتّی : ____________ (iv) بچہ : ____________

(v) پہیہ : ____________ (vi) پیڑ : ____________

3- درست بیان کے آگے صحیح (✔) اور غلط بیان کے آگے غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) صبح سے گرم ہوائیں چل رہی تھیں۔ ( )

(ii) پیڑوں کی بڑی بڑی شاخیں ٹوٹ کر گر رہی تھیں۔ ( )

(iii) منی اپنے فلیٹ کے بالکنی میں بیٹھی تھی۔ ( )

(iv) منی بارہ سال کی تھی۔ ( )

(v) منی اپنی وہیل چیئر خود نہیں چلاتی تھی۔ ( )

4- مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

مارچ : ____

آندھی : ____

وہیل چیئر : ____

فلیٹ : ____

قمیص : ____

5- مثال کے مطابق کالم 'الف' کے الفاظ کو کالم 'ب' میں ان کے ہم معانی الفاظ سے ملائیں۔

(الف)		(ب)	
(i)	شاخیں	(i)	پہیوں والی کرسی
(ii)	مست	(ii)	سحر
(iii)	وہیل چیئر	(iii)	ڈالیاں
(iv)	صبح	(iv)	اطفال
(v)	بچے	(v)	مگن

☆ درج ذیل اقتباس کو پڑھیے:

بارش کی بڑی بڑی بوندیں گرنے لگیں مگر بچے اپنے کھیل میں لگے رہے۔ بڑی سی لال گیند اوپر نیچے اچھلتی رہی۔ اچانک بچوں کے بیچ ایک اور گیند آ گئی، ایک کتھئی رنگ کی گیند، لڑکیوں نے چیخیں ماریں اور لڑکے گلا پھاڑ پھاڑ کے چلانے لگے۔ ایک لڑکا گیند کو چھونے کے لیے جھکا۔ تبھی اس نے پر پھڑ پھڑائے اور اڑ گئی۔ اس سے پہلے منی کی سمجھ میں کچھ آتا کہ کیا ہوا، نئی گیند اڑتی ہوئی اس کی بالکنی تک آ گئی اور اس کی گود میں اتر گئی۔ مارے حیرت کے ایک پل تو منی کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔ جب ذرا سنبھلی تو دیکھا کہ اس کی گود میں جو چیز ہے وہ گیند نہیں ایک چڑیا ہے جو ڈر کے مارے سکڑی سمٹی اس کی گود میں بیٹھی ہے۔ وہ ایک خوبصورت جنگلی بطخ تھی۔ اس کے جسم کا نچلا حصہ ملائم اور مخملی تھا اور اس کی چونچ پھاوڑے کی طرح چوڑی تھی۔ اس کے پر چمکیلے، نیلے، سفید اور بھورے تھے۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کس رنگ کی گیند اوپر نیچے اچھل رہی تھی؟

____

(ii) نئی گیند اڑتی ہوئی کہاں آ گئی؟

____

(iii) گیند کی شکل میں وہ کیا چیز تھی؟

____

(iv) کتھئی رنگ کی گیند جب بچوں کے بیچ آئی تو کیا ہوا؟

____

(v) جنگلی بطخ کیسی تھی؟

____

-2 مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) سمٹی : ____________ (ii) ملائم : ____________

(iii) چوڑی : ____________ (iv) سفید : ____________

(v) خوبصورت: ____________ (vi) ڈر : ____________

-3 خالی جگہ بھریے۔

(i) اچانک بچوں کے بیچ ایک گیند آ گئی ایک ________ رنگ کی گیند۔

(ii) منی کی گود میں جو چیز ہے وہ گیند نہیں ایک ________ ہے۔

(iii) وہ ایک خوبصورت جنگلی ________ تھی۔

(iv) اس کے جسم کا نچلا حصہ ملائم اور ________ تھا۔

(v) اس کے پر چمکیلے، نیلے، ________ اور سفید تھے۔

-4 مندرجہ ذیل جملوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے لکھیے۔

(i) ایک / بیچ / بچوں / اچانک / آ گئی / گیند / کے / اور

____

(ii) گیند / کی / منی / جو / تھی / گود / میں / بطخ / ایک / تھی / وہ

____

(iii) اڑتی ہوئی / گیند / بالکنی / منی / نئی / کی / تک / آ گئی

____

(iv) مگر / کھیل / بارش / مست / تیز / ہورہی / تھی / بچے / میں / تھے

____

(v) بطخ / خوبصورت / کا / نچلا / جنگلی / حصہ / تھا / ملائم

____

-5 آپ اپنی پسندیدہ چڑیا کی تصویر بنائیے۔ اور اس کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیے۔

1- درج ذیل اقتباس کو پڑھیے:

منی نے خوبصورت جنگلی بطخ کا نام مترا رکھا تھا۔ منی مترا کو صبح ناشتہ کھلانے کی کوشش کر رہی تھی کہ دروازے کی گھنٹی بجی۔ منی کی می نے دروازہ کھولا تو بچوں کی ایک ٹولی نے ان کو نمستے کہا۔ وہ سب اسکول کا صاف ستھرا یونیفارم پہنے ہوئے تھے۔ '' آنٹی کیا ہم چڑیا دیکھ سکتے ہیں۔'' انھوں نے پوچھا۔ مترا کو ڈرا پر سے کھانا کھاتا دیکھ کر بچوں کو بہت حیرت اور خوشی ہوئی۔ انھوں اسے پکڑنے میں منی کی مدد کی۔ اسکول کی بس پکڑنے کے لیے انھیں جلدی جانا تھا۔ '' ہم دوپہر میں پھر آئیں گے منی ''۔ انھوں نے کہا: منی بھی اسکول جانے کے لیے تیار ہوگئی۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) منی نے جنگلی بطخ کا کیا نام رکھا تھا؟ ______________________

☆ (ii) دروازے کی گھنٹی بجی تو کس نے دروازہ کھولا؟ ______________________

(iii) دروازہ کھلتے ہی کون لوگ اندر آئے؟ ______________________

(iv) بچوں کو کس بات کی جلدی تھی؟ ______________________

(v) بچے منی سے کیا کہہ کر گئے تھے؟ ______________________

☆ مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیے۔

(i) ممی نے دروازہ کھولا۔

(ii) بچے چڑیا کو دیکھنے لگے۔

(iii) ہم دوپہر میں پھر آئیں گے۔

-2 **اوپر کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو رہا ہے۔ ایسے الفاظ کو فعل کہتے ہیں۔ ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں اسی طرح کے الفاظ کا استعمال ہو رہا ہو۔**

(i) ____________________

(ii) ____________________

(iii) ____________________

(iv) ____________________

(v) ____________________

☆ اوپر مثال میں دیے گئے تینوں جملوں میں کیا آپ کو کوئی فرق محسوس ہو رہا ہے؟

(i) پہلے جملے میں کام ہو چکا ہے۔

(ii) دوسرے جملے میں کام ہو رہا ہے۔

(iii) تیسرے جملے میں کام آئندہ ہوگا۔

-3 اگر کام گزرے ہوئے وقت میں ہو چکا ہو تو اس کو 'فعل ماضی' کہتے ہیں۔ 'فعل ماضی' کے پانچ جملے لکھیے۔

(i) ____________________ (ii) ____________________

(iii) ____________________ (iv) ____________________

(v) ____________________

-4 اگر کام موجودہ زمانے میں ہو رہا ہے، تو اس کو 'فعل حال' کہتے ہیں۔ 'فعل حال' کے پانچ جملے لکھیے۔

(i) ____________________ (ii) ____________________

(iii) ____________________ (iv) ____________________

(v) ____________________

-5 اگر کام آئندہ زمانے میں ہوگا تو اس کو 'فعل مستقبل' کہتے ہیں، 'فعل مستقبل' کے پانچ جملے لکھیے۔

(i) ____________________ (i) ____________________

(iii) ____________________ (iv) ____________________

(v) ____________________

1- مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے:

بہت زمانہ گزرا، ایک جنگل میں ایک لکڑہارا اور اس کی بیوی رہا کرتے تھے۔ ان کا ایک چھوٹا سا جھونپڑا تھا، لکڑہارا بہت محنتی تھا۔ اپنی محنت سے وہ لوگ اپنا گھر چلاتے تھے۔ ان کے پڑوسی بہت امیر تھے اور عیش کی زندگی گزارتے تھے لیکن لکڑہارا اور اس کی بیوی کو اپنی گزر کرنے کے لیے دن رات کام کرنا پڑتا تھا۔ ایک دن لکڑہارا آگ کے سامنے بیٹھا اپنا ہاتھ سینک رہا تھا۔ اس کی بیوی موزے بن رہی تھی۔ دونوں اپنی قسمت کا تذکرہ کر رہے تھے۔ لکڑہارے کی بیوی امیر بننا چاہتی تھی۔ اس کے شوہر نے کہا کہ اچھا ہوتا کہ ہم پریوں کے دیس میں ہوتے ایک پری ہمیں ملتی۔ ہم اس سے اپنی خواہشات کا تذکرہ کرتے، وہ ہمیں سب کچھ دے دیتی۔ لکڑہارے کے منہ سے یہ بات نکلی کہ ایک خوبصورت پری ان کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) لکڑہارا کہاں رہتا تھا؟

___

(ii) لکڑہارا کے پڑوسی کیسے تھے؟

___

(iii) اس وقت لکڑہارا کیا کر رہا تھا؟

___

(iv) لکڑہارے کی بیوی کیا بننا چاہتی تھی؟

____

(v) لکڑہارے نے کیا خواہش ظاہر کی تھی؟

____

-2 مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے۔

(i) جنگل ______________________________

(ii) محنتی ______________________________

(iii) آگ ______________________________

(iv) قسمت ______________________________

(v) پری ______________________________

-3 خالی جگہ بھریے۔

(i) لکڑہارا کے پڑوسی بہت __________ تھے۔

(ii) لکڑہارا اور اس کی بیوی __________ میں رہتے تھے۔

(iii) لکڑہارا ایک دن آگ کے سامنے بیٹھا اپنا __________ سینک رہا تھا۔

(iv) لکڑہارے نے کہا کہ اچھا ہوتا کہ ہم __________ کے دیس میں ہوتے۔

(v) لکڑہارے کے پڑوسی __________ کی زندگی گزارتے تھے۔

-4 مثال کے مطابق کالم 'الف' کے الفاظ کو کالم 'ب' سے ملائیے۔

(الف)	(ب)
(i) امیر	(i) شب
(ii) دن	(ii) مکان
(iii) رات	(iii) مالدار
(iv) گھر	(iv) آرزو
(v) خواہش	(v) روز

-5 اپنی کتاب اردو گلدستہ میں سبق "پریوں کا وردان" پڑھ کر اپنے ساتھیوں کو سنائیے۔

☆

اے اہلِ وطن! جان وطن بن کے دکھادو		تم خاک کے ذروں کو بھی انسان بنادو
انسان وہ ہے علم کی جس میں ہو تجلّی		حیواں کو کبھی علم ملا ہو تو بتادو
خود بھی پڑھو بننے کے لیے عالم و کامل		ان پڑھ کوئی مل جائے تو اس کو بھی پڑھادو

الفاظ		معنی
(i) تجلی	=	روشنی
(ii) عالم	=	علم والا
(iii) کامل	=	کسی فن میں کمال رکھنے والا
(iv) حیوان	=	جانور

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) شاعر نے انسان کسے کہا ہے؟

____

(ii) شاعر خاک کے ذروں کو کیا بنانے کی بات کر رہا ہے؟

____

(iii) اگر کوئی ان پڑھ مل جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

____

(iv) عالم و کامل بننے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

____

2- مصرعے مکمل کیجیے:

(i) اے اہلِ وطن! جان وطن بن کے ________ (دکھادو / بتادو)

(ii) حیواں کو کبھی ________ ملا ہو تو بتادو (پیار / علم)

(iii) ان پڑھ کوئی مل جائے تو اس کو بھی ________ (پڑھادو / مٹادو)

(iv) تم خاک کے ________ کو بھی انسان بنادو (ہیروں / ذرّوں)

3- درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) خاک : ______________________

(ii) وطن : ______________________

(iii) انسان : ______________________

(iv) کامل : ______________________

(v) عالم : ______________________

4- اس شعری حصے میں اَن پڑھ مرکب لفظ آیا ہے جس میں 'اَن' سابقہ ہے۔ اسی طرح آپ بھی 'اَن' سابقہ لگا کر چار مرکب الفاظ لکھیے۔

مثال:۔ اَن + پڑھ = اَن پڑھ

(i) اَن + ______ = ______

(ii) اَن + ______ = ______

(iii) اَن + ______ = ______

(iv) اَن + ______ = ______

5- صحیح بیان پر صحیح (✔) اور غلط بیان پر غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) جس میں تجلّی ہو وہ انسان نہیں ہے۔ (   )

(ii) کوئی ان پڑھ اگر مل جائے تو اس کو پڑھا دینا چاہیے۔ (   )

(iii) عالم و کامل بننے کے لیے نہیں پڑھنا چاہیے۔ (   )

☆ نیچے دیے ہوئے شعری حصے کو غور سے پڑھیے:

ہو علم تو پھر کیا نہیں امکاں میں تمھارے
تم چاہو تو جنگل کو بھی گلزار بنادو
کانٹوں کو جہالت کے الگ کاٹ کے پھینکو
تم علم کے پھولوں سے نیا باغ کھلادو
ہے ملک میں تفریق جہالت کے سبب سے
تم علم کی قوت سے یہ جھگڑا ہی مٹادو
بے علم کا جینا بھی ہے اک قسم کا مرنا
جیسے تنِ بے روح، جلادو کہ دبادو

-1 نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کس کی بدولت جنگل کو بھی گلزار بنایا جاسکتا ہے؟

____

(ii) شاعر نے کس کے کانٹوں کو الگ کاٹ کر پھینکنے کی بات کی ہے؟

____

(iii) ملک میں کس کی وجہ سے تفریق ہے؟

____

(iv) بے علم کا جینا کیسا ہے؟

____

-2 بے ترتیب مصرعوں کو درست کر کے لکھیے۔

(i) ہو علم تو پھر امکاں میں کیا نہیں تمھارے

____

(ii) تم علم کے باغ سے نیا پھولوں کھلا دو

____

(iii) اک قسم کا مرنا ہے بے علم کا جینا بھی

____

(iv) یہ جھگڑا ہی مٹا دو تم علم کی قوت سے

____

(v) جلا دو کہ دبا دو جیسے تن بے روح

____

-3 دیے گئے اشعار میں سے 'بے' سابقہ والے مرکب الفاظ کو تلاش کر کے نیچے لکھیے۔

(i) ____________

(ii) ____________

-4 درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) پرانا ____________________

(ii) مرنا ____________________

(iii) تفریق ____________________

(iv) صلح ____________________

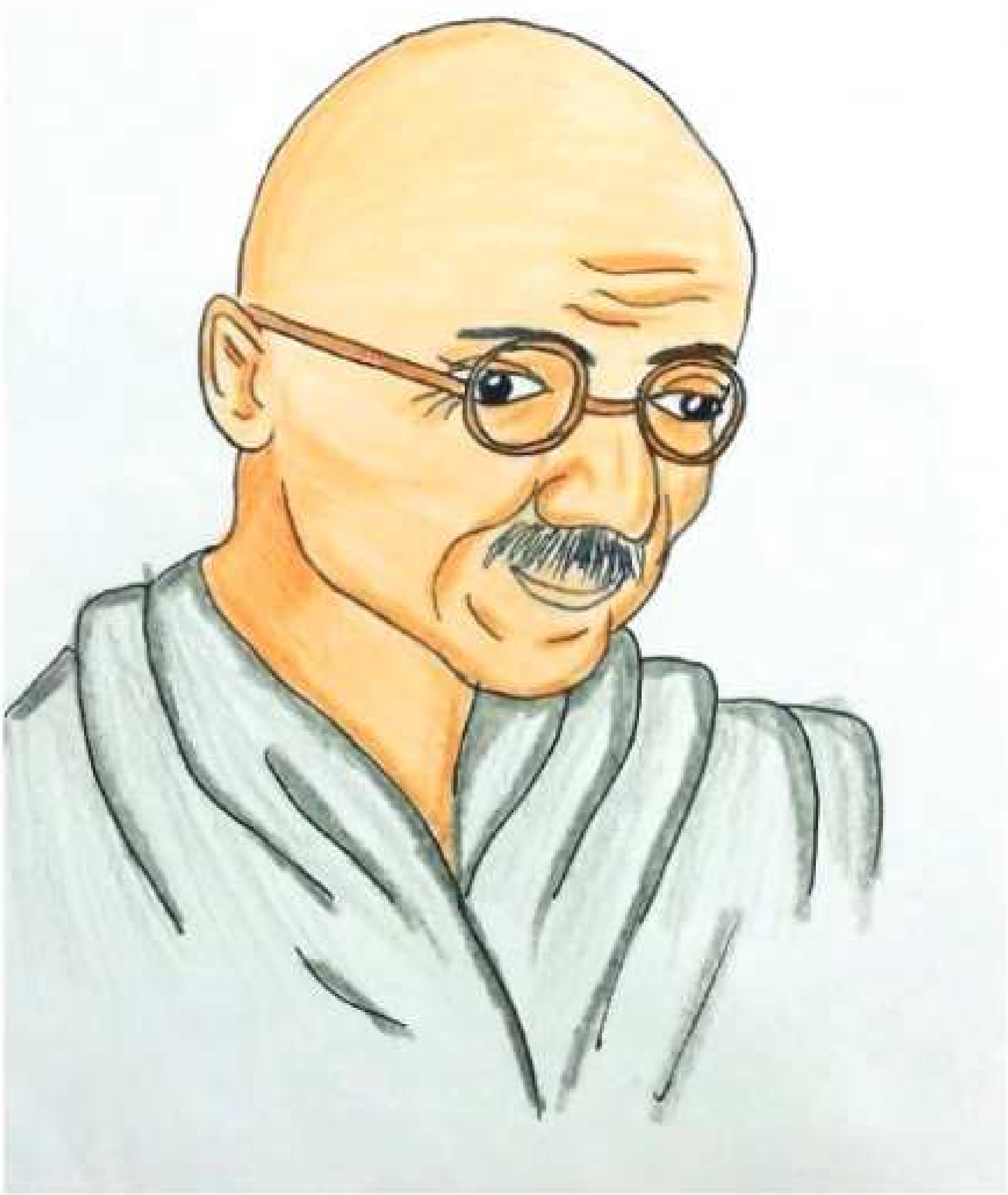

سن انیس سو اکیس (1921) کا ذکر ہے میں ایل ایل بی کا طالب علم تھا۔ گاندھی جی میرے وطن میرٹھ میں تشریف لائے۔ مجھے ان سے ملنے کا بڑا شوق تھا۔ آخر میری آرزو بر آئی اور مجھے ان کی خدمت میں حاضر ہونے کا موقع مل گیا۔ باتیں کرتے کرتے گاندھی نے میری اچکن کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ''دیسی کیوں نہیں پہنتے؟''

میں نے عرض کیا: ''تین چار دیسی چیزیں مستقل طور پر استعمال کرتا ہوں۔ دیسی آم کھاتا ہوں، دیسی پان کھاتا ہوں، دیسی آلو کھاتا ہوں اور دیسی شکر استعمال کرتا ہوں، کیا یہ کافی نہیں؟''

گاندھی جی نے بڑے زور سے قہقہہ لگایا اور فرمایا: ''تب تو آپ کے لیے دیسی کپڑا پہننا اور بھی آسان ہے، ایک ہی دیسی چیز کا تو اور اضافہ ہوگا۔''

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے :

(i) مصنف کو کس سے ملنے کا بڑا شوق تھا؟

____

(ii) گاندھی جی کہاں تشریف لے گئے تھے؟

____

(iii) مصنف کون کون سی دیسی چیزیں مستقل طور پر استعمال کرتا تھا؟

____

(iv) گاندھی جی نے زور سے قہقہہ لگا کر مصنف سے کیا فرمایا؟

____

2- نیچے دیے ہوئے بے ترتیب جملوں کو درست کیجیے:۔

(i) مجھے ملنے کا شوق تھا بڑا ان سے۔

____

(ii) دیسی کھاتا آم ہوں۔

____

(iii) گاندھی جی نے قہقہہ لگایا بڑے زور سے۔

____

(iv) اضافہ ہوگا اور ایک ہی دیسی چیز کا

____

(v) پہننا اور بھی آسان ہے آپ کے لیے دیسی کپڑا۔

____

3- **اسم خاص: کسی خاص شخص، خاص جگہ اور خاص چیز کے نام کو اسم خاص کہتے ہیں۔**

نیچے دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم خاص کا انتخاب کر کے دی ہوئی جگہ میں لکھیے۔

گاندھی جی   میرٹھ   طالب علم   آلو   اکبر

_______   _______   _______   _______   _______

4- نیچے دیے ہوئے الفاظ کے واحد لکھیے۔

(i) اطراف : _______________   (ii) خدمات : _______________

(iii) اذکار : _______________   (iv) مواقع : _______________

(v) باتیں : _______________

1-　ذیل کے نثری حصے کو غور سے پڑھیے۔

انیس سو پینتالیس (1945) کا زمانہ تھا۔ گاندھی جی مسوری پہاڑ پر برلا ہاؤس میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ میں بھی اس سال مسوری گیا ہوا تھا اور گاندھی جی کی خدمت میں کبھی کبھی حاضر ہوتا رہتا تھا۔

مسوری میں ان دنوں بہت سے لداخی مزدور آئے ہوئے تھے۔ لداخ کشمیر میں ایک جگہ ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کو لدّاخی کہتے ہیں۔ وہ ہر سال گرمی کے موسم میں کام کی تلاش میں مسوری اور دوسرے مقامات پر آجاتے ہیں۔ یہ سب کے سب یا ان میں سے زیادہ تر مسلمان تھے۔ بے چارے بہت غریب تھے۔ ایک پھٹے ہوئے جانگیے اور پیوند لگے ہوئے شلوکے کے سوا ان کے بدن پر کچھ نہ ہوتا تھا۔ رات کے وقت ٹاٹ کے بورے میں لپٹ جاتے تھے۔ یہی ٹاٹ کا بورا ان کا لحاف تھا اور یہی ان کا گدّا۔ انھیں اس حالت میں دیکھ کر گاندھی جی کو ترس آیا اور انھوں نے ان کی امداد کے لیے مختلف تجویزوں پر غور کرنا شروع کیا۔

1-　نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے :

(i)　گاندھی جی کہاں ٹھہرے ہوئے تھے؟

____

(ii)　مسوری میں کہاں کے مزدور آئے ہوئے تھے؟

____

(iii) کس کی خدمت میں مصنف کبھی کبھی حاضر ہوتا رہتا تھا؟

____

(iv) مزدوروں کے لباس کے بارے میں مصنف نے کیا لکھا ہے؟

____

(iv) رات کے وقت مزدور کس پر سوتے تھے؟

____

-2 نیچے دیے ہوئے الفاظ کو مثال کے مطابق بدلیے:

مثال: لداخ : لداخی

(i) جاپان ______

(ii) نیپال ______

(iii) ہندوستان ______

(iv) امریکہ ______

(v) میرٹھ ______

-3 نیچے دیے ہوئے الفاظ کے واحد لکھیے:

جمع	واحد
(i) مقامات	______
(ii) تحریکات	______
(iii) حالات	______
(iv) غریبوں	______
(v) امداد	______

-4 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) سردی : ______ (ii) غریب : ______

(iii) حاضر : ______ (iv) شروع : ______

(v) بڑا : ______

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

گاندھی جی جھوٹ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ ستیہ گرہ آشرم میں نیک چلن اور سچائی کے قواعد بڑے سخت تھے۔ یہاں تک کہ بچوں کو بھی ان کی پابندی کرنی پڑتی تھی۔ ایک دفعہ ایک نوجوان آشرم میں رہنے کے لیے آئے۔ بی اے پاس کر چکے تھے۔ دستور کے مطابق گاندھی جی نے ان کے سپرد یہ کام کیا کہ تین مہینے تک وہ آشرم میں روزانہ جھاڑو دیا کریں۔

اس نوجوان کو بچوں سے بڑا انس تھا اور بچے بھی اس سے بڑے مانوس تھے۔ ایک دن آشرم کی ایک آٹھ سالہ لڑکی اس نوجوان سے ایک لیمو چھیننا چاہتی تھی۔ وہ اس لڑکی کے ساتھ کھیلنے لگا۔ کھیلتے کھیلتے اسے تھکا دیا لیکن لیمو نہیں دیا۔ لڑکی تنگ آ کر رو پڑی۔ اصل میں یہ لیمو آشرم کے ایک مریض کے واسطے تھا۔

1- نیچے دیے گئے سوالوں کے چار متبادل جوابوں میں سے درست جواب چن کر صحیح کا نشان لگایئے:

(i) گاندھی جی کیا نہیں برداشت کر سکتے تھے؟

(A) سچ (B) پیار (C) جھوٹ (D) امیری

(ii) نوجوان کو کس سے بڑا انس تھا؟

(A) امیروں سے (B) انگریزوں سے (C) مزدوروں سے (D) بچوں سے

(iii) آشرم کی آٹھ سالہ لڑکی نوجوان سے کیا چھیننا چاہتی تھی؟

(A) پیسہ (B) گلاس (C) لیمو (D) کتاب

(iv) لیمو کس کے لیے تھا؟

(A) مریض کے لیے (B) نوجوان کے لیے (C) لڑکی کے لیے (D) گاندھی جی کے لیے

(v) آشرم میں کس کے قواعد بڑے سخت تھے؟

(A) کھیلنے کے (B) پڑھنے کے (C) سچائی کے (D) کام کرنے کے

2- نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریئے۔

پابندی لیمو نوجوان تنگ مانوس

(i) ایک دفعہ ایک __________ آشرم میں رہنے کے لیے آئے۔

(ii) بچے بھی اس سے بڑے __________ تھے۔

(iii) لڑکی __________ آکر رو پڑی۔

(iv) کھیلتے کھیلتے اسے تھکا دیا لیکن __________ نہیں دیا۔

(v) بچوں کو بھی ان کی __________ کرنی پڑتی تھی۔

3- کالم 'الف' میں درج الفاظ کو اس کے معنی کے مطابق کالم 'ب' سے ملایئے۔

(الف)		(ب)	
(i)	انس	(A)	پناہ کی جگہ
(ii)	آشرم	(B)	اچھا چال چلن
(iii)	مانوس	(C)	محبت
(iv)	دستور	(D)	قانون
(v)	نیک چلنی	(E)	جانا پہچانا

4- درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) نوجوان : __________ (ii) نیک : __________

(iii) پاس : __________ (iv) جھوٹ : __________

(v) رونا : __________

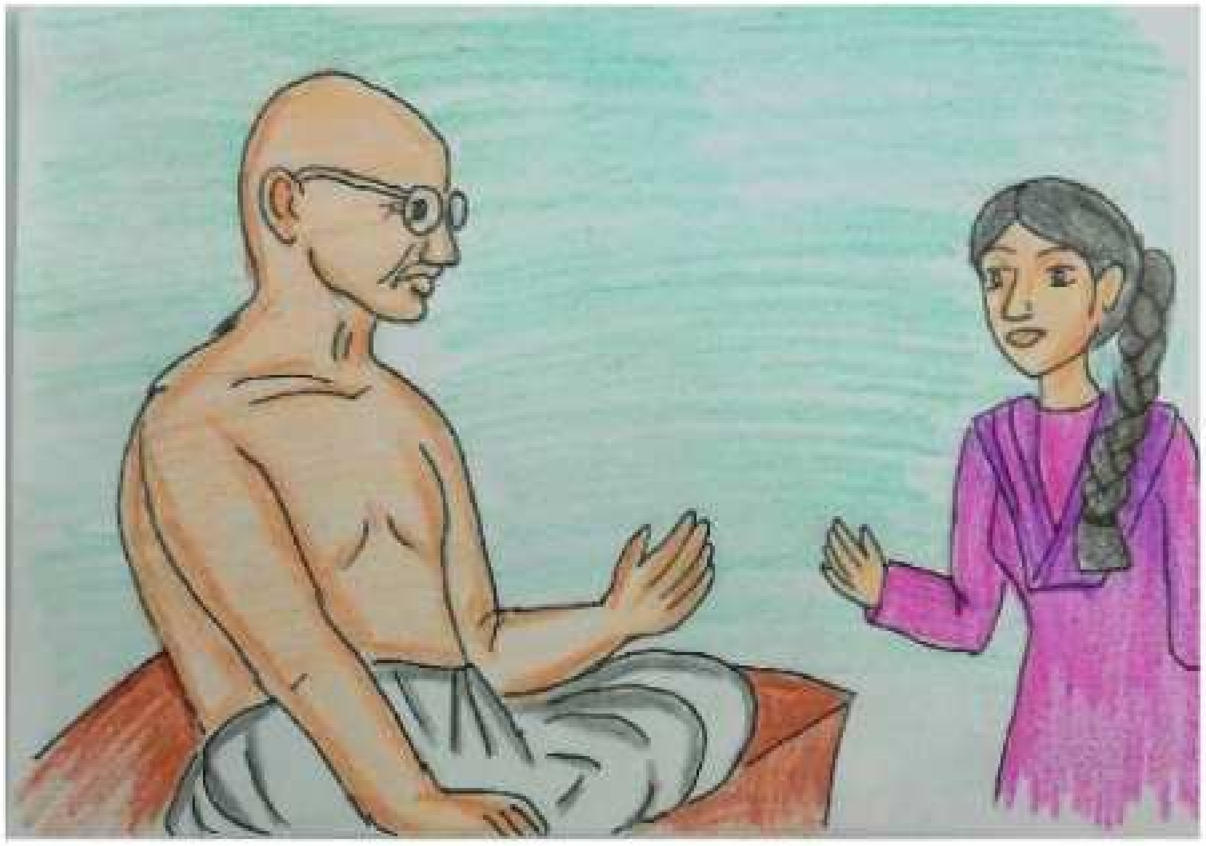

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

نوجوان نے جواب دیا ''لیمو ندی میں ڈوب گیا۔ اب تم اسے نہیں نکال سکیں۔'' بات آئی گئی ہوئی۔ دونوں باتیں کرتے ہوئے آگے بڑھے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ مریض کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اس نوجوان نے اپنی جیب سے رومال جو نکالا تو اس کے ساتھ لیمو بھی جیب سے نکل کر زمین پر گر پڑا۔ لڑکی ہکّا بکّا رہ گئی اور نفرت سے نوجوان کی طرف دیکھ کر بولی: ''اچھا آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا، لیمو آپ نے جیب میں رکھ لیا تھا اور مجھ سے کہہ دیا کہ میں نے ندی میں پھینک دیا۔ آشرم میں رہ کر آپ نے اتنی بری بات کی۔ میں باپو سے کہوں گی کہ آپ جھوٹ بولتے ہیں۔''

یہ کہہ کر وہ بھاگی اور سیدھی گاندھی جی کی خدمت میں پہنچی اور ان سے کہہ دیا کہ فلاں آدمی نے اس طرح جھوٹ بولا۔ گاندھی جی نے کہا، ''ہم معلوم کریں گے کہ کیا بات ہے اور کیوں انھوں نے جھوٹ بولا؟''

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے :

(i) کس نے کہا کہ لیمو ندی میں گر گیا؟

____

(ii) جیب سے رومال نکالتے ہوئے کیا ہوا؟

____

(iii) لڑکی کی شکایت پر گاندھی جی نے کیا کہا؟

____

2- درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) سچ : ____________ (ii) بری : ____________

(iii) محبت : ____________ (iv) سیدھی : ____________

(v) بوڑھا : ____________

3- صحیح بیان پر صحیح (✔) اور غلط بیان پر غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) لڑکی ہکا بکا رہ گئی اور پیار سے نوجوان کی طرف دیکھ کر بولی۔ ☐

(ii) میں باپو سے کہوں گی کہ آپ جھوٹ بولتے ہیں۔ ☐

(iii) آشرم میں رہ کر آپ نے اتنی اچھی بات کی۔ ☐

(iv) نوجوان نے جواب دیا لیموندی میں ڈوب گیا۔ ☐

4- کالم 'الف'، میں درج واحد الفاظ کو کالم 'ب' میں درج جمع الفاظ سے ملائیے۔

(الف)	(ب)
(i) جواب	(A) اتفاقات
(ii) بات	(B) خدمات
(iii) اتفاق	(C) باتیں
(iv) خدمت	(D) اطراف
(v) طرف	(E) جوابات

5- درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) ہکابکا رہ جانا (حیران رہ جانا) ______________________________

____

(ii) آنکھ کا تارا ہونا (بہت پیارا ہونا) ______________________________

____

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

ایک زمانہ ایسا بھی گزرا ہے جب درندے مل جل کر رہا کرتے تھے۔ سنا ہے کہ اس زمانے میں وہ ایک دوسرے کی باتیں بھی خوب سمجھ لیتے تھے۔ ایک سال بارش بالکل نہیں ہوئی تمام ندی نالے اور تالاب سوکھ گئے۔ پانی کی کمی سے جانور مرنے لگے۔ جانوروں کا یہ حال دیکھ کر شیر نے تمام جانوروں کا ایک جلسہ کیا۔ جلسے میں مختلف جانوروں نے تقریریں کیں۔ یہ بحث ہوئی کہ ایسی کیا ترکیب کی جائے کہ پانی کی کمی سے جانور نہ مریں۔ آخر میں یہ بات سامنے آئی کہ سب لوگ مل کر ایک تالاب کھودیں بارش کے موسم میں تالاب بھر جایا کرے گا اور اس طرح پانی کی کمی دور ہو جایا کرے گی۔ سب نے یہ بات مان لی اور یہ طے ہوا کہ اگلے دن سے تالاب کی کھدائی کا کام شروع کیا جائے۔

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے:

(i) ایک سال بارش نہ ہونے سے کیا ہو گیا تھا؟

____

(ii) پانی کی کمی سے جانوروں کا کیا حال ہونے لگا تھا؟

____

(iii) شیر نے جانوروں کا حال دیکھ کر کیا کیا تھا؟

____

(iv) جلسے میں کیا بات طے پائی ؟

-2 مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی خانوں کو صحیح حرف سے بھریے۔

معلمین علمیت معلم علما معلوم عالم معلمات

			م	ل	ح
			ل		ع
			م		ع
			ل	ع	
	م		ل		م
	ت		م	ل	
	ا		ل		م
		م		ع	

-3 غیر متعلق لفظ پر کراس (x) کا نشان لگائیں۔

(i) دنیا جگ کائنات چاند x

(ii) شیر چیتا بھیڑیا بکری

(iii) کوّا کبوتر بلّی گوریا

(iv) مخلوق خدا رب خالق

(v) ندی میدان نالا تالاب

-4 شیر کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

-5 پانی کا استعمال کہاں کہاں ہوتا ہے؟ لکھیے۔

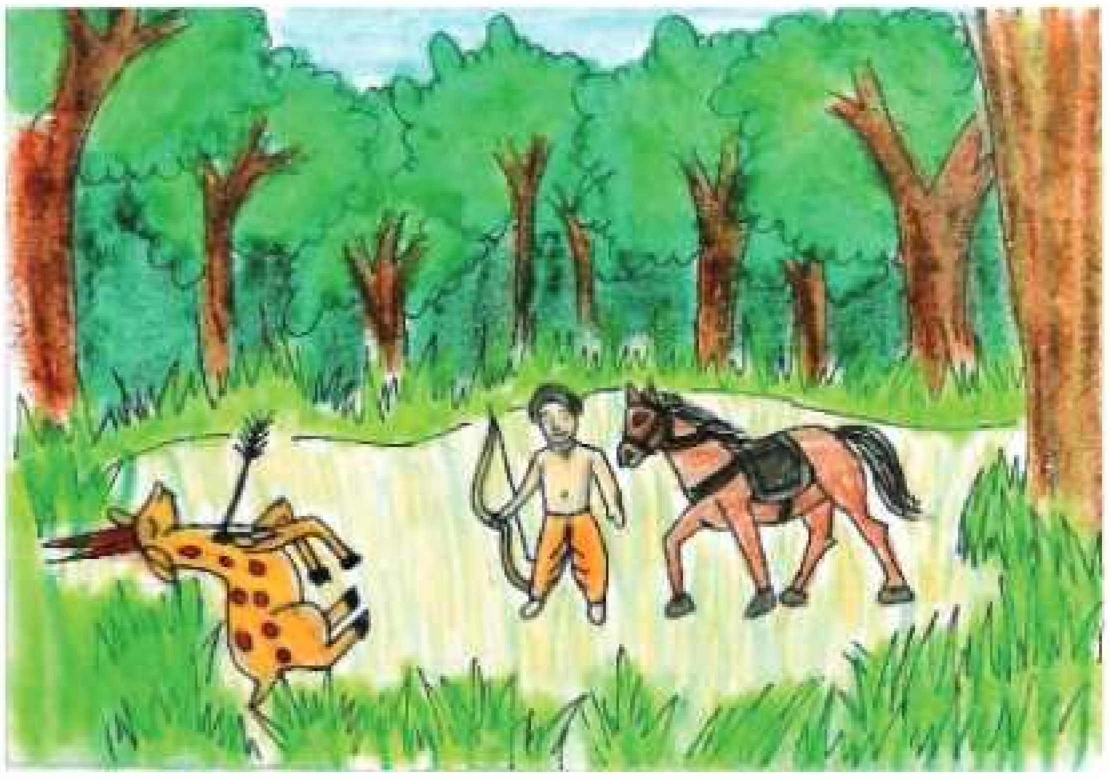

☆ ذیل کے نثری حصے کو غور سے پڑھیے۔

گھوڑا تو ہر قیمت پر ہرن سے انتقام لینا چاہتا تھا۔ اس نے کہا: ''اچھی بات ہے، تم میرے منہ میں لگام ڈال دو۔''
شکاری نے گھوڑے کے منہ لگام ڈال دی اور دونوں ہرن کی تلاش میں نکل پڑے۔ تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ ہرن نظر آیا۔ گھوڑے نے کہا: ''یہی ہے وہ ہرن، تم اسے ماردو۔'' شکاری نے گھوڑے کو اس کے پیچھے ڈال دیا۔ گھوڑا تیز تیز دوڑنے لگا۔ دوڑتے دوڑتے وہ ہرن کے بالکل قریب پہنچ گیا۔ شکاری نے تیر چلایا۔ تو تیر ہرن کے سینے پر لگا۔ ہرن نے بھاگنے کی کوشش کی، لیکن تھوڑی دور جا کر گر پڑا۔

اب گھوڑے نے اطمینان کا سانس لیا کہ اس کا دشمن مارا گیا۔ اس نے شکاری سے کہا ''بھائی شکاری! میں تمھارا احسان مند ہوں کہ تم نے میرے دشمن کا کام تمام کر دیا۔ اب تم اپنا شکار لے جا سکتے ہو۔''

1- نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے:

(i) گھوڑے کے منہ میں کس نے لگام ڈال دی؟

____

(ii) گھوڑا ہر قیمت پر کس سے انتقام لینا چاہتا تھا؟

____

(iii) شکاری کا تیر کس کے سینے پر لگا؟

____

(iv) گھوڑا اور شکاری کس کی تلاش میں نکلے تھے؟

____

(v) گھوڑے نے اطمینان کا سانس کیوں لیا؟

____

-2 دیے گئے الفاظ میں سے خالی جگہ پر مناسب الفاظ لکھیے۔

(i) اب تم اپنا ________ لے جا سکتے ہو۔ (شکار / کرنا)

(ii) شکاری نے ________ کو اس کے پیچھے ڈال دیا۔ (ہرن / گھوڑے)

(iii) گھوڑا ________ دوڑنے لگا۔ (تیز تیز / رفتہ رفتہ)

(iv) بھائی شکاری میں تمھارا ________ ہوں۔ (خواہش مند / احسان مند)

(v) تم نے میرے ________ کا کام تمام کر دیا (دوست / دشمن)

-3 کالم 'الف' میں درج محاوروں کو کالم 'ب' میں دیے گئے معنی سے ملائیے۔

محاورہ	معنی
(i) لگام دینا	(A) دکھائی دینا
(ii) کام تمام کرنا	(B) بھاگ جانا
(iii) نظر آنا	(C) روکنا
(iv) نو دو گیارہ ہونا	(D) بہت خوش ہونا
(v) دل باغ باغ ہونا	(E) مار ڈالنا

-4 نیچے دیے گئے سوالوں کے چار متبادل جوابوں میں سے درست جواب چن کر صحیح کا نشان لگائیے۔

(i) 'انتقام' کا کیا مطلب ہے؟

A- بدلہ B- خوشی C- شرافت D- مکان

(ii) 'احسان مند' کا کیا مطلب ہے؟

A- خوب صورت B- نفرت C- دشمن D- احسان ماننے والا

(iii) 'اطمینان' کا کیا مطلب ہے؟

A- پانی B- بے قراری C- تسلّی D- غم

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

ہزاروں سال پرانی بات ہے ایک ہرن اور گھوڑے میں بڑی دوستی تھی۔ ایک بار کسی بات پر دونوں میں جھگڑا ہو گیا، مار پیٹ کی نوبت آ گئی۔ ہرن ہلکا پھلکا اور پھرتیلا تھا۔ اس نے اچھل اچھل کر گھوڑے کو پیٹا۔ مار پیٹ میں گھوڑے کو بہت چوٹ آئی۔ اسے اپنے کو سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ گھوڑا کچھ نہ کر پایا اور ہرن مار پیٹ کر چلتا بنا۔

گھوڑے کو بہت غصہ آیا۔ اس نے سوچا، ہرن سے بدلہ لینا چاہیے۔ لیکن بدلہ لے تو کیسے! بہت دنوں تک جنگل میں مارا مارا پھرتا رہا۔ ایک دن اس کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو تیر کمان لیے شکار کی تلاش میں پھر رہا تھا۔ گھوڑے نے پوچھا: بھائی آدمی! تم جنگل میں اکیلے کیا کرتے پھر رہے ہو؟

-1 نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے :

(i) ہرن کی کس سے بڑی دوستی تھی؟

____

(ii) آدمی کس کی تلاش میں تیر کمان لیے پھر رہا تھا؟

____

(iii) مار پیٹ میں کس کو بہت چوٹ آئی؟

____

(iv) گھوڑا بہت دنوں تک کہاں مارا مارا پھرتا رہا؟

____

(v) کس کو بہت غصہ آیا؟

____

2- ایک ساتھ آنے والے الفاظ کو نشان کے مطابق ملائیے۔

(الف)		(ب)	
(i)	اچھل	(A)	پھلکا
(ii)	ہلکا	(B)	پتلا
(iii)	مارا	(C)	ستھرا
(iv)	دبلا	(D)	مارا
(v)	صاف	(E)	اچھل

3- نیچے دیے گئے سوالوں کے چار متبادل جوابوں میں سے درست جواب چن کر صحیح کا نشان لگائیے۔

(i) 'نوبت آنا' محاورے کا کیا مطلب ہے؟

A- باری آنا　B- تصویر دیکھنا　C- گنتی کرنا　D- مار پیٹ کرنا

(ii) 'مارا مارا پھرنا' محاورے کا کیا مطلب ہے؟

A- آرام کرنا　B- خوش ہونا　C- کھیل کودنا　D- بے سبب گھومنا

(iii) 'چلتا بننا' محاورے کا کیا مطلب ہے؟

A- گھومنا　B- بھاگ جانا　C- سفر کرنا　D- منزل کی تلاش کرنا

4- نیچے دیے ہوئے الفاظ کے واحد لکھیے۔

(i) مشکلات : ____________　(ii) جنگلات : ____________

(iii) سوالات : ____________　(iv) نظریں : ____________

(v) باتیں : ____________

☆ نیچے دی ہوئی عبارت کو غور سے پڑھیے۔

آدمی نے جواب دیا: ''میں شکاری ہوں اور شکار کی تلاش میں ہوں۔''

گھوڑے نے کہا: ''اگر میں تمھیں کوئی شکار دکھاؤں، تو کیا تم اسے ماردو گے؟''

''ہاں کیوں نہیں! میرا تو کام ہی یہ ہے۔'' شکاری نے کہا۔

اب تو گھوڑا خوش ہو گیا۔ اس کی سمجھ میں ایک ترکیب آ گئی۔ اس نے شکاری سے کہا: اس جنگل میں ایک ہرن رہتا ہے۔ تم چاہو تو اس کو مار سکتے ہو' شکاری نے جواب دیا: ''مارنے کو تو میں ماردوں لیکن تم ہی بتاؤ کہ میں اس کے پیچھے کیسے دوڑ سکتا ہوں؟ اگر تم میری مدد کرو تو میں اسے ماردوں''

گھوڑے نے کہا: میں تیار ہوں۔ بتاؤ میں تمھاری کیا مدد کر سکتا ہوں؟''

شکاری نے کہا ''مجھے اپنی پیٹھ پر بٹھالو اور وہاں لے چلو جہاں وہ ہرن رہتا ہے۔'' گھوڑے نے شکاری کو اپنی پیٹھ پر بٹھالیا تو شکاری نے کہا: ''بھائی گھوڑے ایک بات سنو اگر تمھیں تکلیف نہ ہو میں تمھارے منہ میں لگام ڈال لوں؟''

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) گھوڑا کیوں خوش ہو گیا تھا؟

____

(ii) گھوڑے کو آدمی نے کیا جواب دیا؟

____

(iii) گھوڑے کو جب ترکیب سمجھ میں آئی تو اس نے شکاری سے کیا کہا؟

____

-2 کالم 'الف' میں درج واحد الفاظ کو کالم ب میں درج جمع لفظ سے ملایئے۔

(الف)	(ب)
(i) ترکیب	(A) تکالیف
(ii) تکلیف	(B) جوابات
(iii) مدد	(C) اخبارات
(iv) جواب	(D) امداد
(v) اخبار	(E) تراکیب

-3 درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) شکاری ______________________

(ii) ترکیب ______________________

(iii) تلاش ______________________

(iv) مدد ______________________

(v) تکلیف ______________________

-4 درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) سوال : ____________ (ii) پیچھے : ____________

(iii) آرام : ____________ (iv) ہاں : ____________

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

ایک دن بازار میں اعلان ہو رہا تھا کہ راجا کے پاس تین لکڑیاں ہیں جو کوئی یہ بتا دے کہ ان میں سے کون سی لکڑی سرے کی ہے کون سی بیچ کی اور کون سی نیچے کی تو راجا اسے ایک ہزار اشرفیاں دے گا۔ لڑکے نے جب یہ سنا تو بہت زور سے ہنسا۔ ادھر سے ایک بڑھیا گزر رہی تھی اس نے پوچھا۔ بیٹا تو کیوں ہنس رہا ہے۔ لڑکے نے کہا "اماں یہ اعلان سن رہی ہو یہ کوئی مشکل بات ہے یہ تو میں ہی بتا سکتا ہوں"۔ بڑھیا خوش ہو گئی اس نے کہا: بیٹا تو مجھے بتا دے میں تجھے دعائیں دوں گی۔" لڑکے نے کہا "اچھا اماں جا کر تم پانی کے حوض میں باری باری ان تینوں لکڑیوں کو ڈالنا جو لکڑی ایک دم سے پانی میں بیٹھنے لگے وہ سرے کی ہوگی۔ جو تھوڑی تیر کر پھر نیچے کی طرف جائے وہ بیچ کی ہوگی اور جو تیرتی رہے وہ سب سے نیچے کی ہوگی اگلے دن بڑھیا نے ان سوالوں کا جواب دیا راجا بہت خوش ہوا اور اسے ایک اشرفیاں دیں۔

1- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) بازار میں کیا اعلان ہو رہا تھا؟

(ii) انعام میں کتنی اشرفیاں دی جانی تھیں؟

(iii) سوال کا جواب کس نے کس کو بتایا تھا؟

(iv) بیچ کی لکڑی کا پتہ کیسے چلا؟

____

-2 مندرجہ ذیل جملوں کو درست کیجیے۔

(i) لڑکا بازار گئی۔

____

(ii) باہر بہت تیز بارش ہو رہا ہے؟

____

(iii) کلاس کے سارے طلبا چھٹی کے وقت اسکول سے چلا گیا۔

____

(iv) خالد کا کتاب پھٹ گیا۔

____

(v) فاطمہ کو چاول کا کھیر پکایا۔

____

-3 **بہت علم رکھنے والے** کو **عالم** کہتے ہیں۔ اس مثال کے مطابق مندرجہ ذیل مختصر فقروں کو ایک لفظ میں لکھیے۔

(i) پڑھانے والا : ____________ (ii) کھیلنے والا : ____________

(iii) جادو کرنے والا : ____________ (iv) تیرنے والا : ____________

(v) کھیتی کرنے والا : ____________ (vi) شعر کہنے والا : ____________

-4 حوض کی ایک تصویر بنائیے اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

تصویر	جملے
	______________________________ ______________________________ ______________________________ ______________________________ ______________________________

-5 راجا، لڑکا اور بڑھیا پر آپ اپنی ایک کہانی بنائیے اور اپنے ساتھیوں کو سنائیے۔

☆ ذیل کے شعری حصے کوغور سے پڑھیے۔

کام کے وقت جو آرام کیا کرتے ہیں آخر کار وہ ناکام رہا کرتے ہیں
سخت نادان ہیں وہ لوگ برا کرتے ہیں ہم تو داناؤں سے یہ قول سنا کرتے ہیں
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو
لطف آرام میں ملتا ہے بہت کام کے بعد کام کرنے میں مزہ آتا ہے آرام کے بعد
دن کو جو سویا تو کیا سوئے گا وہ شام کے بعد دورِ راحت کا مزہ تلخیِ ایام کے بعد
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

1- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کام کے وقت جو لوگ آرام کرتے ہیں ان کا کیا انجام ہوتا ہے؟

____

(ii) کام کے وقت آرام کرنے والوں کے بارے میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

____

(iii) کام کرنے کے بعد کیا ملتا ہے؟

____

(iv) کام کرنے میں کب مزہ آتا ہے؟

____

(v) دورِ راحت کا مزہ کب ملتا ہے؟

____

-2 نیچے دیے ہوئے مصرعوں میں الفاظ کی ترتیب کو درست کر کے لکھیے۔

(i) ہم تو یہ قول داناؤں سے سنا کرتے ہیں

____

(ii) وہ لوگ سخت نادان ہیں برا کرتے ہیں

____

(iii) آرام کے بعد کام کرنے میں مزہ آتا ہے

____

(iv) پہلے تم آرام کرو بعد میں کام کرو

____

(v) وہ لوگ برا کرتے ہیں سخت ناداں ہیں

____

-3 نشان کے مطابق کالم 'الف' میں درج الفاظ کو کالم 'ب' میں درج معنی سے ملائیے۔

(الف)		(ب)	
(i)	لطف	(A)	سمجھ دار
(ii)	دانا	(B)	دن
(iii)	قول	(C)	کڑواہٹ
(iv)	راحت	(D)	مزہ
(v)	یوم	(E)	بات
(vi)	تلخی	(F)	آرام

-4 درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) نادان : ....

(ii) راحت : ....

(iii) لطف : ....

(iv) سخت : ....

(v) قول : ....

☆ ذیل کے شعری حصے کو غور سے پڑھیے۔

جس کو آرام سے ہر وقت سروکار ہے 　　 فکرِ آرام میں جو کام سے بیزار ہے
کیا تعجب ہے کہ وہ مفلس و نادار رہے 　　 کاہل و خستہ و درماندہ ولاچار رہے
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو
چھوڑتے کام ادھورا نہیں ہمت والے 　　 کام پورا نہیں کرتے کبھی راحت والے
بازی لے جاتے ہیں جو لوگ ہیں محنت والے 　　 ہار جاتے ہیں سدا سستی و غفلت والے
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کس طرح کے لوگ کام کو ادھورا نہیں چھوڑتے ہیں؟

____

(ii) کس طرح کے لوگ کبھی کام پورا نہیں کرتے ہیں؟

____

(iii) کس طرح کے لوگ بازی مار جاتے ہیں؟

____

(iv) سستی اور غفلت والوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟

____

(v) شاعر نے کس طرح کے لوگوں کو مفلس و نادار بتایا ہے؟

____

-2 نشان کے مطابق 'کالم الف' میں درج الفاظ کو 'کالم ب' میں درج معنی سے ملائیے۔

(الف)		(ب)	
(i)	نادار	(i)	بے بس
(ii)	لاچار	(ii)	واسطہ
(iii)	غفلت	(iii)	بے خبری
(iv)	بیزار	(iv)	اکتایا ہوا
(v)	سروکار	(v)	محتاج

-3 شعر مکمل کیجیے۔

(i) ____________________ کاہل و خستہ و درماندہ و لاچار رہے

(ii) جس کو آرام سے ہر وقت سروکار رہے ____________________

(iii) ____________________ ہار جاتے ہیں سدا سستی و غفلت والے

-4 نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) فکر : ______________________________

(ii) سستی : ______________________________

(iii) محنت : ______________________________

(iv) خستہ : ______________________________

☆ درج ذیل عبارت کوغور سے پڑھیے۔

بندیل کھنڈ کے ایک شہر میں ایک سیٹھ رہتا تھا۔ وہ بہت مالدار تھا۔ اس کی کئی حویلیاں تھیں۔ زمین جائیداد تھی۔ اس کے گھر میں ہُن برس رہا تھا۔ سیٹھ کے چار بیٹے تھے۔ چاروں خوبصورت سجیلے، جوان، عقل منداور دانا۔ جب بڑے بیٹے کی شادی ہوئی تو نگر سیٹھ نے دوراندیشی کا امتحان لینے کے لیے اپنی بہو سے ایک سوال پوچھا: ''بہو! یہ بتاؤ کون سے دن اچھے ہوتے ہیں؟'' بہو نے جواب دیا: ''پتا جی گرمی کے دن اچھے ہوتے ہیں۔'' دوسرے اور تیسرے بیٹے کی شادی ہوگئی تو ان کی بہو نے سردی اور برسات کے دن اچھے بتائے۔ جب چوتھے بیٹے کی شادی ہوئی اوراس کی بہو سے وہی سوال کیا گیا تو اس نے جواب دیا کہ دن وہی اچھے ہوتے ہیں جو سُکھ سے گزر جائیں۔

1- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) مالدار شخص کہاں کا رہنے والا تھا؟

____

(ii) نگر سیٹھ کے کتنے بیٹے تھے؟

____

(iii) نگر سیٹھ کے بیٹے کیسے تھے؟

____

(iv) نگر سیٹھ نے اپنی بہوؤں سے کون سا سوال پوچھا تھا؟

____

(v) چوتھے بیٹے کی بہو نے کیا جواب دیا تھا؟

____

-2 ''کون سے دن اچھے ہوتے ہیں؟ اس جملے میں ''کون'' سوالیہ لفظ ہے یعنی اس کے ذریعہ کچھ پوچھا جا رہا ہے اس طرح اردو میں اور کئی الفاظ ہیں جن کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے اور کچھ پوچھا جاتا ہے۔ آپ پانچ الفاظ لکھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

مثال: کیا = آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟

(i) ________ = ______________________________

(ii) ________ = ______________________________

(iii) ________ = ______________________________

(iv) ________ = ______________________________

-3 مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) مالدار = ______________

(ii) زمین = ______________

(iii) خوبصورت = ______________

(iv) عقل مند = ______________

(v) سوال = ______________

(vi) اچھے = ______________

-4 اگر آپ کسی کی مدد کرنا چاہیں تو کیسے کریں گے۔ اپنے ماں، باپ سے پوچھیے اور اپنے ساتھیوں کو بتائیے۔

____

____

____

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

رمضان کے پورے تیس روزوں کے بعد عید آئی۔ کتنی رنگین اور سہانی صبح ہے۔ درختوں پر کچھ عجیب ہریالی ہے۔ کھیتوں میں کچھ عجیب رونق ہے۔ آسمان پر کچھ رنگینی ہے۔ آج سورج دیکھو کتنا پیارا ہے۔ کتنا ٹھنڈا ہے گویا دنیا کو عید کی مبارکباد دے رہا ہے۔ گاؤں میں کتنی چہل پہل ہے۔ عیدگاہ جانے کی دھوم ہے۔ کسی کے کرتے میں بٹن نہیں ہیں تو پڑوس کے گھر سے سوئی تاگا لینے جا رہا ہے۔ کسی کے جوتے سخت ہو گئے ہیں۔ وہ انھیں تیل اور پانی سے نرم کر رہا ہے۔ عیدگاہ سے لوٹتے لوٹتے دوپہر ہو جائے گی۔ لڑکے سب سے زیادہ خوش ہیں۔ کسی نے ایک روزہ رکھا ہے۔ وہ بھی دوپہر تک کا کسی نے وہ بھی نہیں۔ لیکن عیدگاہ جانے کی خوشی ان ہی کا حصہ ہے۔

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) رمضان کے کتنے روزوں کے بعد عید آئی ہے؟

____

(ii) صبح کیسی ہے؟

____

(iii) عید کی مبارکباد کون دے رہا ہے؟

____

(iv) سخت جوتے کیسے نرم کیے جا رہے ہیں؟

____

(v) عیدگاہ سے لوٹتے لوٹتے کون سا وقت ہو جائے گا؟

____

2- کالم 'الف' میں درج الفاظ کو کالم 'ب' کے متضاد الفاظ سے ملائیے۔

(الف)		(ب)	
(i)	صبح	(i)	غمگین
(ii)	سخت	(ii)	زمین
(iii)	خوش	(iii)	شہر
(iv)	آسمان	(iv)	شام
(v)	گاؤں	(v)	نرم

3- مندرجہ ذیل جمع الفاظ کے واحد لکھیے۔

(i) روزوں : ____________ (ii) درختوں : ____________

(iii) کھیتوں : ____________ (iv) کرتے : ____________

(v) جوتے : ____________ (vi) لڑکے : ____________

4- مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) رنگین = ____________________________

(ii) نرم = ____________________________

(iii) دھوم = ____________________________

(iv) چہل پہل = ____________________________

5- عید کے دن کیا کیا کیا جاتا ہے، معلوم کر کے اپنے ساتھیوں کو بتائیے۔

____

____

____

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

اچانک عیدگاہ نظر آئی۔اوپر املی کے درختوں کا سایہ۔ نیچے کھلا ہوا پختہ فرش ہے جس پر جازم بچھی ہوئی ہے اور نمازیوں کی قطاریں ایک کے پیچھے پیچھے دوسری نہ جانے کہاں تک چلی گئی ہیں۔ پختہ فرش کے نیچے تک جہاں جازم بھی نہیں کئی قطاریں کھڑی ہیں جو آتے ہیں پیچھے کھڑے ہو جاتے ہیں آگے اب جگہ نہیں ہے۔ یہاں کوئی رتبہ کوئی عہدہ نہیں دیکھا جاتا۔ اسلام کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔ دیہاتیوں نے بھی وضو کیا اور جماعت میں شامل ہو گئے۔ کتنی باقاعدہ منظم جماعت ہے۔ لاکھوں آدمی ایک ساتھ جھکتے ہیں اور ایک ساتھ بیٹھ جاتے ہیں۔

1- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) عیدگاہ پر کس کے درختوں کا سایہ ہے؟

____

(ii) پختہ فرش پر کیا بچھی ہوئی ہے؟

____

(iii) عیدگاہ میں قطاروں میں کیا نہیں دیکھا جاتا ہے؟

____

(i) اسلام کی نگاہ میں سب کیسے ہیں؟

____

(iv) دیہاتیوں نے جماعت میں شامل ہونے سے پہلے کیا کیا تھا؟

____

-2 درج ذیل الفاظ کی ترتیب درست کر کے جملے بنائیے۔

(i) عید / نظر / اچانک / آئی / گاہ ______________

(ii) آم / گھر / سایہ / کے / درختوں / کے / اوپر / کا / ہے ______________

(iii) نگاہ / سب / اسلام / میں / کی / ہی / برابر ______________

(iv) ایک / سب / بیٹھ / ساتھ / جاتے ہیں ______________

(v) منظّم / باقاعدہ / کتنی / ہے / جماعت ______________

-3 اوپر درج عبارت میں سے پانچ نام (اسم) تلاش کر کے لکھیے۔

(i) ______________ (ii) ______________

(iii) ______________ (iv) ______________

(v) ______________

-4 لفظ ''باقاعدہ'' میں ''با'' سابقہ ہے۔ ''با'' لگا کر پانچ الفاظ بنائیے۔

(i) ______________ (ii) ______________

(iii) ______________ (iv) ______________

(v) ______________

-5 عید کے موقع پر آپ کے گھر میں کیا کیا پکوان بنتا ہے۔ اس کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیے۔

____

____

☆ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

حلوائیوں کی دکانوں کے آگے کچھ دکانیں لوہے کی چیزوں کی تھیں۔لڑکوں کے لیے یہاں دلچسپی کا کوئی سامان نہیں تھا۔حامد لوہے کی دوکان پر رک جاتا ہے۔دست پناہ رکھے ہوئے تھے۔وہ دست پناہ خریدے گا۔دادی کے پاس دست پناہ نہیں ہے۔توے سے روٹیاں اتارتی ہیں تو ہاتھ جل جاتا ہے۔اگر وہ دادی کو دست پناہ لے کر دے دے تو وہ کتنی خوش ہوں گی۔پھر ان کی انگلیاں کبھی نہ جلیں گی۔گھر میں ایک کام کی چیز آ جائے گی۔کھلونوں سے کیا فائدہ؟ مفت میں پیسے خراب ہوتے ہیں ذرا ہی دیر کو تو خوشی ہوتی ہے پھر تو انھیں کوئی آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔دست پناہ کتنے فائدے کی چیز ہے۔روٹیاں توے سے اتارو۔چولھے سے آگ نکال کر دے دو۔

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) حلوائیوں کی دکانوں کے آگے کس طرح کی دوکانیں تھیں؟

____

(ii) حامد کہاں رک جاتا ہے؟

____

(iii) دادی کے پاس کیا نہیں ہے؟

____

(iv) دادی کیوں خوش ہوں گی؟

____

(v) دست پناہ کے فائدے کے بارے میں لکھیے۔

____

2- درج ذیل الفاظ جمع ہیں ان کے واحد لکھیے۔

(i) حلوائیوں __________ (ii) دوکانیں __________

(iii) روٹیاں __________ (iv) کھلونوں __________

(v) انگلیاں __________

3- خالی جگہ کو مناسب لفظ سے بھریئے۔

(i) حامد __________ کی دوکان پر رک جاتا ہے۔ (کباڑ / لوہے)

(ii) دادی کے پاس __________ نہیں ہے۔ (دست پناہ / کھلونا)

(iii) دست پناہ کتنے __________ کی چیز ہے۔ (نام / کام)

(iv) روٹیاں __________ سے اتارو۔ (آرام / دست پنے)

(v) گھر میں ایک کام کی __________ آجائے گی۔ (چیز / قمیص)

4- درست بیان پر صحیح (✔) اور غلط بیان پر غلط (x) کا نشان لگایئے۔

(i) دادی کے پاس دست پنا ہے۔ ( )

(ii) دادی توے سے روٹیاں اتارتی ہیں تو ہاتھ جل جاتا ہے۔ ( )

(iii) لوہے کی دکان پر لڑکوں کی دلچسپی کا سامان بہت تھا۔ ( )

(iv) دست پناہ بہت فائدے کی چیز ہے۔ ( )

(v) حلوائیوں کی دکانوں سے پیچھے لوہے کی دکانیں تھیں۔ ( )

5- آپ کے پاس جو کھلونے ہیں ان کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتایئے۔

____

____

☆ درج ذیل عبارت کوغور سے پڑھیے۔

گیارہ بجے سارے گاؤں میں چہل پہل ہوگئی۔ میلے والے آ گئے۔ محسن کی چھوٹی بہن نے دوڑ کر بہشتی کو اس کے ہاتھ سے لے لیا اور مارے خوشی کے جو اچھلی تو میاں بہشتی نیچے آ رہے۔ اس پر بھائی بہن میں مار پیٹ ہوئی دونوں خوب خوب روئے۔ میاں نور کے وکیل صاحب کا حشر اس سے بھی بدتر ہوا۔ دیوار میں دو کھونٹیاں گاڑی گئیں ان پر چیڑ کا پرانا پٹرا رکھا گیا۔ پٹرے پر کاغذ کا قالین بچھایا گیا۔ وکیل صاحب تخت پر جلوہ افروز ہوئے نورے پنکھا لے کر جھلنے لگا۔ معلوم نہیں پنکھے کی ہوا سے یا پنکھے کی چوٹ سے وکیل صاحب نیچے آ رہے۔ پھر بڑے زور کا ماتم ہوا اور وکیل صاحب کی لاش گھورے پر پھینک دی گئی۔

1- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) گاؤں میں چہل پہل کب ہوگئی تھی؟

____

(ii) محسن کی بہن نے دوڑ کر کیا اپنے ہاتھ میں لیا تھا؟

____

(iii) وکیل صاحب کس کا کھلونا تھا؟

____

(iv) کھونٹیوں پر کس کا پرانا پٹا رکھا گیا تھا؟

____

(v) وکیل صاحب کی لاش کہاں پھینکی گئی؟

____

2- مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) بہشتی : ______________________________

(ii) قالین: ______________________________

(iii) تخت : ______________________________

(iv) پنکھا : ______________________________

(v) کاغذ : ______________________________

3- خالی جگہ کو مناسب لفظ سے بھریئے۔

(i) میاں نورے کے وکیل صاحب کا ____________ اس سے بھی بدتر ہوا۔

(ii) محسن کی چھوٹی بہن نے دوڑ کر ____________ کو اس کے ہاتھ سے لے لیا۔

(iii) دیوار میں دو ____________ گاڑی گئیں۔

(iv) وکیل صاحب ____________ پر جلوہ افروز ہوئے۔

(v) وکیل صاحب کی ____________ گھورے پر پھینک دی گئی۔

4- اس جملے میں ''آ گئے'' فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا معلوم ہو رہا ہے۔ اوپر پیش کی گئی عبارت میں سے چار فعل تلاش کر کے لکھیے۔ ''میلے والے آ گئے''۔

(i) ____________ (ii) ____________

(iii) ____________ (iv) ____________

5- اپنے پسندیدہ کھلونے کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

____

____

____

☆ درج ذیل عبارت کوغور سے پڑھیے۔

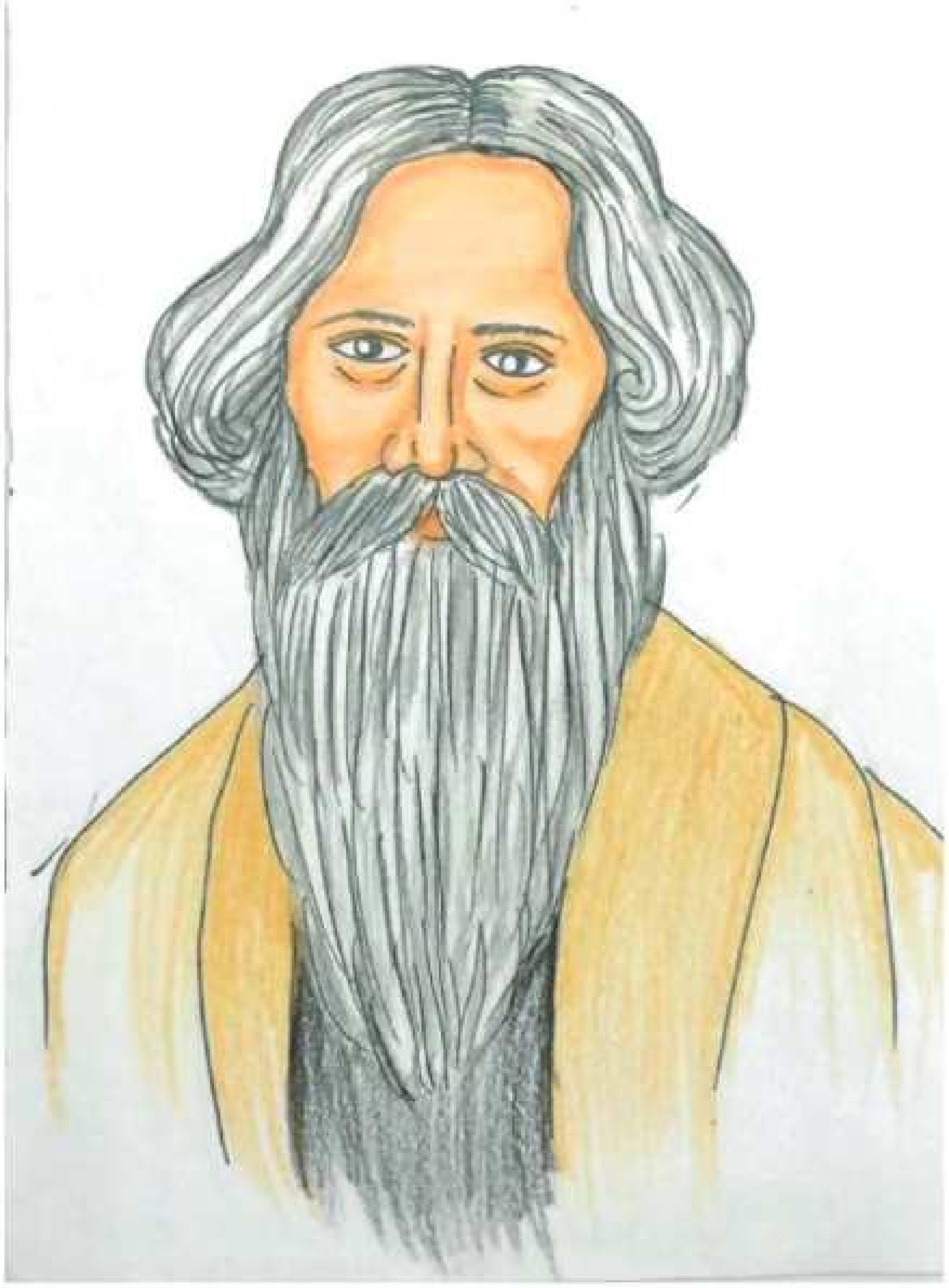

رابندر بابو 7 مئی 1861 کو کلکتہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار مہارشی دیوندر ناتھ ٹیگور کے چودھویں اور سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ گھر والے محبت سے انھیں رابی کہتے تھے۔ آپ کے والد مہارشی ایک صوفی منش بزرگ تھے۔ ان کی ساری زندگی ایشور بھکتی اور غریبوں کی مدد کرنے میں گزری۔ اپنے زمانے کے مشہور عالم تھے۔ بنگالی، سنسکرت اور ہندی کے ساتھ ساتھ اردو اور فارسی زبانیں بھی اچھی خاصی جانتے تھے۔ سچے دیش بھگت تھے اور شب و روز قوم و ملک کی بہبودی کی فکر میں لگے رہتے تھے۔ ٹیگور کے خاندان میں بچوں کی تعلیم و تربیت اسی مخصوص ڈھنگ سے دی جاتی تھی جس پر صدیوں ہندوستان کی تہذیب وتمدن کو فخر رہا ہے۔

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) رابندر ناتھ ٹیگور کی پیدائش کب ہوئی؟

____

(ii) ٹیگور کے والد کا کیا نام تھا؟

____

(iii) ٹیگور کے والد کیسے تھے؟

____

(iv) ٹیگور کے والد کون کون سی زبانیں جانتے تھے؟

____

(v) رابندر ناتھ ٹیگور کو پیار سے گھر والے کیا کہتے تھے؟

____

(vi) کلکتہ کا نیا نام کیا ہے؟

____

-2 مندرجہ ذیل الفاظ کو لغت کی ترتیب کے مطابق لکھیے۔

جیسے: دوست، قلم اور جامن کی ترتیب یہ ہوگی: جامن دوست قلم

کلکتہ والد ٹیگور عالم ملک ہندوستان

(i) ___________ (ii) ___________

(iii) ___________ (iv) ___________

(v) ___________ (vi) ___________

-3 کالم 'الف' کے الفاظ کو کالم 'ب' کے ہم معنی الفاظ سے ملائیے۔

(الف)	(ب)
والد	سنت
محبت	صوفی جیسا
مہارشی	باپ
ایشور بھکتی	پیار
صوفی منش	خدا کی عبادت

-4 شب و روز، قوم و ملک اور تعلیم و تربیت میں دو لفظوں کے درمیان جو واؤ ہے اس کو حرف عطف کہتے ہیں۔ اس طرح کی تین مثالیں لکھیے۔

(i) ___________ (ii) ___________ (iii) ___________

☆　درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے۔

ٹیگور بنگال کے ممتاز ترین امیر خاندان سے تعلق رکھتے تھے مگر اس خاندان میں اپنے بچوں کی تربیت کا ڈھنگ بھی بس نمونے کا تھا۔ بچوں کے لیے نہ تو قیمتی کپڑوں کا اہتمام تھا، نہ اچھے اچھے مرغن کھانوں کا، نہ عیش و آرام کا وہ تمام سامان فراہم کیا گیا تھا جس نے آج نسلوں کو برباد کر دیا ہے۔ خود ٹیگور معمولی قمیص اور پائجامہ پہنتے تھے۔ عام طور پر سلیپروں کا ایک جوڑا ملتا تھا۔ گھر پر زیادہ تر ننگے پاؤں رہتے تھے۔ ابھی ٹیگور آٹھ ہی برس کے تھے کہ ان کے بڑے بھائی ''جیوتی ناتھ'' نے ان سے کہا ''رابی تم شعر نہیں کہتے؟'' ٹیگور نے پہلی نظم ''کنول'' پر لکھی۔ ٹیگور کی شاعری کی یہ ابتدا تھی۔ اس کے بعد جب نارمل اسکول پہنچے تو سرخ رنگ کی کاپی پر باقاعدہ شعر لکھتے تھے۔ ٹیگور ہندوستان کے نہیں دنیا کے بہت بڑے شاعر تھے۔ بہت بڑے سنگیت کار تھے۔ بہت بڑے مصور تھے۔ سب باتوں کے ساتھ بہت بڑے انسان بھی تھے۔

-1　نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i)　ٹیگور کیا پہنتے تھے؟

____

(ii)　ٹیگور کے بڑے بھائی کا نام کیا تھا؟

____

(iii) ٹیگور نے پہلی نظم کون سی لکھی تھی؟

____

(iv) ٹیگور کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

____

(v) ٹیگور شاعری کے علاوہ اور کیا کیا تھے؟

____

2- پیش کی گئی عبارت میں ''معمولی قمیص'' میں لفظ معمولی قمیص کی خوبی یا خامی بتا رہا ہے ایسے الفاظ جو کسی اسم کی کیفیت بتائیں انھیں صفت کہتے ہیں۔ پیش کی گئی عبارت میں سے پانچ صفت تلاش کر کے لکھیے۔

(i) __________ (ii) __________

(iii) __________ (iv) __________

(v) __________

3- درست بیان پر صحیح (✔) اور غلط بیان پر غلط (x) کا نشان لگائیے۔

(i) ٹیگور کا تعلق ایک امیر خاندان سے تھا۔ ( )

(ii) بچوں کو اچھے اچھے مرغن کھانے دیے جاتے تھے۔ ( )

(iii) ٹیگور بچپن میں قیمتی کپڑے پہنتے تھے۔ ( )

(iv) ٹیگور کی پہلی نظم کنول تھی۔ ( )

(v) ٹیگور مصور نہیں تھے۔ ( )

4- مندرجہ ذیل الفاظ کے آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں جیسے تعلق کے آخری حرف ق سے قیمتی

(i) بنگال : __________ (ii) جیوتی : __________

(iii) تربیت : __________ (iv) خاندان : __________

(v) شعر : __________ (vi) فراہم : __________

5- آپ کیا کھانا پسند کرتے ہیں اور کیا پہننا پسند کرتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں کو بتائیے۔

____

____

☆ درج ذیل عبارت کوغور سے پڑھیے۔

ٹیگور کو استاد کی حیثیت سے بہت اونچا مقام حاصل ہے۔ ہندوستان کے پرانے رشیوں کی طرح انھوں نے ہمارے لیے ایک لازوال ترکہ چھوڑا ہے اور وہ ہے شانتی نکیتن۔ انھوں نے کلکتہ سے نوے 90 میل کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے اسکول کی بنیاد ڈالی۔ یہاں بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی تھی۔ اس اسکول کو چلانے میں انھیں بڑی مالی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ پوری کا گھر بیچا، بیوی کے زیورات فروخت کیے اور تھوڑی بہت امداد باہر سے حاصل کی۔ خدا خدا کرکے اسے وشو بھارتی کی شکل دی اور اب اس ادارے کو یونیورسٹی کا درجہ حاصل ہے۔ لافانی شاہکار گیتانجلی کا خالق اور قومی ترانے کا جنم داتا 7/اگست 1941 کو اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) ٹیگور نے کون سا لازوال ترکہ چھوڑا تھا؟

___

(ii) شانتی نکیتن کلکتہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

___

(iii) شانتی نکیتن کو بنانے میں ٹیگور کو کیسی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا؟

___

(iv) ٹیگور کا انتقال کب ہوا؟

____

(v) ٹیگور کو کس حیثیت سے بہت اونچا مقام حاصل ہے؟

____

-2 بنیاد ڈالی، دی جاتی تھی، کرنا پڑا، گھر بیچا۔ یہ فقرے کسی فعل پر ختم ہو رہے ہیں۔ ان الفاظ سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو رہا ہے۔ آپ پانچ جملے ایسے بنائیے جو فعل پر ختم ہو رہے ہوں۔

(i) ____

(ii) ____

(iii) ____

(iv) ____

(v) ____

-3 عبارت میں موجود ''لازوال'' میں ''لا'' سابقہ ہے جس کے لگانے سے زوال لفظ کا مفہوم اور معنی بدل گیا۔ ''لا'' سابقہ لگا کر پانچ نئے الفاظ بنائیے۔

(i) ____________ (ii) ____________

(iii) ____________ (iv) ____________

(v) ____________

-4 اوپر پیش کی گئی نثری عبارت میں سے پانچ اسم تلاش کر کے لکھیے۔

(i) ____________ (ii) ____________

(iii) ____________ (iv) ____________

(v) ____________

-5 'آپ کے اسکول میں پڑھائی کیسے ہوتی ہے' اس کے بارے میں اپنے ساتھیوں سے بات چیت کیجیے۔

____

____

____

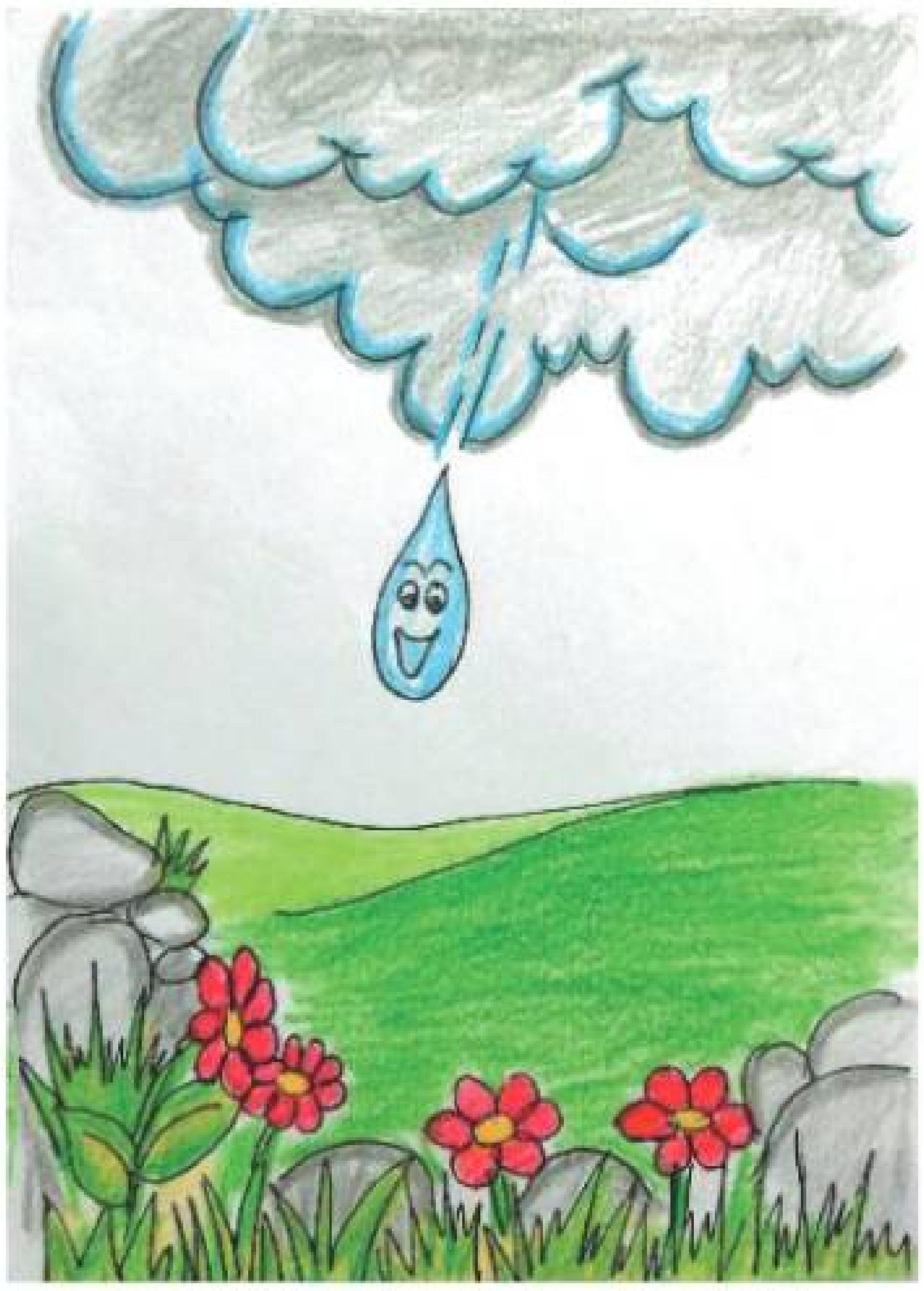

☆ درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے۔

ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ ناچیز ہوں میں غریب قطرہ
آتی ہے برسنے سے مجھے شرم مٹی پتھر تمام ہیں گرم
اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور ہمت کے محیط کا شناور
بولا للکار کے کہ آؤ میرے پیچھے قدم بڑھاؤ
مل کر جو کرو گے جاں فشانی میدان میں پھیر دو گے پانی

1- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) ہر قطرے کے دل میں کیسا خطرہ تھا؟

____

(ii) کون کون سی چیزیں گرم ہیں؟

____

(iii) دلاور قطرہ کیسا تھا؟

____

(iv) دلاور قطرے نے کیا کہا؟

____

(v) مل کر جاں فشانی کرنے سے کیا ہوگا؟

____

-2 اوپر درج شعری حصے کی مدد سے ذیل کے مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

(i) مٹی پتھر تمام ہیں ____________________

(ii) ناچیز ہوں میں ____________________

(iii) ایک قطرہ کہ تھا ____________________

(iv) میرے پیچھے قدم ____________________

-3 کالم الف کے مصرعوں کو کالم ب کے مصرعے سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

الف	ب
آئی ہے برسنے سے مجھے شرم	ناچیز ہوں میں غریب قطرہ
بولا للکار کے کہ آؤ	مٹی پتھر تمام ہیں گرم
مل کر جو کرو گے جاں فشانی	میرے پیچھے قدم بڑھاؤ
ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ	میدان میں پھیر دو گے پانی

-4 مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیں۔

(i) قطرہ : ____________ (ii) خطرہ : ____________

(iii) پتھروں : ____________ (iv) اقدام : ____________

(v) قوم : ____________ (vi) چیزیں : ____________

-5 ان اشعار کو یاد کر کے گھر والوں اور ساتھیوں کو سنائیے۔

☆ درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے۔

دیکھی جرأت جو اس سخی کی
دوچار نے اور پیروی کی
پھر ایک کے بعد ایک لپکا
قطرہ قطرہ زمیں پہ ٹپکا
آخر قطروں کا بندھ گیا تار
بارش ہونے لگی موسلہ دھار
اے صاحبو! قوم کی خبر لو
قطروں ہی سا اتفاق کرلو

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کس کی جرأت دیکھ کر دوچار نے پیروی کی تھی؟

____

(ii) قطرے زمیں پر کس طرح ٹپک رہے تھے؟

____

(iii) بارش کس طرح کی ہو رہی تھی؟

____

(iv) کن کی طرح اتفاق کرنے کی بات کہی جا رہی ہے؟

____

-2 مندرجہ ذیل کالم 'الف' کے الفاظ کو ان کے معانی کے اعتبار سے کالم 'ب' سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
محیط	دانا، فیاض
جرأت	کسی کے پیچھے چلنا
سخی	دریا سمندر گھیرنے والا
پیروی	میل ملاپ دوستی
اتفاق	تیراک
شناور	حوصلہ، ہمت

-3 مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) قطرہ _______________________

(ii) دلاور _______________________

(iii) شناور _______________________

(iv) جرأت _______________________

-4 جب بارش ہوتی ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ چند جملے لکھیے۔

____

____

____

____

____

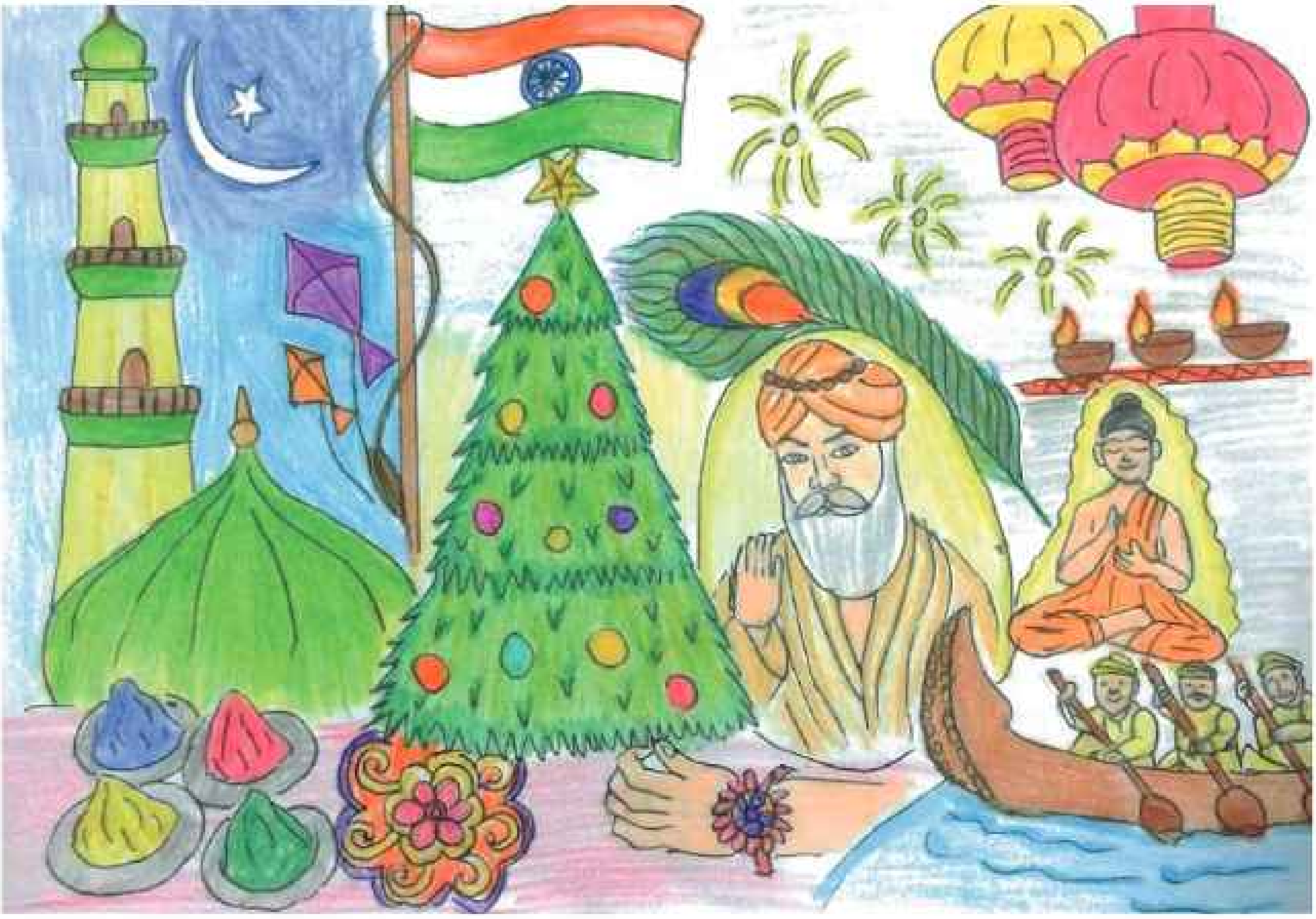

☆ ذیل کے نثری حصے کو غور سے پڑھیے۔

ہمارا ملک ہندوستان تہواروں کا ملک ہے۔ یہاں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ہر مذہب کے ماننے والوں کے مخصوص عقیدے اور رسم و رواج ہیں۔ سبھی تہوار خوشی اور امن کا پیغام دیتے ہیں۔ یہ تہوار ہندوستانی تہذیب کے مختلف پہلوؤں کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔

جو تہوار پورے ملک میں منائے جاتے ہیں ان میں ہولی، دیوالی، عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، کرسمس، گرونانک جینتی اور رام نومی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ علاقائی سطح پر منائے جانے والے اہم تہواروں میں جنم اشٹمی، بدھ پورنیا، مہاویر جینتی، اونم، پونگل، دسہرہ اور بیساکھی وغیرہ ہیں۔

مستی کا تہوار ہولی ہندوؤں کا مشہور تہوار ہے۔ یہ تہوار پھاگن کے مہینے کے آخر یعنی فروری مارچ میں منایا جاتا ہے۔

-2 ذیل کے خالی جگہ کو مناسب لفظ سے بھریئے:

(i) ہمارا ملک ہندوستان ________ کا ملک ہے۔ (روشنی/تہواروں)

(ii) یہاں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے ساتھ ________ ہیں۔ (پڑھتے/رہتے)

(iii) مستی کا تہوار ہولی ________ کا مشہور تہوار ہے۔ (مسلمانوں/ہندوؤں)

(iv) یہ تہوار ہندوستانی تہذیب کے مختلف ________ کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔ (علاقوں/پہلوؤں)

(v) ہر مذہب کے ماننے والوں کے ________ عقیدے اور رسم و رواج ہیں۔ (مخصوص/اہم)

-3 ہندوستان میں منائے جانے والے پانچ تہواروں کے نام لکھیے۔

(i) ____________ (ii) ____________

(iii) ____________ (iv) ____________

(v) ____________

-4 صحیح بیان پر درست (✔) اور غلط بیان پر غلط (X) کا نشان لگائیے۔

(i) ہمارا ملک ہندوستان تہواروں کا ملک نہیں ہے۔ (   )

(ii) ہولی پھاگن کے مہینے کے آخر میں منایا جاتا ہے۔ (   )

(iii) سبھی تہوار غم اور جنگ کا پیغام دیتے ہیں۔ (   )

(iv) ہندوستان میں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے ایک ساتھ رہتے ہیں۔ (   )

-5 درج ذیل لفظوں کے متضاد لکھیے۔

(i) جنگ ____________

(ii) خاص ____________

(iii) شروع ____________

(iv) اہم ____________

(v) غم ____________

☆ ذیل کے شعری حصے کو غور سے پڑھیے۔

جلوہ دکھا رہا ہے کرنیں لٹا رہا ہے
کیا جی لبھا رہا ہے
او صبح کے ستارے
محفل تری کہاں ہے؟ منزل تری کہاں ہے؟
کس سمت جا رہا ہے؟
او صبح کے ستارے
سارے جہاں کے اوپر اس آسماں کے اوپر
کیوں جھلملا رہا ہے
او صبح کے ستارے

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) جلوہ کون دکھا رہا ہے؟

(ii) کس سمت جا رہا ہے؟ یہ بات کس سے کہی جا رہی ہے؟

(iii) صبح کا ستارہ کہاں جھلملا رہا ہے؟

-2 نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے مصرع مکمل کیجیے۔

جھلملا   لٹا   ستارے   سمت   جہاں

(i) کرنیں ______ رہا ہے۔

(ii) کس ______ جا رہا ہے۔

(iii) او صبح کے ______

(iv) سارے ______ کے اوپر

(v) کیوں ______ رہا ہے۔

-3 درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

(i) منزل : ______   (ii) جلوہ : ______

(iii) کرن : ______   (iv) ستارا : ______

(iv) آسمان : ______

-4 درج ذیل الفاظ کو مناسب خانوں میں لکھیے۔

ستارا   محفل   جلوہ   کرن   صبح   منزل   سمت   آسمان

مذکر:				
مؤنث:				

☆ ذیل کے شعری حصے کو غور سے پڑھیے۔

کس کا خطر ہے تجھ کو ہاں کس کا ڈر ہے تجھ کو
کیا سورج آرہا ہے؟
او صبح کے ستارے

دم بھر کا یہ سماں ہے تو اس کا مہماں ہے
کیوں مسکرا رہا ہے
او صبح کے ستارے

خاموش ہے زمانہ بے ہوش ہے زمانہ
لیکن تو گا رہا ہے
او صبح کے ستارے

1- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) اس نظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟

____

(ii) شاعر نے کس کو مہمان بتایا ہے؟

____

(iii) شاعر نے صبح کے ستارے کو دم بھر کا مہمان کیوں کہا ہے؟

____

2- صبح کے مناظر سے متعلق چند جملے لکھیے۔

____

____

____

____

____

3- شعری حصے میں 'بے ہوش' مرکب لفظ آیا ہے جو کہ بے اور ہوش سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح آپ بھی 'بے' جوڑ کر پانچ مرکب لفظ بنائیے۔

مثال: بے + جان = بے جان

(i) بے + ________ = ________

(ii) بے + ________ = ________

(iii) بے + ________ = ________

(iv) بے + ________ = ________

(v) بے + ________ = ________

4- مثال کے مطابق ایک ہی آواز پر ختم ہونے والے الفاظ لکھیے۔

مثال : خطر : نظر

(i) سماں : ________________

(ii) بے ہوش : ________________

(iii) نظارے : ________________

5- مثال کے مطابق 'وں' جوڑ کر جمع بنائیے۔

مثال: ارمان + وں = ارمانوں

(i) آسمان + وں = ________

(ii) زمین + وں = ________

(iii) مہمان + وں = ________

(iv) سڑک + وں = ________

(v) محل + وں = ________

☆ ذیل کے شعری حصے کو غور سے پڑھیے۔

چپ چاپ سو رہا ہوں نیندوں میں کھو رہا ہوں
کیوں گدگدا رہا ہوں
او صبح کے ستارے
کیوں اتنا ڈر رہا ہے کیوں منہ اتر رہا ہے
کیوں تھرتھرا رہا ہے
او صبح کے ستارے
آ میں گلے لگالوں ساتھی تجھے بنالوں
تو دل لبھا رہا ہے
او صبح کے ستارے

-1 نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) صبح کے ستارے سے کون مخاطب ہے؟

____

(ii) شاعر کس کو گلے لگانے کے لیے بلا رہا ہے؟

____

(iii) صبح کے ستارے کو کون اپنا ساتھی بنانا چاہتا ہے؟

____

2- درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(i) منہ اترنا (اداس ہونا) ______________________________

____

(ii) دل لبھانا (دل کو اپنی طرف مائل کرنا) __________________________

____

(iii) گلے لگانا (پیار کرنا) ______________________________

____

3- مثال کے مطابق کالم الف کے الفاظ کو کالم ب کے متضاد الفاظ سے ملائیے۔

مثال: اچھا __________ برا

(الف)	(ب)
(i) صبح	(i) جانا
(ii) اترنا	(ii) دشمن
(iii) سونا	(iii) شام
(iv) آنا	(iv) چڑھنا
(v) دوست	(v) جاگنا

4- خالی جگہ کو دیے گئے مناسب لفظ سے بھریے۔

(i) نیندوں میں __________ ہوں۔ (سو رہا / کھو رہا)

(ii) کیوں اتنا __________ رہا ہوں۔ (ڈر / ہنس)

(iii) آمیں __________ لگالوں۔ (تجھے / گلے)

(iv) تو دل __________ رہا ہے۔ (لبھا / لگا)

NOTES

NOTES

NOTES